ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

دسمبر ۲۰۱۱ء DEC.2011

نقش خاص

ایک ایسا نقش جو آپ کی زندگی بدل سکتا ہے

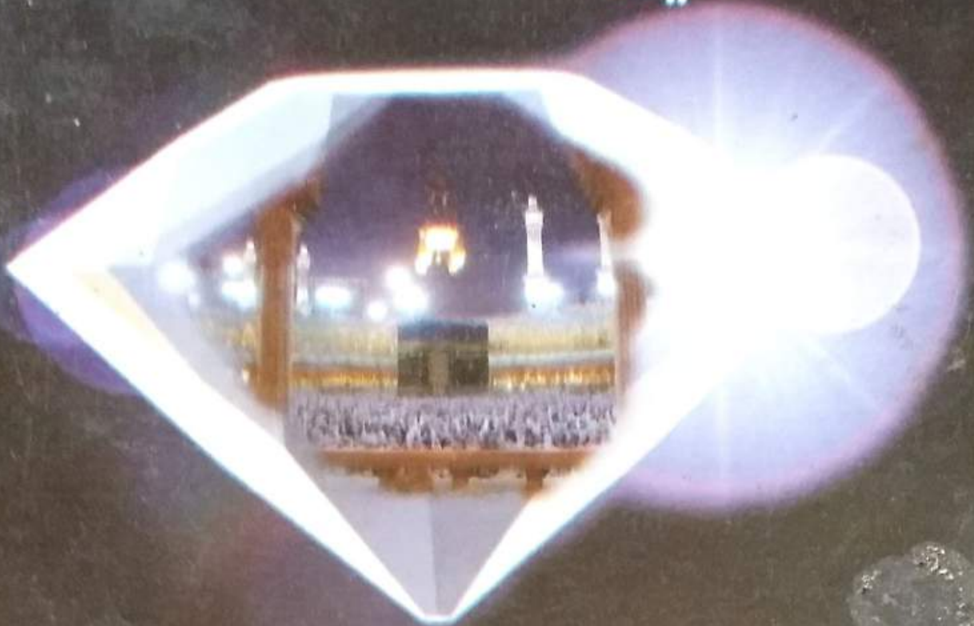

ایمان اور وجدانی قوتوں کو بڑھانے والا ایک بے مثال ماہنامہ

یہ رسالہ ساری دنیا میں پڑھا جاتا ہے

اللہ کی وحدانیت اور کبریائی کو سمجھنے کے لئے
اس رسالے کو پابندی کے ساتھ پڑھیں

Rs.20/=

دانش عامری

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد نمبر ۱۸

شمارہ نمبر ۱۲

دسمبر ۲۰۱۱

سالانہ زرِ تعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے

۴۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۰ روپے

ماہنامہ طلسماتی دنیا

دیوبند

پاکستان سے
زرِ تعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرِ تعاون
1700 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

Scanned by CamScanner

کیا اور کہاں

- اداریہ ۵
- مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
- ذرا سوچئے ۱۲
- علاج بالقرآن ۱۳
- امدادِ روحانی بذریعہ آیات ربانی ۱۵
- روحانی ڈاک ۱۹
- کرشمات جفر ۲۹
- عملیات حروف صوامت ۳۰
- علاج بذریعہ صدقات ۳۱
- مفتاح الارواح ۳۳
- پُراسرار مخلوقات ۳۹
- واقعات القرآن ۴۱
- اس ماہ کی شخصیت ۴۵
- علم الاعداد کی جادوگری ۴۸
- اسلام الف سے ی تک ۴۹
- نومسلموں کی کہانی نومسلموں کی زبانی ۵۷
- اعلامیہ ۲۶ ۶۲
- محبت زوجین کا عمل ۶۳
- نقوش اصحاب کہف ۶۵
- آپ کی تاریخ ولادت ۶۷
- اذانِ بتکدہ ۶۹
- انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۵
- خبرنامہ ۸۱
- آخری صفحہ ۸۲

Scanned by CamScanner

بقلم خاص

کاش! ہم غفلت سے بیدار ہوں

معمر کرنل قذافی مردِ آہن تصور کئے جاتے تھے، لیبیا اور لیبیا کی عوام پر ان کی گرفت بہت مضبوط تھی، چند سال پہلے یہ تصور نہیں کیا جاسکتا تھا کہ وہ اور ان کا خاندان اس طرح حکومت سے بے دخل کردیا جائے گا اور لیبیا کی زمین ان کے لئے تنگ ہوجائے گی اور لوگ ان کے خون کے پیاسے ہوجائیں گے۔ آہستہ آہستہ بغاوتوں نے سر ابھارے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ عروج سے زوال کی طرف آنے لگے اور پھر لیبیا کا مقبول ترین انسان معتوب ترین بن کر رہ گیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کو ذلیل وخوار کرنے اور انہیں اقتدار سے بے دخل کرنے کی پلاننگ اسی ذہن نے کی تھی جس ذہن نے صدام حسین کو خاک چٹوائی تھی اور جس ذہن نے عراق کو تباہ وبرباد کرنے کی اسکیم مرتب کی تھی لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ کرنل قذافی کا زعم اور ان کا احساس بڑائی حد سے زیادہ بڑھ چکا تھا اور وہ تقریباً بھول چکے تھے کہ وہ صرف ایک انسان ہیں اور انسان کتنا بھی بڑا اور طاقتور ہوجائے وہ انسان ہی رہتا ہے، خدا نہیں بن جاتا۔ دنیا کے ایسے بڑے انقلابات اس بات کی گواہی پیش کرتے ہیں کہ اچھا وقت آنے پر کوئی کسی کو مقتدر ہونے سے نہیں روک سکتا اور برا وقت آنے پر کوئی طاقت کسی کو تخت وتاج سے محروم ہونے سے نہیں بچاسکتی۔ قرآن حکیم کی آیت تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ اس کی شہادت دیتی ہے کہ دنیا میں عروج وزوال اور بلندی وپستی کا ایک نظام باذن اللہ چل رہا ہے اور قیامت تک چلتا رہے گا۔ اس دنیا کے ہزاروں واقعات ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ فقیر راتوں رات بادشاہ بن گئے اور بادشاہ راتوں رات اقتدار سے محروم ہوگئے اور ان کی زندگی بھر کا اثاثہ اور سرمایہ دوسرے ہاتھوں میں پہنچ گیا۔ ہمارے ملک ہندوستان میں دیکھئے کہ مغلوں کا وہ خاندان جس کے آباء واجداد نے تقریباً ایک ہزار سال تک ہندوستان پر حکومت کی تھی کس طرح محرومیوں کا شکار ہوکر رہ گیا، آج اسی خاندان کے بچے سڑکوں پر رکشے چلا رہے ہیں اور وہ لوگ جو کسی دور میں بھاڑ جھونکا کرتے تھے جو اقتدار وسلطنت کی الف بے سے بھی واقف نہیں تھے ان کی اولادیں ایوانِ حکومت پر براجمان ہیں اور سیاستِ وقت ان کے گھر کی لونڈی بن کر رہ گئی ہے۔ دنیا کی اس اتھل پتھل اور عروج وزوال کی اس طرح کی کشمکش کو دیکھنے کے بعد کسی بھی انسان کا اپنے انجام سے غافل ہوجانا دور اندیشی کے قطعاً منافی ہے۔

چند ماہ قبل دنیا کے تمام ہوش مندوں کو یہ اندازہ ہوگیا تھا کہ لیبیا کے عوام سے کرنل قذافی کی گرفت ڈھیلی پڑ چکی ہے، ناٹوں کی فوج کتنی ہی طاقتور ہوتی وہ کرنل قذافی کا اقتدار ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتی تھی لیکن ان ناٹو کو تو وہ امریکہ رسد پہنچا رہا تھا جس نے اسامہ بن لادن اور طالبان کو مضبوط کرکے روس کے ٹکڑے کئے تھے اور جہاد کے نعروں کے ذریعے افغانستان میں طالبان کو اقتدار دلوایا تھا، اسی امریکہ نے صدام حسین پر خطرناک ہتھیاروں کے ذخیرے کا الزام لگا کر صدام حسین اور اس کے خاندان کو نیست ونابود کرنے کی زہریلی پلاننگ کی تھی، اسی امریکہ نے کرنل قذافی کو اقتدار سے بے دخل کرنے اور زندگی سے محروم کرنے کا ڈرامہ رچ لیا تھا۔ اس لئے کرنل قذافی کا بچ جانا ممکن نہیں تھا۔ کاش کرنل قذافی اپنے زعم سے باہر آجاتے اور حالات کا رخ دیکھ کر اقتدار دوسروں کو سونپ دیتے تو وہ اپنی زندگی بچانے میں شاید کامیاب ہوجاتے لیکن انہوں نے اپنی سوچ وفکر کے مطابق یہ فیصلہ کرلیا تھا کہ میں شہید ہوجاؤں گا لیکن جیتے جی باغیوں کو لیبیا کا اقتدار نہیں سونپوں گا۔ یہ ہی سوچ امام حسینؓ کی تھی، انہوں نے حق کی خاطر اپنی جان خاک کے سپرد کردی تھی لیکن یزیدیوں سے سمجھوتہ کرنے کو گناہ سمجھا تھا۔ اس سوچ کے بعد کرنل قذافی کا موت سے گھبرانا، پائپ لائن میں چھپ جانا اور بھاگنا چہ معنی دارد؟ کیا اہل حق موت اور شہادت سے اس طرح بھاگتے ہیں؟ بہرکیف وہ ہلاک ہوگئے اور انہیں جس بے دردی کے ساتھ مارا گیا وہ بجائے خود ایک طرح کی دہشت گردی ہے مگر امریکہ کا حال یہ ہے کہ وہ ہر اس دہشت گردی پر خاموش رہتا ہے جو اس کے اشاروں پر ہورہی ہو اور اس کے مفاد میں رہی ہو، امریکہ کی یہ دوغلی پالیسی یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ امریکہ نہ صرف اسلام کا بلکہ وہ انسانیت کا بھی دشمن ہے اور وہ صہیونی جنگ کی داغ بیل ڈال چکا ہے۔ عراق، پاکستان، لیبیا، مصر اور یمن میں سر ابھارنے والی بغاوتیں ہماری آنکھیں کھولنے کے لئے بہت کافی ہیں۔ اگر ہم نے اپنی آنکھیں نہ کھولیں تو امریکہ کی لگائی ہوئی یہ آگ ایک دن مکہ اور مدینہ تک بھی ضرور پہنچے گی اور مسلمانوں کا اصل سرمایہ جو مسلمانوں کو اپنے جان ومال سے بھی زیادہ عزیز ہے خطرے میں پڑ جائے گا۔

Scanned by CamScanner

مختلف پھول

حق باتیں

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
''راستے کے کناروں پر مت بیٹھو، اگر بیٹھنا ہی پڑے تو راستے کا حق ادا کرو۔'' صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔
''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستے کا حق کیا ہے۔؟''
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
''آنکھ نیچے رکھنا، کسی کو ایذا نہ دینا، سلام کا جواب دینا، نیکی کی تبلیغ کرنا اور بدی سے روکنا۔''
''اگر کسی محفل میں تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو سرگوشی نہ کریں کہ اس سے وہ آزردہ ہوگا۔''
''اگر کوئی شخص کسی مجلس سے ضرورتاً باہر جائے تو واپسی پر اپنی نشست کا وہ حق دار ہوگا، کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے، عمدہ مجالس وہ ہیں جو وسیع اور کشادہ ہوں۔''

اقوال حضرت علی رضی اللہ علیہ وسلم

☆ گناہوں پر نادم ہونا انہیں مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔
☆ عقیدے میں شک رکھنا شرک ہے۔
☆ اقرار جرم مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔
☆ آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہوتی ہے۔
☆ سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا نہایت کمینگی ہے۔
☆ قناعت سب سے بڑی دولت ہے۔

☆ سچا دوست وہی ہے جو مصیبت میں حق دوستی ادا کرتا ہے۔

انمول موتی

☆ کسی مکمل شخص سے محبت کرنے کی التجا نہ کرو بلکہ کسی نامکمل کو مکمل کرنے کے لئے محبت کرو۔
☆ دوسروں پر انگلی اٹھانے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانک لو کہ تم کتنے پانی میں ہو۔
☆ اچھی آنکھ والا ہر کسی کو اچھی نگاہ سے دیکھتا ہے، جب کہ بری آنکھ والے کو اچھا بھی برا لگتا ہے۔

والدین

☆ باپ کا کوئی عطیہ بیٹے کے لئے اس سے بڑھ کر نہیں کہ اس کی تعلیم و تربیت اچھی کرے۔ (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)
☆ والدین کے چہروں پر محبت سے نظر کرنا بھی خدا کی خوشنودی کا موجب ہے۔ (خواجہ معین الدین چشتیؒ)
☆ تین چیزیں زندگی میں صرف ایک بار ملتی ہیں۔
(۱) جوانی (۲) حسن (۳) والدین۔
☆ تین چیزوں کا احترام کرو۔
(۱) قانون (۲) استاد (۳) والدین۔
☆ ہزار کتب خانہ ایک طرف اور باپ کی نگاہ ملتفت ایک طرف۔
(علامہ اقبالؒ)
☆ بیٹا وہی جو باپ کی خدمت کرے۔
☆ جس کو والدین ادب نہیں سکھاتے، اس کو زمانہ ادب کرنا

Scanned by CamScanner

نیکی کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

سکھاتا ہے۔(ہربرٹ سپنسر)

پھول جیسی باتیں

☆ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ مال کے علاوہ آپ دوسروں کو ایسا کیا دیں کہ آپ کو پیسے خرچ کئے بغیر صدقے کا ثواب ملے؟

☆ دعا، علم، مشورہ، مسکراہٹ۔

☆ مدد، وقت، ترتیب، مشکل وقت میں حوصلہ۔

☆ نیکی کا حکم، برائی سے روکنا۔

☆ معاف کرنا، عزت دینا، خوشیوں میں شامل ہونا۔

☆ تیمارداری کرنا، راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا۔

☆ راستہ دکھانا۔

شاید کہ تیرے دل میں............!

☆ راستہ پوچھنے سے شرم محسوس مت کرو، ورنہ راستہ کھو بیٹھوگے۔

☆ ہر چیز کی ایک قیمت ہوتی ہے اور انسان کی قیمت اس کی خوبیاں ہیں۔

☆ کسی کا راز تلاش نہ کرو اور اگر معلوم ہو بھی جائے تو اسے فاش مت کرو۔

☆ کسی پتھر دل انسان سے محبت نہ کرو کیونکہ اس کے موم ہونے تک تم خود پتھر ہوجاؤگے۔

☆ جس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی تم میں طاقت نہ ہو اسے اپنے ذمہ مت لو۔

☆ بغیر ضرورت کے کوئی چیز نہ خریدو، چاہے وہ کتنی سستی ہی کیوں نہ ملے۔

☆ جو اچھی بات پڑھو، وہ لکھ لو، جو لکھ لو وہ بیان کرو اور جو بیان کرو اس پر خود بھی عمل کرو۔

☆ جس طرح ہم خوبصورت بننے کے لئے طرح طرح کے حربے استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ہمیں چاہئے کہ ہم نیک بننے کی بھی کوشش کریں۔

☆ لالچی اور مطلب پرست سے ہمیشہ دور رہو، جس طرح آگ پانی سے ہمیشہ دور رہتی ہے۔

☆ نیکی کے کام میں ہمیشہ آگے رہو اور برائی سے دور۔

باتیں

☆ تم باتیں اسی وقت کرتے ہو، جب تمہارے خیالات میں سکون باقی نہیں رہتا اور جب تم اپنے دل کی تنہائی بسر نہیں کرسکتے تب تم اپنے ہونٹوں پر بسر کرتے ہو۔

☆ آواز سے توجہ بٹ جاتی ہے اور وہ تفریح کا وسیلہ ہے۔

زاویہ نگاہ

☆ اخلاق اچھا ہونا اللہ تعالیٰ سے محبت کی دلیل ہے۔

☆ اگر روزی عقل سے حاصل کی جاتی تو دنیا کے تمام بے وقوف بھوکے مرجاتے۔

☆ آپ سیکھنا چاہیں تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دے سکتی ہے۔

☆ عقل مند آدمی اس وقت تک نہیں بولتا جب تک خاموشی نہیں ہوجاتی۔

☆ دل کا سکون چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔

Scanned by CamScanner

☆ مصیبت کی شکایت نہ کرو، اس سے خدا ناراض اور دشمن خوش ہوتے ہیں۔

☆ سب سے اچھا وہ ہے جس کی عمر لمبی اور اعمال نیک ہوں۔

☆ اگر تمہیں ایک دوسرے کی نیتوں کا علم ہوتا تو تم ایک دوسرے کو دفن بھی نہ کر سکتے۔

☆ جو تمہیں خوشی کے موقع پر یاد آئے سمجھ لو کہ تم اس سے محبت کرتے ہو اور جو تمہیں غم کی شدت میں یاد آئے تو سمجھ لو کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے۔

☆ جب کسی کی سچی محبت معلوم کرنا چاہو تو اس کے غصے میں اپنے لئے استعمال ہونے الفاظ اور جذبات پر غور کرو۔

☆ انسان کا اصل چہرہ اس کا کردار ہے۔

☆ صلاحیت کا یہ حق ہے کہ اسے اظہار کا موقع دیا جائے۔

☆ وہ جو رشتے نبھا نہیں سکتے انہیں رشتے بنانے کا بھی کوئی حق نہیں۔

☆ بعض اوقات حقیقت اتنی خوبصورت ہو جاتی ہے کہ خواب دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔

☆ کچھ لوگ گھر تو بسا لیتے ہیں لیکن دل نہیں بسا پاتے۔

اقوال دوستی

☆ اگر تمہارے دوست ایسے ہیں جو تمہاری غلط تعریف کے بجائے تمہاری غلطیوں سے آگاہ کرتے ہیں تو تم عقل مند ہو، تم نے اچھے دوستوں کا انتخاب کیا۔ (فیثا غورث)

☆ جو اپنے دوست کو برے کاموں سے باز نہیں رکھتا وہ دوستی کے قابل نہیں۔ (جالینوس)

☆ دوست اس کو سمجھ جو خلوت میں تیرے عیب تجھ پر ظاہر کرے، تجھے تنبیہ کرے اور تیرے پیچھے لوگوں میں تیری تعریف کرے اور مصیبت کے وقت تیری ہمراہی کرے۔ (مامون)

مخلص دوست

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔

''اے بیٹے ایمان کی حفاظت کے بعد سب سے پہلے اپنے لئے ایک مخلص اور دانا دوست تلاش کرو، کیونکہ ایسا دوست ایک پھل دار درخت کی مانند ہے اس کے نیچے بیٹھو گے تو سایہ دے گا اور اوپر چڑھو گے تو پھل۔''

اقوال زرّیں

☆ خوش کلامی صراط مستقیم کی طرف لے جاتی ہے۔

☆ سب سے اچھا عمل زبان کی حفاظت ہے۔

☆ زبان کا صحیح استعمال نیک بختی ہے اور غلط استعمال بد بختی ہے۔

☆ جو کام مشکل معلوم ہوتے ہیں قربانی انہیں آسان کر دیتی ہے۔

☆ جو کم ہے وہ بہت ہی مفید ہے، جو زیادہ ہے وہ غفلت میں مبتلا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہر قسم کے ڈر کو دور کرتا ہے۔

☆ جو شخص جھوٹی قسم کھائے وہ جہنم میں ٹھکانہ بنائے۔

☆ حیا اور ایمان دونوں ساتھ ساتھ رہتے ہیں اگر ان دونوں میں ایک نہیں ہے تو دوسرا بھی رخصت ہو جاتا ہے۔

☆ دل کی صفائی صرف حلال سے ہوتی ہے۔

☆ انسان علم دین کے لئے نکلتا ہے تو راستے میں فرشتے پر بچھاتے ہیں۔

☆ کوئی مسلمان، مسلمان کی عیادت کو جائے تو ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں اور بہشت میں باغ تیار کرتے ہیں۔

☆ بے جا خرچ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے۔

☆ جب دشمن پر غلبہ پالو تو اسے معاف کر دو۔

☆ کھڑے ہو کر پانی پینا قے کے برابر ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔

مجھ سا کوئی کہاں

☆ ماں کے حکم کو خوش دلی سے قبول کرو، خدا کی رحمت نصیب ہوگی۔

☆ ماں کے قدموں میں جھک جاؤ، رفعت و بلندی ملے گی۔

☆ ماں کی چاہت میں اپنی انا کو بھول جاؤ، تمہارا دامن خوشیوں سے بھر جائے گا۔

☆ ماں کے قدموں کی خاک چوم لو، دونوں جہان میں شہرت

Scanned by CamScanner

نصیب ہوگی۔

☆ ہر شخص انسانیت کی حقیقی تصویر اپنی ماں کے چہرے پر دیکھ سکتا ہے۔

☆ میری ہر تکلیف اور غم میں میری ماں کا تصور میرے لئے فرشتہ نجات بن کر آتا ہے۔

☆ دنیا کی سب سے خوبصورت اور شیریں شئے ماں کا پیار ہے۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ وہ مسئلہ مسئلہ نہیں جس کا حل اپنے قابو میں ہو اور بیش تر مسائل کا حل ہمیشہ اپنے ہی قابو میں ہوتا ہے۔

☆ کامیابی پچاس فیصد معلومات سے تعلق رکھتی ہے اور بقیہ پچاس فیصد منصوبہ بندی ہے۔

☆ شیر سب سے زیادہ طاقت ور جانور ہے مگر وہ کبھی کسی جانور سے نہیں لڑتا۔ شیر کا طریقہ اعراض ہے نہ کہ ٹکراؤ۔

☆ اس دنیا میں مل کر کام کرنے کا راز صرف ایک ہے آراء میں اختلاف کے باوجود عمل میں اختلاف نہ کیا جائے۔

☆ جو لوگ نتیجے کو آج پانا چاہیں وہ ہمیشہ ناکام رہیں گے۔ کیونکہ اس دنیا میں نتیجہ ہمیشہ کل حاصل ہوتا ہے۔

☆ عقل کی طاقت سازش کی طاقت سے زیادہ ہے۔ کیونکہ عقل کی طاقت کے ذریعہ آپ دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنا سکتے ہیں۔

☆ سوچ کر بولنے کا نام بولنا ہے اور منصوبے کے تحت عمل کرنے کا نام عمل کرنا۔

☆ تشدد بزدل آدمی کا ہتھیار ہے اور صبر و تحمل بہادر آدمی کا ہتھیار۔

☆ صبر کا وار تشدد کے وار سے زیادہ کارگر ہے اور صبر وہ چیز ہے جو ہر وقت اور ہر حال میں آدمی کے پاس موجود ہوتا ہے۔

کام کی بات

☆ میں نے اللہ سے طاقت مانگی اور اس نے مجھے مضبوط کرنے کے لئے مشکلات دیں۔

☆ میں نے اللہ سے دانش مانگی اور اس نے مجھے حل کرنے کے لئے مسائل دیئے۔

☆ میں نے اللہ سے خوشحالی مانگی اور اس نے مجھے کام کرنے کے لئے دماغ دیا۔

☆ میں نے اللہ سے حوصلہ مانگا اور اس نے مجھے خطرات دیئے۔ میں ان پر قابو پاؤں۔

☆ میں نے اللہ سے محبت مانگی اور اس نے مجھے مصیبت زدہ لوگ دیئے کہ میں ان کی مدد کروں۔

☆ میں نے اللہ سے عنایات مانگیں اور اس نے مجھے مواقع دیئے کہ ان سے فائدہ اٹھاؤں۔

مہکتی کلیاں

☆ کمزور لوگ موقعوں کی تلاش میں رہتے ہیں جب کہ باہمت انسان خود مواقع پیدا کرتے ہیں۔

☆ خامیوں کا احساس کامیابیوں کی کنجی ہے۔

☆ اچھا سوال آدھا علم ہے۔

☆ لوگوں کی توقع پوری کرو لیکن کسی سے کوئی توقع نہ رکھو۔

☆ الزام تراشی آسان لیکن نقوش چھوڑنا بہت مشکل ہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو دوسروں کی نصیحت کو سنتا ہے۔

☆ ضرورت بزدل کو بھی بہادر بنا دیتی ہے۔

☆ زندگی کا مقصد مسرت نہیں، تکمیل انسانیت ہے۔

☆ نیکی کی طرف بلانے والے نیکی کرنے والے کے برابر ہیں۔

☆ اگر مارنا چاہتے ہو تو اپنے نفس کو مارو۔

خاموشی

☆ خاموش رہنا بھی کبھی کبھی سوال بن جاتا ہے۔ اگر یوں کہا جائے کہ خاموشی بے معنی سوال تو غلط نہ ہوگا۔ خاموشی جہاں دوسروں کے لئے سوال بن جاتی ہے وہاں آپ کے لئے اس سوال کا جواب کوئی دوسرا فرد نہیں دے سکتا۔

☆ خاموشی تنہائی آپ کو وقت دیتی ہے خود کو جاننے پہچاننے کا۔ جہاں آپ کا تعلق دوسروں سے توڑ دیتی ہیں۔ وہیں آپ سے آپ کا تعلق بے حد مضبوط بنا دیتی ہیں۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ سب سے اپنا تعلق توڑ لو اور خود میں ہی گم ہو جاؤ تو ایسا ہو گا کہ آپ ہو

نہیں کوئی فرق نہیں پڑتا اور کبھی کبھی خاموش رہنا بے وقوفی کہلاتا ہے۔ بولو ضرور پر وہاں جہاں بولنا ضروری ہو، آپ کے لئے اور سب کے لئے اس طرح خاموشی سوال نہیں بلکہ جواب کے روپ میں سوال بن جاتی ہے۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ اللہ تعالیٰ سے محبت رکھنے والے کو تنہائی محبوب ہوتی ہے۔
(حضرت عثمان غنیؓ)

☆ محبت دور کے لوگوں کو قریب، عداوت قریب کے لوگوں کو دور کر دیتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ جب محبت کامل ہو جاتی ہے تو ادب کی شرط گر جاتی ہے۔
(حضرت جنید بغدادیؒ)

☆ تکلف کی زیادتی محبت کی کمی کا باعث بن جاتی ہے۔
(امام غزالیؒ)

☆ جو شخص محبت کا دعویٰ کرے اور تکلیف کے وقت فریاد کرے وہ محبت میں صادق نہیں جھوٹا ہے۔
(قطب الدین بختیار کاکیؒ)

☆ اسے دیکھو جو دیکھتا ہے اس سے محبت کرو جو تم سے محبت کرتا ہے، اس کی سنو جو تمہاری سنتا ہے اور اپنا ہاتھ اسے دو جو تھامنے کے لئے تیار ہے۔ (غوث اعظمؒ)

☆ محبت ایک ایسی چیز ہے جو سیکھنے اور کسی کے بتانے کی نہیں ہے۔ (حضرت معروف کرخیؒ)

☆ محبت انسانیت کا دوسرا نام ہے۔ (گوتم بدھ)

رموز زندگی

☆ دوستوں کے ساتھ انکساری کے ساتھ دشمنوں کے ساتھ ہوشیاری سے اور لوگوں سے کشادہ روی سے ملو۔ (حضرت علیؓ)

☆ اس چھوٹی سی دنیا میں نفرتوں سے بچو اس لئے کہ زندگی کم بلکہ بہت کم ہے۔ (سقراط)

☆ تکلف کی زیادتی، محبت کی کمی کا باعث بن جاتی ہے۔
(حضرت امام غزالیؒ)

☆ وہی کام کرو جو تمہیں کرنا چاہئے، نہ کہ وہ جسے تمہارا دل چاہے۔ (فیثا غورث)

☆ محنت کرنے والے کے گھر میں فاقہ کشی باہر سے جھانکتی ہے۔
(فرینکلن)

اچھی باتیں

☆ خدا کی نظر میں وہ عظیم ہے جس کا کردار عظیم ہے۔

☆ کامیاب انسان بننے کے لئے وقت کی دہلیز کو عبور کرنا پڑتا ہے۔

☆ سچ بولو، سچ لکھو، سچ سنو اور سچ سناؤ۔

☆ خوبصورت تحفہ محبت ہے اور اپنے دوست کی پسند کا خیال رکھو، یہ تحفہ پیار کی کنجی ہے۔

☆ اللہ کی بہترین نعمت مخلص دوست ہے۔

☆ دولت کی نمائش صرف وہ لوگ کرتے ہیں، جن کے پاس دولت کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔

لڑکیاں اور رنگ

☆ جس کے انگ انگ میں بسا ہوا انگوری رنگ، وہ کھانے پینے کی شوقین ہوتی ہے۔

☆ جو ہزار رنگوں میں پسند کرے، اورنج رنگ، وہ سنجیدہ ہوتی ہے۔

☆ جو نہ رہے پرسکون بغیر کاسنی رنگ کے، وہ شرارتی ہوتی ہے۔

☆ جو لڑکی مرمٹتی ہو طوطیا رنگ پر، لڑنے جھگڑنے میں مصروف رہتی ہے۔

☆ جو نہ رہے بغیر موتیا رنگ کے، وہ سیر سپاٹے کی دلدادہ ہوتی ہے۔

☆ جسے پسند ہو بادامی رنگ، وہ کھیلوں میں دلچسپی رکھتی ہے۔

تاریخ اسلام کا سنہری ورق

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ایک بڑھیا کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ دودھ میں پانی ملا کر فروخت کرتی ہے۔ آپؓ نے بڑھیا کے گھر جا کر اس کا محاسبہ کیا۔

بڑھیا نے کہا۔ ''امیر المؤمنین! خدا کی قسم میں نے پانی نہیں ملایا'' اتنے میں خیمے کے اندرونی حصے سے اس بڑھیا کی بیٹی بول اٹھی۔

''اماں جھوٹی قسم نہ کھاؤ، تم نے پانی ملایا ہے۔''

Scanned by CamScanner

حضرت عمرؓ اس لڑکی کے سچ بولنے اور جرأت سے بہت متاثر ہوئے۔

آپؓ نے اپنے صاحبزادوں کو بلایا اور پوچھا۔ "تم میں سے کون اس لڑکی سے شادی کرنے پر تیار ہے۔"

چنانچہ آپؓ کے صاحبزادے عاصم اس لڑکی کو اپنے عقد میں لینے پر تیار ہوگئے۔

اس لڑکی کے بطن سے ام عاصم پیدا ہوئیں اور ام عاصم کے بطن سے تاریخ کی وہ مشہور اور غیر فانی ہستی پیدا ہوئی جس کا نام عمر بن عبدالعزیز تھا۔!

فراخ دلی

ایک روز کچھ لوگوں نے حاتم طائی سے پوچھا۔ "کیا آپ نے دنیا میں اپنے آپ سے زیادہ فراخ دل اور سخی شخص کہیں دیکھا ہے۔؟"

حاتم طائی نے جواب دیا۔

"ایک دن چالیس اونٹوں کی قربانی کر کے ایک عربی سردار کے ساتھ ایک جنگل کے کنارے گیا۔ وہاں میں نے ایک مزدور کو دیکھا جس نے لکڑیوں کی ایک بھاری گٹھری باندھ رکھی تھی، میں نے اسے کہا۔

"تم حاتم طائی کے پاس کیوں نہیں جاتے جہاں سیکڑوں آدمی کھانا کھاتے ہیں۔"

اس نے جواب دیا۔

"جو شخص اپنی محنت و مشقت سے کمائی ہوئی روٹی کھاتا ہو، وہ حاتم طائی کا احسان کبھی نہیں چاہے گا۔"

"میں نے اس شخص کو خود سے زیادہ فراخ دل اور عظیم سمجھا۔"

الفاظ معنی ڈھونڈتے ہیں

☆ یہ وہ بدنصیب دور ہے جس میں چیخ چیخ کر الفاظ سے حلق میں خراشیں پڑگئی ہیں لیکن سننے والے کان بہرے اور سمجھنے والے دماغ سُن ہو چکے ہیں۔

☆ لوگ جب کسی سے بری طرح متاثر ہوجاتے ہیں تو پھر اس میں نقص تلاش کرنے لگتے ہیں لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ چاند میں داغ بھی ہو تب بھی وہ چاند ہی رہتا ہے۔

منتخب اشعار

منزلیں افلاک کی طے کرگیا جوش جنوں
عقل اب تک پھر رہی ہے ٹھوکریں کھاتی ہوئی

☆

حسن تحریر سے ظاہر ہے تیرے دل کا خلوص
خط کا ہر لفظ محبت کا پتہ دیتا ہے

☆

وفا کا حسن ذہانت کا نور ہو جس میں
وہ اک دلہن کئی نسلیں سدھار دیتی ہے

☆

تم آسماں کی بلندی سے جلد لوٹ آنا
ہمیں زمیں کے مسائل پہ بات کرنی ہے

☆

حق بات پہ ملتا ہے سدا زہر کا پیالہ
جینا ہے تو پھر جرأتِ اظہار نہ مانگو

☆

دوستی کا حق نبھایا تیری خاطر لڑ پڑے
ورنہ سچ یہ ہے کہ اس کی بات ہی معقول تھی

☆

یہ الگ بات ہے کہ تعارف نہ ہوسکا
ہم زندگی کے ساتھ بہت دور تک گئے

محنت

☆ محنت انسان کو خود اعتمادی اور ایمانداری سکھاتی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اس شخص سے محبت کرتا ہے جو محنت کر کے ایمانداری سے روزی کماتا ہے۔

☆ جوانی میں محنت سے جی چرانا، مستقبل کے سکون اور راحت سے محروم رہنا ہے۔

☆ محنت ذہن کو مطمئن، قلب کو کشادہ اور جسم کو تندرست رکھتی ہے۔

☆ محنت سے رزق حلال کمانا ثواب جاریہ ہے۔

☆ محنت کرنے والا شخص زندگی میں ہمیشہ کامیاب رہتا ہے۔

Scanned by CamScanner

ذرا سوچئے

محرم کا چاند طلوع ہو چکا، مسلمانوں کے گھر گھر میں ایک نئی چہل پہل پیدا ہو گئی۔ گویا عید اور عید قرباں کی طرح بلکہ ان سے بھی بڑھ کر محرم بھی کسی مذہبی جشن وتقریب کا نام ہے! عید صرف ایک دن کے لئے آتی ہے، محرم کی تقریب پورے دس دن تک قائم رہتی ہے! عید کے دن سوئیاں پکتی ہیں، محرم میں اس سے کہیں زیادہ لذیذ و پرتکلف حلوے، شیرمال، ملیدہ، شربت اور بجائے پان کے خوشبودار مصالحہ کا اہتمام ہوتا ہے، عید میں صرف صبح کے وقت دوگانہ نماز پڑھنا ہوتا ہے، محرم میں عشرہ بھر برابر مجلسوں کا سلسلہ قائم رہتا ہے! عید میں مبارک باد کا گانا صرف تھوڑی دیر کے لئے سننے کو ملتا ہے، محرم میں ڈھول اور تاشہ، بین اور جھانجھ کی آوازوں کی گونج پورے دس دن تک قائم رہتی ہے! عید کے لئے آپ کو زیادہ سے زیادہ اپنے اور بچوں کے لئے نئے کپڑے اور جوتے کی فکر ہوتی ہے، محرم کے لئے آپ کے سر، تعزیہ داری کے سامان، روشنی وآرائش، علم ومہندی اور پھر حلوہ اور ملیدہ کے لئے گھی، شکر، دودھ، میدہ اور میوہ کتنی چیزوں کا اہتمام ہوتا ہے۔

کیا آپ کے مذہب کی یہی تعلیم ہے؟ کیا آپ کے سب سے بڑے سردار و پیشوا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریقہ تھا؟ کیا وہ خود، ان کے صحابہ، یا اہل بیت یا حضرات تابعین، اسی طرح عشرۂ محرم مناتے تھے؟ آپ کہتے ہیں کہ آپ امام مظلوم، شہید دشت کربلا کا ماتم کر رہے ہیں۔ عرض یہ ہے کہ کیا غم والم کی یہی صورت ایک مسلمان کے شایان شان ہے؟

کیا خود ہمارے جب کسی محبوب ترین عزیز کا انتقال ہوتا ہے تو ہم اس کے لئے ایسا ہی نمائشی سامان ماتم کرتے ہیں؟ اسلام نے ایسے موقع پر میت کے حق میں دعائے مغفرت اور خدا کی جانب اپنے عقیدہ وخیال کے رجوع کرنے کی تعلیم دی ہے۔

(اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ) یا باجہ بجانے، جلوس نکالنے اور حلوا وملیدہ بنانے کی؟ خود امام حسین رضی اللہ عنہ جن کی محبت کا آپ زبانی دعویٰ کرتے ہیں، کیا ان سے بہت سی روایات نہ سہی، کوئی ایک آدھ روایت بھی، قوی نہ سہی، ضعیف ہی، اس مضمون کی آپ کو پہنچی ہے کہ ان کا ماتم اس رواجی محرم کی صورت میں منایا جائے۔ جس کا وجود صرف ہندوستان ہی میں ہے۔؟ کیا امام زین العابدینؒ، امام جعفر صادقؒ اور امام محمد باقرؒ وغیرہم نعوذ باللہ ڈھول اور تاشہ، حلوے اور ملیدے، علم اور تعزیہ کے ذریعہ سے محرم منایا کرتے تھے۔؟ پھر یہ کیا ہے کہ آپ ایسے رواج کے قائم رکھنے پر خواہ مخواہ اڑے ہوئے ہیں۔ جس کی سند جواز نہ قرآن سے نکلتی ہے نہ حدیث سے، نہ فقہ سے، نہ تصوف سے، نہ عقل سے نہ نقل سے؟ یہ کیسے غضب کی بات ہے کہ آپ اپنے تئیں مسلمان کہتے ہیں، اور پھر اس رسم کے قائم رکھنے پر مصر ہیں، جو شرعاً بالکل باطل ہے، کیا آپ کو رسم ورواج کی پاسداری، احکام وشریعت سے زیادہ عزیز ہے۔؟ کیا سیکڑوں بلکہ ہزاروں علماء حق کے متفقہ فتوے کو محض اس لئے آپ ٹھکرا دینے کو تیار ہیں کہ برادری میں آپ کی سبکی نہ ہو؟

آپ کا فرض اپنے جاہل بھائیوں میں بیداری پیدا کرنا ہونا چاہئے، یا یہ کہ آپ خود ان کی جہالت سے مرعوب ومتاثر ہو کر گمراہیوں میں مبتلا ہو جائیں!

قسط نمبر ۱۴۶

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

سورۃ البلد

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے حساب سے سورۂ بلد قرآن حکیم کی ۹۰ ویں سورت ہے۔

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے بچے نہ ہوتے ہوں تو اس عورت کو چاہئے کہ اس آیت کا ورد ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ چالیس مرتبہ کرتی رہے۔ آیت یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِیۡم ○ لَاۤ اُقۡسِمُ بِھٰذَا الۡبَلَد ○ وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِھٰذَا الۡبَلَدِ ○ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَد ○ ایام حیض تک اس آیت کا ورد کرنا چاہئے اور جب ایام حیض آجائیں تو اس آیت کا نقش طشتری پر زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک نقش مثلث پانی سے دھوکر پیتی رہے اور جب ایام حیض سے فارغ ہوجائے تو پھر اس کے نقش مربع کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈال لے اور ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد پھر مذکورہ آیت کا ورد روزانہ چالیس مرتبہ کرتی رہے، انشاء اللہ تین ماہ کے اندر حمل قرار پائے گا۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۲	۶۰۵	۶۰۹	۵۹۵
۶۰۸	۵۹۶	۶۰۱	۶۰۶
۶۹۷	۶۱۱	۶۰۳	۶۰۰
۶۰۴	۶۹۹	۶۹۸	۶۱۰

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۸۰۴	۷۹۹	۸۰۶
۸۰۵	۸۰۳	۸۰۱
۸۰۰	۸۰۷	۸۰۲

اگر کوئی شخص اس آیت کا ورد روزانہ صبح شام سات مرتبہ کیا کرے تو عمر کے آخر تک ناک کان اور آنکھ، ہر طرح کی بیماری اور حادثہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس آیت کا نقش گلے میں ڈالنے سے ناک کان، آنکھ کی حفاظت ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کو ناک کان، آنکھ میں کوئی بیماری ہوجائے تو اس آیت کے نقش کو پانی میں گھول کر ۲ دن تک اس پانی کو پینا چاہئے، انشاء اللہ بیماری سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِیۡم ○ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ○ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ ○ وَهَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ○

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۲۰	۴۲۳	۴۲۶	۴۱۲
۴۲۵	۴۱۳	۴۱۹	۴۲۴
۴۱۴	۴۲۸	۴۲۱	۴۱۸
۴۲۲	۴۱۷	۴۱۵	۴۲۷

پینے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۱	۵۵۶	۵۶۴
۵۶۳	۵۶۰	۵۵۸
۵۵۷	۵۶۵	۵۵۹

اس سورۃ کا نقش عزت وتوقیر کے لئے بہت مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس سورت کو نوچندی جمعرات سے پڑھنا شروع کریں اور روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھیں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ گیارہ دن پڑھنے کے بعد یہ نقش گلاب وزعفران سے تیار کریں اور نقش کو ساعت زہرہ یا ساعت مشتری میں لکھیں اور ہرے کپڑے میں کر کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۷۰	۶۰۷۳	۶۰۷۷	۶۰۶۳
۶۰۷۶	۶۰۶۴	۶۰۶۹	۶۰۷۴
۶۰۶۵	۶۰۷۹	۶۰۷۱	۶۰۶۸
۶۰۷۲	۶۰۶۷	۶۰۶۶	۶۰۷۸

Scanned by CamScanner

ادارہ طلسماتی دنیا کی روح پرور پیش کش

روحانی تقویم 2012ء

انشاء اللہ دسمبر کے آخری ہفتے میں منظرِ عام پر آئے گی

انشاء اللہ آپ کو

❁ یہ تقویم نظامِ قدرت کے اہم ترین اصولوں سے واقف کرائے گی۔

❁ یہ تقویم ستاروں کے سربستہ رازوں سے پردے ہٹائے گی۔

❁ یہ تقویم یہ ثابت کرے گی کہ اللہ بہت بڑا ہے، اس کی قدرت بہت وسیع ہے اور اس کے اختیارات آسمان کے چاند، ستاروں اور زمین کے ذروں ذروں پر اپنا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔

❁ یہ تقویم تقدیر و تدبیر کی گہرائیوں سے آپ کو روشناس کرائے گی۔

❁ یہ تقویم آپ کے عقائد کی حفاظت بھی کرے گی اور بے شعوری، ناواقفیت کے وحشتناک صحراؤں سے نکال کر آپ کو شعور اور آگہی کی معتبر منزلوں تک پہنچائے گی، انشاء اللہ۔

❁ اگر آپ اس کائنات کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اللہ کی بڑائی، اس کی کبریائی اور اس کی وحدت اور عظمت کو محسوس کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اسلامی زندگی گذارنے اور اس دنیا میں جائز طریقوں سے ترقی اور عروج حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں تو آپ کو اس تقویم کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

❁ یہ تقویم صرف ایک جریدہ نہیں، صرف ایک کتاب نہیں بلکہ یہ مکمل ایک رہنمائی ہے، یہ ایک مشعل راہ ہے۔ یہ ایک شمع فروزاں ہے جو جہالت کے اندھیروں کو ختم کرنے کے لئے روشن کی جارہی ہے۔ اور دن بدن جس کے نتائج توقع کے مطابق برآمد ہو رہے ہیں۔

❁ یہ تقویم حاصل کرنے کے لئے اپنے مقامی ایجنٹ سے رابطہ کیجئے یا پھر ہم سے براہِ راست رابطہ کیجئے۔

قیمت -/50 روپئے (ڈاک خرچ الگ)

ایجنٹ حضرات سے گذارش ہے کہ وہ اپنے آرڈروں سے دسمبر کے پہلے ہفتے میں مطلع کردیں۔

روحانی تقویم 2011ء بار بار فرمائش کی وجہ سے مارچ 2011ء تک چار بار چھاپنی پڑی تھی جو ہمارے لئے پریشانی کا باعث بنی تھی۔ امید ہے کہ ایجنٹ حضرات توجہ فرمائیں گے اور پیشگی اپنے اضافی آرڈروں سے ہمیں مطلع کردیں گے۔

اعلان کنندہ : ابوسفیان عثمانی

منیجر: ادارہ طلسماتی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 یوپی، موبائل : 0756726786

Scanned by CamScanner

امداد روحانی

بذریعہ آیاتِ ربّانی

دسویں قسط

حسن الہاشمی

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ○

(سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۲)

یہ آیت قرآنی ہر قسم کی بیماری میں ذریعہ شفاء ثابت ہوتی ہے۔ اگر اس آیت کو صبح شام ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں تو ہر طرح کے امراض سے محفوظ رہیں، کسی بھی بیماری میں مبتلا ہو جانے کی صورت میں اس آیت کا ورد صبح شام سو مرتبہ کرنا چاہئے۔ اگر اس آیت کو سو مرتبہ پڑھ کر کسی بھی مریض پر دم کریں گے تو انشاء اللہ اس کو مرض سے نجات ملے گی۔ اگر مرض شدید ہو تو اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک کریں۔

اس آیت کا نقش ہر طرح کی بیماری میں خواہ وہ کتنی ہی شدید اور کتنی ہی مہلک کیوں نہ ہو تیر بہدف ثابت ہوتا ہے اور اس نقش کی برکت سے بیماریوں سے نجات ملتی ہے اور مریض روبہ صحت ہو جاتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۹	۴۴۲	۴۴۶	۴۳۲
۴۴۵	۴۳۳	۴۳۸	۴۴۳
۴۳۴	۴۴۸	۴۴۰	۴۳۷
۴۴۱	۴۳۶	۴۳۵	۴۴۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۵۸۷	۵۸۲	۵۹۰
۵۸۹	۵۸۶	۵۸۴
۵۸۳	۵۹۱	۵۸۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۵	۴۴۰	۴۳۸	۴۴۶
۴۴۷	۴۳۷	۴۴۳	۴۳۲
۴۴۱	۴۳۴	۴۴۵	۴۳۹
۴۳۶	۴۴۸	۴۳۳	۴۴۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۵۸۳	۵۸۹	۵۸۷
۵۹۱	۵۸۶	۵۸۲
۵۸۵	۵۸۴	۵۹۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

Scanned by CamScanner

۷۸۶

۴۴۶	۴۳۲	۴۳۹	۴۴۲
۴۳۸	۴۴۳	۴۴۵	۴۳۳
۴۴۰	۴۳۷	۴۳۴	۴۴۸
۴۳۵	۴۴۷	۴۴۱	۴۳۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۵۸۷	۵۸۹	۵۸۳
۵۸۲	۵۸۶	۵۹۱
۵۹۰	۵۸۴	۵۸۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، ر، خ، ل یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۴۱	۴۳۶	۴۳۵	۴۴۷
۴۳۴	۴۴۸	۴۴۰	۴۳۷
۴۴۵	۴۳۳	۴۳۸	۴۴۳
۴۳۹	۴۴۲	۴۴۶	۴۳۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۵۸۵	۵۹۱	۵۸۳
۵۸۴	۵۸۶	۵۸۹
۵۹۰	۵۸۲	۵۸۷

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل مذکورہ آیت کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر وافادیت دُگنی ہوجائے۔ اگر مرض شدید ہو تو پینے کے تعویذ زیادہ دینے چاہئیں۔ پینے کے تعویذ کم سے کم ۷ اور زیادہ سے زیادہ ۴۵ ہونے چاہئیں۔ انشاء اللہ اس دوران مریض کو بیماری سے نجات ملے گی۔

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ **قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ○**

اگر کوئی شخص کسی کے عشق میں مبتلا ہوجائے یا شدید بخار میں مبتلا ہو تو اس آیت کو پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اگر وہ عشق میں مبتلا ہے تو اس آیت کو ۱۲۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور اس عمل کو ۱۹ روز تک جاری رکھیں اور اگر وہ بخار میں مبتلا ہے تو اس آیت کو ۱۹ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس عمل کو ۷ دن تک جاری رکھیں۔ اگر بخار ۷ دن سے کم میں اُتر جائے تو اس عمل کو ترک کردیں۔

اس آیت کا ورد کم سے کم روزانہ ۲۱ مرتبہ ہر طرح کی گرمی اور ہر طرح کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے۔

اس آیت کا نقش کینسر کی شدت، عشق کی زیادتی اور بخار کی گرمی کو ختم یا کم کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش یا ف یا ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۰	۳۱۳	۳۱۷	۳۰۳
۳۱۶	۳۰۴	۳۰۹	۳۱۴
۳۰۵	۳۱۹	۳۱۱	۳۰۸
۳۱۲	۳۰۷	۳۰۶	۳۱۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۴۱۵	۴۱۰	۴۱۸
۴۱۷	۴۱۴	۴۱۲
۴۱۱	۴۱۹	۴۱۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۷	۳۰۹	۳۱۱	۳۰۶
۳۰۳	۳۱۴	۳۰۸	۳۱۸
۳۱۰	۳۱۶	۳۰۵	۳۱۲
۳۱۳	۳۰۴	۳۱۹	۳۰۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۴۱۵	۴۱۷	۴۱۱
۴۱۰	۴۱۴	۴۱۹
۴۱۸	۴۱۲	۴۱۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۳	۳۱۰	۳۰۳	۳۱۷
۳۰۴	۳۱۶	۳۱۴	۳۰۹
۳۱۹	۳۰۵	۳۰۸	۳۱۱
۳۰۷	۳۱۲	۳۱۸	۳۰۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۴۱۱	۴۱۷	۴۱۵
۴۱۹	۴۱۴	۴۱۰
۴۱۳	۴۱۲	۴۱۸

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، ر، خ، ل یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۸	۳۰۶	۳۰۷	۳۱۲
۳۰۸	۳۱۱	۳۱۹	۳۰۵
۳۱۴	۳۰۹	۳۰۴	۳۱۶
۳۰۳	۳۱۷	۳۱۳	۳۱۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۴۱۱	۴۱۹	۴۱۳
۴۱۷	۴۱۴	۴۱۲
۴۱۵	۴۱۰	۴۱۸

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان نقوش پر مذکورہ آیت کو ۱۹ مرتبہ پڑھ کر دم کردے تو ان نقوش کی تاثیر وافادیت دُگنی ہوجائے۔ پینے کے نقوش حسب ضرورت اور بیماری کے مطابق دیئے جائیں۔ گلے یا بازو والے نقوش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرنے کی تاکید کی جائے۔ (باقی آئندہ)

یاد رکھئے

☆ پیشہ انسان کو ذلیل نہیں کرتا بلکہ انسان پیشے کو ذلیل کرتا ہے۔

☆ جس انسان میں خودداری نہیں وہ سب ہے لیکن انسان نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

بے روزگار کا غم

سوال از: حافظ محمد فاروق راعینی۔

میرا نام حافظ محمد فاروق راعینی ہے، میری والدہ کا نام سیدہ ، عمر میری ۲۷ سال ہے۔ تاریخ پیدائش معلوم نہیں اور غیر شادی شدہ ہوں، میں نے بچپن میں قرآن کریم حفظ کیا، اس کے بعد میں پڑھائی چھوڑ کر کاروبار میں لگ گیا، تو معاملہ کچھ دنوں تک درست رہا، لیکن ۲۰۰۴ء کے بعد میں قرضہ کا شکار ہو گیا اور قرضے میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔ ہماری ایک دکان تھی اس میں سبزی کی خرید وفروخت ہوتی تھی، ہوتے ہوتے جب قرض مجھ پر موسلا دھار بارش کی طرح مجھ پر سوار ہو گیا تو میں دکان چھوڑ کر باہر چلا گیا، میرے بعد اور میرا چھوٹا بھائی دکان پر بیٹھا کرتا تھا، لیکن چونکہ وہ بچہ تھا جس کی وجہ سے اس کو بھی نقصان کا سامنا کرنا پڑا اور اب فی الحال دکان بند پڑی ہے اور چھوٹا بھائی مزدوری کر کر گھر کا خرچ چلا رہا ہے اور میری حالت یہ ہے کہ میں نہ قرض والوں سے چھپ کر کہیں چلا جاتا ہوں اور پورے گھر کی ذمہ داری میرے اوپر ہے، میری بڑی بہن پانچ یا چھ سال سے بہت بیمار ہے۔ بہت سارے ڈاکٹروں کو دکھایا، لیکن آرام نہیں ہو پایا، ان کا دماغی توازن بھی بگڑ گیا میں ان کی طرف سے بہت پریشان ہوں جہاں تک ہو سکا قرض لے کر علاج کرتا رہا اور اب بالکل گنجائش نہیں ہے، والد صاحب نے پانچ یا چھ سال سے گھر میں خرچ دینا بالکل بند کر دیا ہے اور ہر وقت مجھے ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہتے ہیں، غضب بالا غضب یہ ہے کہ اپنوں نے مجھے گھر سے باہر کر دیا ہے اور قرض والوں کو بتلاتے ہیں فلاں جگہ ہے، مارو پیٹو، جو کچھ چاہو آپ کر گزرو اور مجھے لوگوں میں بدنام کرتے رہتے ہیں اور کچھ رشتہ داروں میں میرے اوپر الزام لگایا ہے کہ اس نے عیاشی میں قرض کیا ہے، جو لوگ میری تعریف کرتے تھے وہ مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں، ماں باپ، بھائی، بہن، رشتہ دار، دوست واحباب کوئی بھی مجھ کو ساتھ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں، ہر کوئی بیگانہ لگنے لگا ہے، میں اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتا ہوں، ہر سو اندھیرا ہی اندھیرا محسوس کرتا ہوں اور میں ہر نماز کے بعد دعا کرتا ہوں اور کچھ تسبیحات بھی پڑھتا ہوں، چاروں طرف سے راستے بند ہو چکے ہیں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا میں کیا کروں اور کہاں جاؤں اور اگر کہیں جاتا ہوں تو ڈر لگنے لگتا ہے، کہیں کوئی قرض دار نہ مل جائے تو قرض والوں کو کیا جواب دوں گا اور اب ایسا وقت آ گیا ہے کہ کھانا بھی سوچ سمجھ کر کھانا پڑتا ہے۔

حضرت کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے گھر کے حالات جلد ٹھیک ہو جائیں اور جلد از جلد اثر کرنے والا ہو اور حضرت میں حافظ ہوں؛ قرآن کریم کی آیت کی آیت مبارکہ آسانی سے پڑھ سکتا ہوں، حضرت میں آلو پیاز کا کام کرتا تھا، بتلایئے کہ میرے لئے کونسا کام موافق ہوگا اور میرے لئے جو دن درست ہو اور جو صحیح ہو وہ بھی بتلایئے۔

میرا اسم اعظم کیا ہے، میرے نام کے مطابق کونسا عمل صحیح رہے گ اور کونسا غلط، ضرور بتلائیں۔ حضور والا اس خط کو رسالے میں چھاپ دیں آپ کی مہربانی ہوگی، حضرت آپ کا رسالہ پڑھ کر مجھے لگا کوئی ہمسایہ مل گیا اور اللہ کے فضل وکرم سے پوری امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی ای

عمل بتلادیں کہ جس کی وجہ سے مجھے کامیابی ملے۔

آخر میں جملہ قارئین سے مؤدبانہ گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنے مقبول دعاؤں میں شامل رکھیں۔ تاکہ اللہ مجھے اس مصیبت سے چھٹکارا دے۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ جب انسان پر براوقت آتا ہے تو کوئی اس کا ساتھ نہیں دیتا، احباب واقارب سبھی کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں، انہیں یہ ڈر رہتا ہے کہ کہیں ہم سے کچھ مانگ نہ لے اور جیسا کہ آپ نے یہ بیان کیا ہے کہ آپ کے والدین تک آپ سے بدظن اور متنفر ہو چکے ہیں اور انہوں نے اپنی جان بچانے کے لئے قرض خواہوں سے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ اسے پکڑو یا مارو، ہمیں کوئی سروکار نہیں، دراصل یہ ان کی مجبوری ہے، اگر وہ ایسا نہیں کہیں گے تو لوگ ان ہی سے مطالبات شروع کر دیں گے۔ لہٰذا بادل نخواستہ سبھی ان کو یہی کہنا چاہئے جو وہ کہہ رہے ہیں اسی میں ان کی بھلائی ہے، اگر وہ لوگوں کو اطمینان دلانے لگیں اور یہ سمجھانے لگیں کہ ایک دن تمہیں تمہاری رقم مل جائے گی تو وہ قرض جو آپ نے کیا ہے وہ سب ان کی گردن پر آجائے گا۔ اس لئے آپ پر قرض داروں کے سامنے اپنا غصہ اُتارتے ہوں گے، یہ ان کی دانش مندی ہے، لیکن اس دانش مندی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں درد وغم کے کتنے جہنموں سے گزرنا پڑتا ہوگا اس کا اندازہ کون کر سکتا ہے۔

ہم اکثر لوگوں سے یہ سنتے ہیں کہ قرض بہت ہوگیا اور قرض بڑھتا ہی چلا گیا، اس طرح کی باتوں سے ایسا لگتا ہے کہ جیسے بیچارہ قرض خود بخود بڑھتا چلا گیا ہو، جہاں تک مہاجن کے سود والا قرض ہے، بے شک وہ تو خود بخود بے تحاشہ بڑھتا ہی رہتا ہے، لیکن قرض کا زہریلا درخت انسان خود بوتا ہے، خود اسے سینچتا ہے، خود اس میں پانی ڈالتا ہے، خود اسے ہرا بھرا کرتا ہے، یہ درخت خودرو گھاس کی طرح خود نہیں اُگتا اس کو باقاعدہ اُگایا جاتا ہے اور جب اس پر دُکھ، غم اور تشویش کے پھل اُگنے لگتے ہیں تو پھر مقروض کا دماغ خراب ہونا شروع ہوتا ہے، بے شک قرض ایک لعنت، ایک عذاب ہے اور ایک ایسا گناہ ہے کہ جس سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نفرت کا اظہار کیا ہے، جب کہ ان کا مزاج کسی سے نفرت کرنے کا نہیں تھا، آپ نے سنا ہوگا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی تک کی نماز جنازہ پڑھادی تھی، لیکن آپ کے سامنے جب کسی مقروض کا جنازہ آجاتا تھا تو آپ اس کی نماز پڑھانا پسند نہیں کرتے تھے۔ اندازہ لگایئے کہ قرض کتنی بڑی لعنت ہے، پھر وہ قرض جس کی ادائیگی کی کوئی صورت ہی نہ ہو وہ تو اللہ کا ایک عذاب ہے۔

قرض ہر شخص لیتا ہے، ہر کاروبار کرنے والا کسی نہ کسی کا مقروض ہوتا ہے، قرض دکان کو ترقی دینے کے لئے بھی لیا جاتا ہے، قرض لوگ بیاہ شادی کے موقعوں پر بھی لیتے ہیں اور قرض مکان تعمیر کرنے اور دوسری ضروریات کے لئے بھی لیا جاتا ہے، لیکن جو لوگ قرض لیتے ہیں وہ اپنی بساط اور اپنی آمدنی کے مطابق لیتے ہیں کہ وہ پہلے ہی اندازہ کر لیتے ہیں کہ ان کی آمدنی کتنی ہے اور وہ ماہانہ کتنا قرض ادا کر سکتے ہیں۔ اتنے ذمہ دار لوگ جب بھی قرض لیتے ہیں تو اس کی ادائیگی میں بھی انہیں کچھ نہ کچھ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ ان کا قرض ادا ہو جاتا ہے، رہے آپ جیسے لوگ جن کی سرے سے کوئی آمدنی ہی نہیں آپ کس بنیاد پر قرض لیتے ہیں، آپ ہی جانیں۔ ایک آدمی ایک مہینہ میں پانچ ہزار کماتا ہے اگر وہ ایک ہزار روپے ماہانہ قرض ادا کرتا رہے تو اس میں بھی کوئی بات نہیں ہے، پانچ ہزار روپے کمانے والا اگر ۲ ہزار روپے ماہانہ ادا کرے تو اس کے گھر میں فاقوں کی نوبت نہیں آئے گی، لیکن جس کی کوئی آمدنی ہی نہ ہو وہ قرض کیسے ادا کرے گا اور قرض ادا کرنے کے لئے مزید قرض لینا تو اپنے ہاتھوں سے اپنی قبر کھودنے کے برابر ہے۔

اب دیکھ لیجئے آہستہ آہستہ آپ کی دکان بھی بند ہوگئی اور آپ گھر سے بے گھر ہوگئے اور صرف یہی نہیں کہ آپ گھر سے بے گھر ہوگئے بلکہ آپ کے گھر والوں کو بھی ذلت اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا اور بڑھاپے میں آپ کے والدین کو وہ تکلیف اُٹھانا پڑی جس کے وہ ہرگز ہرگز حق دار نہیں تھے اور افسوس کی بات یہ ہے کہ ابھی تک آپ کوئی کام نہیں کر رہے ہیں اور ابھی تک کسی معجزہ کے منتظر ہیں اور غالباً دست غیب کے متمنی ہیں، اگر ایسا ہے تو قطعاً غلط ہے۔ اللہ نے اگر آپ کو صحیح الدماغ بنایا ہے تو شکر گزاری کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ کسی بھی شہر میں جا کر رزق حلال کے لئے کسی بھی طرح کی محنت اور جدوجہد کریں، جب آپ محنت اور جدوجہد کریں گے تو پھر اللہ کی مدد بھی ضرور آئے گی، جب محنت اور جدوجہد کے نتیجے میں کوئی آمدنی ہوگی تو پھر انشاء اللہ قرض بھی ادا ہوگا اور اس کے بعد آپ کا کھویا ہوا وقار آہستہ آہستہ پھر بحال ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

آپ نے یہ مثال ضرور سنی ہوگی کہ ''ہمت مرداں مدد خدا'' جب کوئی مرد مجاہد میدان کارزار میں قدم رکھتا ہے اور محنت ومشقت کو اپنا نصب العین بنالیتا ہے تو پھر اللہ کی طرف سے مدد کا سلسلہ بھی شروع ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو کبھی رائیگاں نہیں کرتے، ہم آپ کو رزق کے دروازے کھلنے کے وظائف بھی بتائیں گے، لیکن صرف وظائف پر قناعت کرکے نہ بیٹھ جائیں، وظیفے پڑھنے کا بھی فائدہ جب پہنچتا ہے جب انسان روزی کے لئے اپنے ہاتھ پیر بھی ہلائے۔

سب سے پہلے تو آپ نماز کی پابندی کریں اور صبح کی نماز کے بعد ''یارزاق یامغنی'' دوسومرتبہ پڑھا کریں، عشاء کی نماز کے بعد اپنے اسم اعظم کا ورد کریں، آپ کا اسم اعظم ''یاواسع'' ہے، عشاء کی نماز کے بعد ۱۳۷ مرتبہ پڑھا کریں اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں، جمعہ کے دن سومرتبہ درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ مغرب کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ دعا پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ انشاء اللہ آمدنی کے ذرائع پیدا ہوں گے اور قرض بھی آہستہ آہستہ ادا ہوگا۔

جو لوگ آپ پر عیاشی کا الزام لگارہے ہیں وہ غلط ہے، لیکن یاد رکھیں کہ انسان جب مفلسی کا شکار ہوجاتا ہے اور اس کی روزی تنگ ہوجاتی ہے تو پھر طرح طرح کی پھبتیاں لوگ اس پر کستے ہیں، طرح طرح کی الزام تراشیاں اسے جھیلنی پڑتی ہیں، لیکن ظاہر ہے یہ سب کچھ اسی وقت ہوتا ہے جب انسان کی معیشت اس کی اپنی غلطیوں کی وجہ سے تباہ ہوجاتی ہے، وہ غلطیاں جنہوں نے آپ کی روزی کے دروازے آپ پر بند کردیئے ہیں، ان سے اچھی طرح واقف ہوں گے، ان غلطیوں کی معافی اللہ سے چاہیں اور اللہ سے یہ وعدہ بھی کریں کہ آپ آئندہ اس طرح کی غلطیوں کو نہیں دہرائیں گے، لوگوں کی زبان درازیوں پر صبر کریں لیکن اپنی اصلاح ضرور کرلیں، یہ تو طے ہے کہ کوئی نہ کوئی بھول ضرور ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے آپ کو یہ برے دن دیکھنے پڑے اور جہاں تک ماں باپ کا تعلق ہے تو ماں باپ کبھی نہیں بگڑتے اور نہ ہی اپنی اولاد سے وہ نفرت کرتے ہیں، وہ جو کچھ بھی آج لوگوں سے بول رہے ہیں وہ ان کی مجبوری ہے اور ان کی یہ مجبوری آپ کے حالات کی بنا پر ہے، اس لئے ماں باپ کو نہ برا سمجھیں نہ برا کہیں، ورنہ آپ مزید کسی عذاب کا شکار ہوجائیں گے۔ ان بدترین حالات میں جو بھائی گھر کا خرچ چلا رہا ہے اس کی قدر کریں، اس کی کامیابیوں اور ترقیوں کی دعا کریں اور ہمارا یہ جواب پڑھنے کے بعد محنت ومشقت کے لئے خود کو تیار کرلیں۔ یاد رکھیں اگر آپ رزق حلال حاصل کرنے کے لئے اینٹ پتھر بھی ڈھوئیں گے تو یہ بھی برا نہیں ہوگا، قرض خواہوں سے ڈر کر وطن چھوڑنا اور اِدھر اُدھر چھپے چھپے پھرنا بُرا ہے، محنت اور مزدوری کرنا ہرگز ہرگز برا نہیں ہے۔

امید ہے کہ آپ کچھ کرنے کے لئے کمربستہ ہوجائیں گے اور دعائیں بھی جاری رہیں گی، انشاء اللہ بہت جلد غیب سے آپ کو مدد، آپ کی جدوجہد کی بنیاد پر ہوگی اور آپ کی یہ ڈوبتی ہوئی کشتی کنارے تک پہنچ جائے گی۔

اپنے بارے میں جانکاری

سوال از: بشریٰ ______ ممبئی

میں طلسماتی دنیا کو اپنے بچپن سے پڑھتی آئی ہوں، جب تو کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا، گھر میں یہ کتاب سبھی لوگ پڑھتے ہیں، جیسے جیسے کتاب پڑھتی ہوں، میرا شوق بڑھتا ہی جاتا ہے اور ایک لگاؤ سا ہوجاتا ہے، اس کتاب کی تعریف کرنا ایک آنکھ والے کو راستہ بتاتا ہے، اللہ تعالیٰ طلسماتی دنیا کو اور ترقی دے آمین۔

ہمارے گھر میں سبھی آپ کو جانتے ہیں، آپ ممبئی میں آئے تب آپ کے ذریعہ والدین نے میرا نام ''حنا کوثر'' سے بشریٰ میں تبدیل کیا۔ میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ برائے کرم میری معلومات میں اضافہ کیجئے۔ میری تاریخ پیدائش ۲۴ر جنوری ۱۹۹۲ء ہے اور بتایئے کہ میرا استارہ برج، نام کے عدد، مرکب عدد، مجموعی عدد، دشمن عدد، حملہ آور ہونے والی بیماریاں، ان سے نجات دلانے والے صدقات، میرے لئے موزوں تسبیحات کونسی ہیں۔ نام کا مطلب، اہم مہینے، اہم دن، اہم تاریخیں، غیر مبارک مہینے، دن اور تاریخیں، اسم اعظم اسم بتایئے، میری خصوصیات، مالیات، صحت، مبارک رنگ، مبارک نگینہ، اہم سال، مجھ پر حاوی ہونیوالے ستارے، ستارے کب بلندی اور عروج میں آئے گا، نام کا مفرد عدد، پیدائش کا مفرد عدد، میری شخصیت کے بارے میں روشنی ڈالئے، چونکہ میرا نام اب تبدیل ہوچکا ہے، لیکن گورنمنٹ ریکارڈ میں حنا کوثر ہے، اس لئے

Scanned by CamScanner

حنا کے نام سے کرتی ہوں، کیا دستخط اور ریکارڈ میں بھی نام تبدیل کرنا چاہئے (بشریٰ) اس طرح میری تعلیمی قابلیت بارہویں سائنس ہے اور اب میں ''دندان ساز'' (DENTAL MECHANIC) کا کورس کررہی ہوں، اس کورس کے ذریعہ میں انسانی خدمات انجام دینا چاہتی ہوں، بہت دنوں کے بعد میں نے خط لکھنے کی ہمت کی ہے۔

میرے والد کا نام محمد شکیل ہے، پیشہ سے پرائمری ٹیچر ہیں، ان کی تاریخ پیدائش ۱۹۶۵ء۔۵۔۵ ہے۔ دادی کا نام زہرون ہے، دراصل ابا کو ایک عادت ہے، وہ حد سے زیادہ پان کھانے کے عادی ہیں، پان کھائے بغیر ایک منٹ بھی نہیں رک سکتے، رات کو سوتے وقت بھی منہ میں پان رہتا ہے، پان ان کی کمزوری بن گئی ہے، لاکھ منع کرنے کے باوجود وہ کم نہیں کرپارہے ہیں۔ ابا ذرا چڑچڑے مزاج کے ہیں، کب چڑنے لگ جائیں پتہ نہیں، صحت میں بھی دُبلاپن ہے، کھانا کم اور پان زیادہ کھاتے ہیں۔ برائے کرم آپ ابا کے پان کی عادت کو چھڑانے کے لئے تعویذ وغیرہ روانہ کریں، نوازش ہوگی۔

میں نے یہ مضمون لکھنے میں طلسماتی دنیا کی مدد لی ہے، سمجھ میں نہیں آرہا تھا کس طرح لکھا جائے پھر بھی ہمت کرکے لکھ رہی ہوں۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے، مرکب عدد ۲۰ ہے۔ یہ عدد ثابت کرتا ہے کہ فطری طور پر سادگی کو پسند کرتی ہیں اور حیا وشرم آپ کی ذات کا ایک حصہ ہے، آپ محنت ومشقت کی قائل ہیں اور تعلقات نبھانے کا جوہر بھی آپ کے اندر موجود ہے، لیکن آپ ہر کس وناکس پر بھروسہ کرلیتی ہیں جو آپ کے لئے اکثر وبیشتر نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہے اور یہی آپ کی شخصیت کا عدد ہے۔

آپ کو وہ تمام چیزیں انشاء اللہ راس آئیں گی جن کا مفرد عدد ۸ یا ۹ ہو، آپ کا لکی عدد ۹ ہے اور ۹ کا عدد آپ کی زندگی کے اہم معاملات پر اثر انداز رہے گا، آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۷۸۵ ہیں، اگر اس میں ایک عدد بڑھ جاتا تو آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۷۸۶ ہوجاتے، آپ جانتی بھی ہوں گی ۷۸۶ بسم اللہ کے اعداد ہیں اور ان اعداد کو بہت مبارک مانا گیا ہے، آپ کوئی بھی وظیفہ اگر ۷۸۵ مرتبہ پڑھیں گی تو انشاء اللہ آپ کی توقع کے مطابق فائدہ ہوگا۔

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۲، ۱۱، ۲۸ اور ۲۹ ہیں، آپ کا برج دلو اور ستارہ زحل ہے، ۱۲؍ اکتوبر کو زحل مقام شرف میں ہوگا، آپ کو شرف زحل بنوالینا چاہئے تھا، لیکن آپ نے اس طرف دھیان نہیں دیا، جن حضرات وخواتین کا ستارہ زحل ہے ان کے لئے شرف زحل خاص طور پر بہت اہمیت کا حامل ہے، آپ کو باذن اللہ یاقوت پتھر راس آئے گا، اس کو ۷ گرام سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں تو انشاء اللہ آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا اور آپ کی بہت سی پریشانیاں دفع ہوجائیں گی۔

نیلا اور سفید رنگ آپ کے لئے مبارک ہے، نیلے اور سبز رنگ کے کپڑے اور گہرے پردے آپ کے لئے خوش بختی لائیں گے، آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۱۲، ۱۷، اور ۲۳ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں۔

جنوری کی ۲۰؍ تاریخ تک اور فروری کے آخری ہفتے میں اور جولائی کے پورے مہینے میں اپنی تندرستی کا خاص خیال رکھیں، ان ہی دنوں میں کوئی پریشان کن بیماری خدانخواستہ آپ کو لاحق ہوسکتی ہے، شلجم، کھیرا، خربوزہ، سرسوں اور السی کا استعمال آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا، آپ کا اسم اعظم ''یاواسع'' ہے، عشاء کی نماز کے بعد ۱۳۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

آپ نے اپنا نام تبدیل کردیا ہے، آئندہ اگر پاسپورٹ بنوائیں تو اس میں نیا نام لکھیں اور شادی کے وقت نکاح نامہ میں بھی نیا نام ہی درج ہونا چاہئے، پرانے کاغذات میں پہلے والا نام اگر درج ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اب نئے نام سے خود کو روشناس کرائیں اور دستخط میں نیا نام ہی استعمال کریں۔

آپ دانتوں کی سرجری کی تعلیم حاصل کررہی ہیں، اللہ آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور آپ اپنے فن کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کی بھی اہل ہوسکیں۔

آپ نے اپنے والد کی بُری عادت کا ذکر کیا ہے کہ وہ ہر وقت پان ہی کھاتے رہتے ہیں، ہمارے خیال میں کچھ لوگ پان کھاتے ہیں اور کچھ لوگوں کو پان کھا جاتا ہے، اگر خدانخواستہ انہیں تمباکو خوری کی بھی عادت ہے تو یہ ان کے لئے وبال جان بھی بن سکتی ہے، ان کی یہ عادت چھڑانے

کی کوشش کریں، اتنے پان کھانا اچھا نہیں ہے۔ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ انہیں بری عادت سے نجات دے یا اس عادت میں تخفیف کردے آمین۔

اپنی شخصیت کے تعلق سے

سوال از: سید شاہ محمد ارشاد سرمست ـــــــ رائچور (کرناٹک)

عنوان اس ماہ کی شخصیت کے تعلق سے آپ کے حسب فرمائش میرا مکمل نام، والدہ کا نام، اپنی تاریخ پیدائش (بالکل صحیح تاریخ پیدائش) اور اپنا تازہ فوٹو اور میری تعلیمی قابلیت اپنے تین عدد دستخط کے ساتھ یہ تمام تفصیلات آپ کے پتے پر روانہ کررہا ہوں امید کہ اچھی زندگی گزارنے کے مفید مشورے جلد از جلد اگلے رسالے میں دیں تو بڑی مہربانی ہوگی، میں آپ کے پورے رسالے جب سے شائع ہورہے ہیں اب تک روزانہ مطالعہ کرتا ہوں ویسے آپ سے دیوبند میں تین چار مرتبہ ملاقات کا شرف حاصل کیا ہوں اور ابوسفیان عثمانی صاحب سے کئی دفعہ طلسماتی گولیاں، اذان بت کدہ اور کئی کتابیں خرید کرلایا ہوں۔

(۱) میرا مکمل نام، سید شاہ محمد ارشاد سرمست۔

(۲) والدہ کا نام، افضل بیگم۔

(۳) میری تاریخ پیدائش ۱۹۳۹۔۸۔۱۰۔

(۴) میری تازہ فوٹو منسلک ہے۔

(۵) میری تعلیمی قابلیت، میٹرک یعنی دسویں کلاس۔

(۶) تین عدد میرے دستخطیں بھی موجود ہیں۔

دستخط بولنے کے عنوان کے تحت میں صرف اپنا نام ارشاد دستخط کرکے طلسماتی دنیا میں بھیجا تھا۔ (صرف ارشاد بھیجا تھا) اس کا جو آپ اس رسالے میں بتائے ہیں سو فیصد صحیح حالات تھے۔ (اب میں اپنا پورا نام بھیج رہا ہوں)

س،ی،د،ش،ا،ہ،م،ح،م،د،ا،ر،ش،ا،د،س،ر،م،س،ت

۱۹=۱۰=۱=۱۰=مفرد عدد (ایک) ۱۹۳۹=۸=۱۰=۳۱=۱۰=اور ۴۰=۱۷۳۸

نام کے لحاظ سے ایک اور تاریخ پیدائش کے لحاظ سے ۴ آتا ہے، والدہ کا نام، افضل بیگم یعنی ۲۰ یعنی ۲ آتا ہے۔

مجھے مرجان پتھر بہت راس آتا ہے، ایک کتاب میں آپ بتلائے بھی ہیں، جو سستا پتھر ہے۔ حضرت صوفی سرمستؒ کے سجادوں میں ہوں، جن کا مزار لنگر شریف ضلع گلبرگہ میں موجود ہے، آپ اسد الاولیاء کہلاتے ہیں، یہاں پر گنج شہیداں بہت بڑا قبرستان ہے، جس کو کربلائے ثانی کہا جاتا ہے، ربیع الثانی کی ۴ تاریخ کو میلہ لگتا ہے، دور دور سے زائرین آتے ہیں، لیکن مجھے قبروں کی پوجا کرنا یہ سب اچھا نہیں لگتا ہے، مجبوراً ایک دن کے لئے جاکر تمام رشتے داروں سے مل کر آتا ہوں، ۱۹۶۱ کو میرا تقرر ہوا اور ۱۹۹۶ مئی کے مہینے میں ایک سال پہلے ہی وظیفہ لے لیا اور ۱۹۹۷ء میں حج وزیارت عراق، اور جارڈن جہاں اصحاب کہف کی پہاڑی ہے، مکہ مدینہ حج کے بعد گئے تھے، جب کہ منیٰ میں زبردست آگ لگی تھی، جس میں میرا بھی دس ہزار روپے کا سامان جل گیا تھا۔

میرا تعلق تبلیغی جماعت سے ہی ہے مولانا میری مؤدبانہ گزارش ہے کہ اگلے رسالے میں میرے ہی نام سے پہلے اچھی زندگی گزارنے کے مشورے دیں تو مہربانی ہوگی۔

جواب

غالباً آپ کا نام محمد ارشاد ہے، نام کے شروع میں سید اور شاہ کے الفاظ آپ کے خاندان کی علامت ہیں اور نام کے آخر میں لفظ سرمست پیر کی طرف نسبت ہے۔ اس حساب سے آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ آپ کے نام کا مرکب عدد ۲۲ ہے اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۵۹۸ ہیں۔ آپ کا نام ۹ حروف پر مشتمل ہے، جن میں صرف ایک حرف نقطے والا ہے باقی ۸ حروف بغیر نقطے کے ہیں۔

اگرچہ آپ کا یہ خط اس ماہ کی شخصیت کے لئے آپ نے بھجوایا تھا لیکن اس کالم میں اتنے ڈھیر سارے خط ہمیں مل چکے ہیں کہ ان سب کو چھاپنے کے لئے کئی سال درکار ہیں اور طلسماتی دنیا کے محدود صفحات میں ایک خط سے زیادہ کی گنجائش نہیں نکالی جاسکتی اس لئے کوشش کریں گے کہ بعض خطوں کا جواب روحانی ڈاک میں دیدیا کریں، لیکن اس میں اتنی تفصیل سے لکھنا ممکن نہیں ہوگا۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے، جن لوگوں کا مفرد عدد ۴ ہوتا ہے وہ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں، یہ لوگ عمر کے کسی بھی دور میں محنت اور جدوجہد سے دامن نہیں بچاتے، قابل بھروسہ ہوتے ہیں، جب تک کوئی ثبوت نہ مل جائے خواہ مخواہ کسی سے بدگمان نہیں ہوتے محتاط ہوتے ہیں، ہر قدم سوچ سمجھ کر اُٹھاتے ہیں، دوراندیش ہوتے ہیں، حالات کا اندازہ

Scanned by CamScanner

پہلے ہی سے کر لیتے ہیں، ان میں مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ بھی ہوتا ہے، جب ان کی تقدیر کے آسمان پر غم اور مصائب کے بادل منڈلانے لگتے ہیں تب ہی ایک دم نہیں گھبراتے بلکہ اپنی سوچ وفکر کو بروئے کار لاتے ہوئے اُن گھٹاؤں کو برداشت کرتے ہیں اور بادلوں کی گھن گرج پر ایک دم اپنے ہاتھ پیر نہیں ہلاتے اور ایک دن درد وغم کی گھٹائیں چھٹ جاتی ہیں اور خوشیوں اور مسرتوں کا آفتاب صاف نظر آنے لگتا ہے اور ان کے آنگن پھر خوشیوں اور راحتوں کی دھوپ بکھر جاتی ہے، آپ کا مزاج بیشک نکھرا ہوا ہے، لیکن مشکل یہ ہے کہ ہر بات کو مخالفانہ نقطۂ نظر سے دیکھنے کے عادی ہو چکے ہیں، تنقید کرنا آپ کی ذات کا ایک حصہ بن چکا ہے۔

آپ میں بحث ومباحثہ کا ایک مرض ہے، جس کی وجہ سے آپ اچھے دوستوں سے محروم ہو سکتے ہیں، مروجہ قانون کے خلاف زبان درازی کرنا بھی آپ کی فطرت کا خاصہ ہے، آپ میں فضول خرچ کے جراثیم بھی پائے جاتے ہیں۔ مجموعی اعتبار سے آپ انتہا پسند، آپ کی دوستی اور دشمنی انتہا پسندوں کی آئینہ دار ہوا کرتی ہے۔

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ ہیں، اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کیا کریں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

آپ کا برج اسد اور ستارہ شمس ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی ۴ ہے، یہی آپ کی شخصیت کا ۸ عدد، آپ کا لکی عدد ۸ ہے۔ ۸ عدد کی چیزیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی، آپ کو بحکم خداوندی ہیرا، پنا، پکھراج اور مونگا راس آئیں گے، ان میں سے جن پتھر کو خریدنے کی گنجائش ہو اسے خرید کر ۴ گرام یا ساڑھے ۴ گرام کی انگوٹھی میں جڑوا کر اپنے ہاتھ میں پہنیں، انگوٹھی کا وزن ۵ گرام نہیں ہونا چاہئے اور رنگ، سرخ اور سنہرا رنگ آپ کے لئے خوش بختی لا سکتے ہیں۔

آپ کا لکی عدد ۸ ہے، ایک اور ۶ عدد بھی آپ کے موافق عدد ہیں، ۲، ۷، اور ۹ عدد آپ کے لئے عام سے اعداد ہیں، ان سے نہ کوئی فائدہ کی امید ہے، نہ نقصان کا کوئی اندیشہ۔ ۳ اور ۵ آپ کے دشمن عدد ہیں، ان اعداد کی چیزیں آپ کو راس نہیں آئیں گی، آپ بھول کر کوئی ایسا مکان جس کا مفرد عدد ۲ یا ۵ ہو یا کوئی بھی ایسی گاڑی جس کا مفرد عدد ۳ یا ۵ ہو نہ خریدیں ورنہ آپ کے لئے پریشانی کا باعث بنے گا۔ ۳ اور ۵ عدد کے لوگ بھی آپ کو کبھی راس نہیں آئیں گے۔ ان اعداد کے لوگوں سے کسی طرح کی پاٹنر شپ وغیرہ نہ کریں۔

جنوری اور فروری کے مہینے میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھا کریں، خدانخواستہ ان مہینوں میں آپ کسی ایسی بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں جو آپ کے لئے ضرر رساں ثابت ہو، آپ بالعموم خدانخواستہ ان بیماریوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں، درد کمر، درد سینہ، امراض قلب وجگر، درد گھٹا اور امراض حلق وغیرہ۔

آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں یہ ہیں۔ ۶، ۱۲، ۱۶، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں۔

آپ کا اسم اعظم ''یا عزیز'' ہے، روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۹۴ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں، آپ کے نام میں ۸ حروف بغیر نقطے کے ہیں، ان کے کل اعداد ۲۹۸ ہیں، ان میں اگر اسم ذات کے اعداد شامل کر لیں تو ان کی تعداد ۳۶۴ ہو جاتی ہے، اگر آپ ان کا نقش بنا کرا پنے گلے میں ڈالیں تو آپ کو بہت فائدہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۳	۹۷	۹۴	۹۰
۹۵	۸۹	۸۴	۹۶
۸۸	۹۲	۹۹	۸۵
۹۸	۸۶	۸۷	۹۳

آپ نے منیٰ میں آگ لگ جانے کی وجہ سے جو نقصان ہوا تھا اس کا بھی ذکر کیا ہے، جو ادب کے خلاف ہے۔ ایک بات یاد رکھیں کہ سفر حج کے دوران جو بھی نقصان ہوا اس کا ذکر نہیں کرنا چاہئے۔ دوسری بات یہ ہے کہ مکہ اور مدینہ میں اگر ہم وہاں کے باشندوں کی کوئی بری بات دیکھیں تو اس کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہئے۔ مکہ اور مدینہ میں رہنے والے لوگ جیسے کیسے بھی ہیں وہ ہم سے لاکھ درجے بہتر ہیں، ان کی خوش نصیبی ہے کہ اللہ نے انہیں ان گلیوں میں پیدا کیا اور رہائش کا موقعہ دیا جن کے ذرّے ذرّے سے آج تک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو آتی ہے۔ یہ لوگ مرنے کے بعد اس زمین میں دفن ہو جائیں گے جہاں دفن ہونا بھی ایک طرح کی سعادت ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جس مسلمان نے مکہ اور مدینہ کے قیام

Scanned by CamScanner

کے دوران جو کچھ بُرا دیکھا اس کو کسی سے بیان نہ کیا اللہ اس کے تمام عیبوں پر پردہ ڈال دے گا اور جس مسلمان کا کوئی بھی نقصان مکہ اور مدینہ کے سفر کے دوران ہوگیا اور اس نے اس کا ذکر کسی سے نہیں کیا تو اللہ اس کے نقصان کی تلافی دونوں جہاں میں کرے گا۔

آپ کے دستخط یہ ثابت کرتے ہیں کہ آپ کے مزاج میں ایک طرح کا استحکام ہے، آپ فطری اعتبار سے پکے وفادار ہیں، آپ اگرچہ سادگی کو اہمیت دیتے ہیں اور الگ تھلگ زندگی گزارنا آپ کی فطرت ہے، لیکن آپ محفلوں اور مجلسوں میں نمایاں ہونے کو پسند کرتے ہیں، آپ کی زندگی میں کئی بار بھونچال آئیں گے اور آپ کو کئی بار رشتے داروں کی پھیلائی سازشوں کا شکار ہونا پڑے گا، آپ کئی بار رشتے داروں کی مخالفت کے دوران خود بھی جھلائیں گے اور رشتے داروں سے کنارہ کشی بھی اختیار کریں گے، لیکن آپ چونکہ دل کے نرم ہیں اس لئے ایسا کرنے سے آپ کو سکون اور راحت نہیں ملے گی اور آپ ایسا کر کے تذبذب اور تردد کا شکار رہیں گے۔

سچ تو یہ ہے کہ ہر انسان میں کچھ نہ کچھ خامیاں ہوتی ہیں لیکن وہ لوگ اچھے ہوتے ہیں جو آئینہ دیکھنے کے بعد آئینے پر تاؤ کھانے کے بجائے اپنے ناک نقشے کی اصلاح کرلیں اور اپنی خامیوں سے اپنا پیچھا چھڑانے کی کوشش کریں تاکہ اس کی خوبیوں میں اضافہ ہوجائے۔

اجازت کی بات

سوال از: عزیز الرحمٰن پسر نام بٹ ـــــــــــ تمل ناڈو

حضرت میں نقوش مثلث کی زکوٰۃ ۱۸/۹/۱۱ شروع کیا۔ الحمد للہ ۲۷/۹/۱۱ کو آپ کی دعا برکت سے ختم ہوگیا۔ حضرت والا نقوش مربع کی زکوٰۃ ۲۹/۹/۱۱ انشاء اللہ شروع کرنے کے لئے آپ سے اجازت اور دعا کی درخواست کرتا ہوں، آپ مجھے مہربانی فرما کر اجازت اور دعا فرمائیں۔

جواب

شاگردوں کے لئے جو کتابچہ ہاشمی روحانی مرکز کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے بس وہی اس بات کی اجازت ہے کہ ہم نے اس کے تمام مندرجات کی اجازت دی ہے، ہر عمل کو شروع کرنے سے پہلے اجازت طلب کرنا ضروری نہیں ہے، صرف اطلاع دیدینا کافی ہے اور اگر اطلاع بھی نہ دیں تب بھی کوئی حرج نہیں۔

بس یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس کتابچے میں ترتیب کے ساتھ ہدایات جاری کی گئی ہیں طلباء اس ترتیب کو ملحوظ رکھیں اور سب سے آخر میں نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں۔ نقوش کی زکوٰۃ کا افضل ترین طریقہ یہ ہے کہ ایک دن میں صرف ایک نقش کی اور صرف ایک طریقہ کی زکوٰۃ ادا کی جائے مثلاً سب سے پہلے مثلث کی زکوٰۃ ادا کرنی ہے تو سب سے پہلے ایک عنصر کے نقوش ۱۵ دن تک لکھے جائیں پھر دوسرے عنصر کے نقوش ۱۵ دن تک لکھے جائیں اور ان کو حسب قاعدہ ٹھکانہ سے لگایا جائے، اس طرح مثلث کے چاروں عناصر کی زکوٰۃ دو مہینے میں ادا ہوگی اس کے بعد مربع کی زکوٰۃ بھی اسی طرح ادا کریں، سب سے پہلے اس عنصر کی زکوٰۃ ۳۴ دن نقوش لکھ کر اور انہیں ٹھکانہ سے لگالیا کریں پھر دوسرے عنصر کی زکوٰۃ ادا کریں، اس حساب سے مربع کے چاروں عناصر کی زکوٰۃ ۱۳۶ دنوں میں ادا ہوگی، اگر ایک دن میں کئی کئی عناصر کی زکوٰۃ ادا کی جائے تب بھی زکوٰۃ ادا ہوجاتی ہے لیکن تاثیر میں کچھ نہ کچھ کمی رہتی ہے، اس لئے افضل ترین طریقہ یہی ہے کہ ایک نقش کی ایک عنصر سے زکوٰۃ ایک بار ادا کی جائے پھر دوسرے عنصر کی زکوٰۃ ادا کریں۔

زکوٰۃ وغیرہ کے سلسلے میں اگر طلباء عزیز جلد بازی نہ کریں تو ان کے حق میں انشاء اللہ بہتر ہوگا، جلد بازی نقصان کے سوا کچھ نہیں دیتی۔ میں دعا کروں گا کہ اللہ آپ کو اس لائن میں مکمل کامیابی عطا کرے، آمین۔

کچھ اپنی کچھ دوسرے کی

سوال از: نعمان اقبال ـــــــــــ جھارکھنڈ

ایک طالب علم ہوں اور مجھ کو کچھ میرے ننہیال میں خاص میرے نانا اور نانی ''طلسماتی دنیا'' بہت شوق سے پڑھتے ہیں، ہر ماہ ان کو پرچے کا بڑا انتظار رہتا ہے، انہیں لوگوں نے مجھے اپنے مسئلے کے لئے لکھنے کو کہا ہے۔

میرا نام نعمان اقبال ہے، والد کا نام زبیر اقبال ہے اور والدہ کا نام رضوانہ خاتون عرف شہلا پروین ہے، میری پیدائش ۲۲ ستمبر ۱۹۹۰ء بروز سنیچر بوقت ۱۲ بج کر ۳۰ منٹ میں ہوئی ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں بہت محنت کرتا ہوں اور پوری تیاری سے امتحان دیتا ہوں مگر نمبر کم آتے ہیں اور

ڈویژن خراب ہوجاتا ہے، میٹرک میں ایسا ہی ہوا پھر انٹر میں بھی اس بار ایسا ہی ہوا، پاس تو سکینڈ ڈویژن سے ہوگیا ہوں، نمبر کم آنے کی وجہ سے داخلہ کالج میں مشکل ہے، میں ہر طرح سے اپنے کئے کو جانچتا ہوں بلکہ جہاں کوچنگ کرتا ہوں وہاں کا ٹیچر بھی جانچ کر دیکھتا ہے تو میرا جواب صحیح ہوتا ہے اور نمبر زیادہ ملنا چاہئے تھا مگر ایسا نہیں ہوتا، آخر بات کیا ہے، میں چارٹرڈ اکاؤنٹ بننا چاہتا ہوں اور اس کے لئے تیاری کررہا ہوں، دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے کامیاب کرے۔ مجھے کوئی دعا بتادیں اور جو ترکیب ہو کردیں تاکہ آئندہ ایسی بات پھر نہ ہو۔

میرا لکی نمبر، ستارہ، برج، اسم اعظم وغیرہ بھی بتادیں، بڑی مہربانی ہوگی۔ میری ممانی انجمن سلطانہ سلام عرض کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ان کے بیٹے کا جو ستارہ وغیرہ بتلاتے ہیں وہ نام دوسرا ہونے کی وجہ سے گڑبڑ ہے، ان کے بیٹے کا نام حبیب اکبر ہے، پرچہ میں حسیب اکبر لکھا گیا ہے، حبیب اکبر کی پیدائش ۲۰ ستمبر ۲۰۰۲ء بروز جمعہ ۵ بج کر ۱۵ منٹ شام ہے، اس کا ستارہ وغیرہ پھر سے بتادیں مہربانی ہوگی۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ پابندی کے ساتھ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کررہے ہیں اور آپ کے گھر والے بھی اس سے استفادہ کررہے ہیں، انشاء اللہ یہ رسالہ آپ کو دینی شعور کی دولتوں سے مالا مال کرے گا، اگر آپ پابندی کے ساتھ اس رسالے کا مطالعہ کرتے رہیں تو آپ کبھی دینی حدوں سے تجاوز بھی نہیں کریں گے اور کورے لکیر کے فقیر بھی نہیں بنیں رہیں گے۔

امتحان میں نمبر کم آنے کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہوتا کہ طالب علم لائق نہیں ہے بلکہ کبھی کبھی از راہ قسمت اُن طلباء کے نمبر زیادہ آجاتے ہیں جنہیں پڑھنے کا سرے سے کوئی شوق ہی نہیں ہوتا اور کبھی کبھی اُن طلباء کے نمبر کٹ جاتے ہیں جن کی قابلیت میں اساتذہ کو بھی کوئی شک نہیں ہوتا۔ کاپیوں کی جانچ بھی ممتحن کے موڈ پر انحصار کرتا ہے، ممتحن کاپیاں جانچتے وقت اگر خوش ہو تو بھی ٹھیک ٹھاک آجاتے ہیں اور اگر ممتحن کسی ٹینشن میں مبتلا ہو کر کاپیوں کی جانچ کرے تو طلباء کی اچھی خاصی کھنچائی ہوجاتی ہے اور اس کی زد میں قابل طلباء بھی آجاتے ہیں، پھر بھی آپ اپنی محنت میں کوئی کمی نہ چھوڑا کریں اور امتحان کے زمانہ میں روزانہ صبح شام "یاحسیب" پڑھا کریں، انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے آپ کو من چاہے نمبر حاصل ہوں گے۔

آپ کا لکی نمبر ۷ ہے، برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے، اس حساب سے آپ کے لئے مبارک دن بدھ۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں۔ آپ کا اسم اعظم "یالطیف" ہے، ۱۲۹ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنائیں، آپ کو بحکم خداوندی پکھراج اور پنا راس آئیں گے۔

حبیب اکبر کا مفرد عدد ۲ ہے، لکی عدد ۸ ہے، مبارک تاریخیں ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ ہیں، برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے اور اہم دن بدھ، اسم اعظم "یاواسع" ہے، ۱۳۷ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنائیں، آپ دونوں کا برج اور ستارہ ایک ہی ہے اور آپ دونوں ہی کو بحکم خداوندی پکھراج اور پنا راس آئیں گے، لیکن چونکہ حبیب احمد جمعہ کے دن پیدا ہوئے ہیں اور ان پر ستارہ زہرہ بھی اثر انداز ہوگا اور وہ ستارہ بھی جس کی ساعت میں یہ پیدا ہوئے ہیں، لیکن انسان پر سب سے زیادہ اثر انداز وہ ستارہ ہوتا ہے جو اس کے برج سے تعلق رکھتا ہے۔

آپ دونوں اپنے اپنے لکی عدد اور اپنے اسم اعظم پر توجہ رکھیں اور فائدہ اٹھائیں۔

کچھ عملیات کے بارے میں

سوال از: (نام مخفی رکھنے کی فرمائش)

اللہ سے امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے، اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت قبول فرمائے اور مزید ترقی عطا فرمائے، آمین۔

حضرت میں آپ کا رسالہ "طلسماتی دنیا" دس سالوں سے پڑھ رہا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونے والا عمل کرنا چاہتا ہوں، آپ نے رسالہ میں بہت سارے عمل دیئے ہیں، اس کے علاوہ دوسرا عمل بتائیے اور اس کی اجازت عطا فرمائیں۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ حضرت آپ نے اگست ۲۰۱۰ء کے شمارے میں ہفتے کے سات مؤکلوں کی تسخیر کا عمل دیا ہے اس میں ایک عمل استحضار لحلہ بنت یرقان کی حاضری کا عمل دیا ہے، اس میں جو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھیں جو وہ کونسا نقش بنے گا اور کتنے دنوں کا عمل ہے، برائے کرم تفصیل بتادے اور عبارت عمل پرز بھی لگادے اور اجازت بھی عطا فرمادے۔

تیسرا سوال کچھ ایسا ں ہوتا ہے جو پانچ وقت کی نماز میں پڑھنا

پڑتا ہے تو اس عمل میں نماز کے بعد اس جگہ پر پڑھنا ہے یا جس جگہ عمل کرنا ہے اس جگہ کیوں کہ مسجد میں اور بھی لوگ ہوتے ہیں، حصار کرنا دشوار ہوتا ہے، برائے کرم اس کی تفصیل بتادیں احسان عظیم ہوگا اور میں آپ کی کتاب مصباح الارواح کا بھی طلب گار ہوں، کافی سالوں سے اس کا انتظار کررہا ہوں اگر آپ یہ کتاب مجھ کو عطا فرمادیں تو نوازش واحسان ہوگا اور اس کا ہدیہ کتنا ہے بتادیں۔

جواب

لوگوں کی نظروں سے مخفی ہوجانے والے متعدد فارمولے اسی شمارے میں دیئے جارہے ہیں ان کو غور وفکر کے ساتھ پڑھ لیں اور پھر ان کو سمجھ کر میدان میں اُتریں، ہر عمل کو پوری طرح بیان کردیا گیا ہے اور کسی بھی صاحب صلاحیت کے لئے کوئی راز پنہاں نہیں رکھا گیا ہے۔ امید ہے کہ آپ ہر اشارے کو سمجھ لیں گے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ان سے استفادہ کریں گے۔

بنت یرقان والا عمل حکیم غلام سرور شباب کا ہے جو ان کی کتاب سے ماخوذ ہے، لیکن وہ خود اس عمل میں نقش لکھنا بھول گئے ہیں اگر آپ کو اس عمل کی شدید خواہش ہے تو ان ہی سے رجوع کریں اور ان سے اس عمل کی اجازت بھی طلب کریں۔

ان کا فون یہ ہے۔ 0444274234

نمبر ڈائل کرتے وقت پاکستان کا کوڈ نمبر لگالیں اور ان سے بات چیت کرتے وقت طلسماتی دنیا کا حوالہ ضرور دیں۔ یہ واضح رہے کہ مصباح الارواح حکیم غلام سرور شباب کی کتاب ہے اور اس کتاب کے کچھ اجزاء قارئین کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہم نے طلسماتی دنیا میں نقل کردیئے ہیں۔ ہماری کتاب مفتاح الارواح ہے، جو قسط وار رسالے میں چھپ رہی ہے۔

جو عمل نماز کے فوراً بعد جائے نماز پر پڑھے جاتے ہیں ان کو کرنے کے لئے ایسی جگہ نماز پڑھنی چاہئے جہاں عمل کرنے میں آپ کو کسی طرح کی کوئی خلل اندازی نہ ہو، اگر مسجد میں دشواری ہے تو اس طرح کے عمل کے لئے اپنی خلوت گاہ کو فوقیت دیں اور جب تک عمل جاری رہے خلوت گاہ ہی میں نماز ادا کرلیا کریں۔

کسی بھی بڑے عمل کو انجام دینے کے لئے اتنی صلاحیت تو عامل میں ہونی ہی چاہئے کہ وہ اس کے اعراب درست کرلے اگر اتنی بھی صلاحیت نہیں ہے تو پھر ایسے عملوں کو نہ ہی شروع کریں تو بہتر ہے۔

ایک بات یاد رکھیں کہ میدان عملیات میں دوڑ لگاتے ہوئے اپنی بساط اور صلاحیت کو نظر انداز نہ کریں، کتابیں پڑھ کر بے شک حرص پیدا ہوتی ہے لیکن حرص ایک الگ چیز ہے اور اہلیت ایک الگ چیز، چھوٹے چھوٹے عمل اور جھاڑ پھونک میں بھی اگر مہارت حاصل کرلیں تو بہتر ہے، لیکن اُن عمل کی طرف دوڑ نہ لگائیں جو کوئی آفت بھی کھڑی کرسکتے ہوں۔ امید ہے کہ آپ ہمارے اشارے کو سمجھ گئے ہوں گے اور عقل مند کے لئے اشارہ ہی کافی ہے۔

دست غیب چاہتے ہیں

سوال از: نام مخفی (CBDA)

قبلہ مولانا صاحب خدا آپ کی عمر دراز کرے اور خلق خدا آپ کے علم سے فائدہ اٹھاتی رہے۔ عرض خدمت یہ ہے کہ آج سے تقریباً تین سال قبل میں نے آپ کی خدمت میں ایک خط جوابی روانہ کیا تھا، مگر آج تک میں آپ کے خط سے محروم ہوں، اب میں دوبارہ خط روانہ کررہا ہوں، امید ہے کہ آپ اپنے خط سے ضرور نوازش فرمائیں گے اور مجھے رہنمائی عطا کریں گے۔

مولانا صاحب میں بہت پریشان آدمی ہوں، خدارا رہنمائی فرمائیں، خدا آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ مولانا صاحب اگر اس خط کو آپ اپنے رسالہ ''طلسماتی دنیا'' میں جگہ دیں تو میرا نام نہ چھاپیں، نام اور پتہ دیں، صرف اتنا لکھ دیں (نام مخفی CBDA) کرم ہوگا۔ حضرت مولانا صاحب میرے سامنے کچھ ایسی پریشانی ہے جن کی وجہ سے میں سکون کی زندگی سے محروم ہوں۔

(۱) ایک تو یہ ہے کہ میرے دو بیٹے ہیں، بڑے کی شادی ہوچکی ہے مگر وہ اپنی سسرال والوں کے کہنے میں آکر الگ رہتا ہے، ہمارے یہاں اس کا اور اس کے بچوں کا آنا جانا بھی نہیں ہے، چھوٹا بیٹا ہے، روزگار ہے، بیمار رہتا ہے، شادی بھی نہیں ہوئی ہے، کچھ سال قبل اس کو دنائی دی گئی تھی اور کسی بند دیوتا کی ایک لونگ بھی کھلائی گئی تھی جو دنائی نکلتے وقت باہر آگئی، یہ بتایا گیا کہ یہ لونگ اس لئے دی گئی ہے کہ یہ لڑکا پاگل ہوکر پردیس میں مرجائے، مگر اللہ کا کرم رہا کہ وہ بچ گیا، اب وہ چڑ چڑا

ہوگیا ہے، غصہ بھی بہت آتا ہے، اس کے لئے رہنمائی فرمائیں کہ وہ تندرست ہوجائے اور بے روزگاری ختم ہوجائے۔

(۲) میری ایک بیٹی ہے اس کی عمر ۳۵، ۳۶ سال ہے، وہ اولاد سے محروم ہے اس کے لئے کوئی دعا عنایت فرمائیں جس سے اس کے یہاں اولاد ہوجائے۔

(۳) میں سسرال کے ایک مکان میں رہنے کے لئے مجبور ہوں، ایک مکان بنایا ہے، مگر وہ ادھورا ہے، روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے وہ مکمل نہیں ہو پارہا ہے، ایک رشتہ دار نے اس میں ایک کھڑکی میں جادو کی ۳ کیلیں بھی لگادی تھی جو نکال دی ہیں۔ میری اہلیہ بہت نیک اور اللہ والی تھیں ان کی زمین بھی ان کے مائیکے والوں نے فروخت کردی اور روپیہ کھاگئے۔ اہلیہ بیمار ہوئی تو کوئی بھی دیکھنے کو بھی نہیں آیا مدد کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔

(۴) میں بہت عرصہ سے آپ کے رسالے کا قاری ہوں، ابھی میں نے تین رسالہ خریدے ہیں، (ا) دست غیب نمبر (ب) مجرب عملیات (نمبر) علم جفر نمبر، یہ تینوں اچھے ہی نہیں بہت اچھے ہیں، مگر نمبر تین رسالے میں کچھ ورق نہیں ہیں۔

اس بارے میں عرض ہے کہ میں نے دست غیب نمبر میں میں نے پیج نمبر ۲۷ پر طریقہ نمبر ۵ اور ۶ کو چنا ہے مگر نمبر ۵ میں دیا گیا ہے کہ آیت الکرسی کا حصار کریں تو مہربانی فرما کر رہنمائی فرمائیں کہ یہ حصار کس طرح کیا جاتا ہے، کتنا بڑا ہوتا ہے اور یہ حصار چاقو، چھری وغیرہ پر پڑھ کر کیا جاتا ہے، یا ویسے ہی اور چاقو سے زمین پر لکیر بنائی جاتی ہے یا نہیں رہنمائی فرمائیں۔

(۲) طریقہ نمبر ۴ بھی بہت اچھا ہے مگر اس کا جو نقش دیا گیا ہے اس کی چال نہیں دی گئی ہے، براہ مہربانی چال بتادیں مہربانی ہوگی۔

(۳) عرض خدمت یہ ہے کہ ماہ مارچ ۲۰۱۱ء سے رسالے میں پیج نمبر ۴۴ پر "غیبی مخلوق کی حاضری" میں دیا گیا ہے کہ حصار اس عمل میں نہیں ہے، اسی طرح ماہ جولائی ۲۰۱۱ء میں بھی پیج نمبر ۱۴ پر بھی ایک پری سے دوستی کے لئے بھی ہے کہ حصار اس عمل میں نہیں ہے مگر مجرب عملیات نمبر میں پیج نمبر ۲۴ پر جناب ظہیر الدین صاحب کے سوال کے جواب میں آپ نے تحریر کیا ہے کہ "نظر نہ آنے والی مخلوق کے لئے جب کوئی عمل کریں تو حصار ضرور کرنا چاہئے۔ اس بارے میں درخواست ہے کہ حصار کا طریقہ بتادیا جائے کہ کس طرح کیا جائے اور اس عمل میں کوئی خطرہ تو نہیں ہے۔

قبلہ مولانا صاحب میری داہنی آنکھ میں موتیا بند ہوا تھا، آپریشن کروایا مگر کھجلی چلنے پر آنکھ بھی تو دکھائی دینا بند ہوگیا، دوسری آنکھ میں بھی موتیابند ہے، مگر ڈر لگتا ہے کہ اگر آپریشن کروایا تو داہنی آنکھ کی طرح ہی نہ ہوجائے اور ابھی دکھتا ہے وہ بند نہ ہوجائے۔ براہ کرم کوئی دعا یا دوا بتادیں جس سے یہ مرض ختم ہوجائے۔ آپ کے تمام اسٹاف کو سلام عرض کردیں، خط ضرور روانہ فرمائیں، جواب کے لئے لفافہ روانہ ہے۔

جواب

آج کے دور میں گھر گھر کی کہانی یہ ہے کہ اولاد شادی کے بعد گھر میں سکون باقی نہیں رہتا، بعض لڑکیوں پر سسرال میں ظلم ہوتے ہیں اور بعض لڑکیاں اپنے شوہروں کو لے کر رفو چکر ہوجاتی ہیں۔ اب ماں باپ کی دور اندیشی اس میں ہے کہ شادی کے بعد خود ہی اپنے بیٹے کا ہنڈیاں چولہا الگ کردیں تاکہ بیٹے کی جدائی کا غم زیادہ نہ ستائے، آپ کا دوسرا بیٹا بیمار ہے، آپ کا اس کا علاج جسمانی بھی کرائیں اور روحانی بھی اور اُس مالک پر بھروسہ رکھیں جس نے ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے۔

جس بیٹی کے اولاد نہیں ہوتی اس کو تاکید کردیں کہ وہ روزانہ صبح شام "یا خالق یا صبور" سو مرتبہ پڑھا کریں، انشاء اللہ جلد ہی حمل قرار پائیگا، آج کل کوکس کی مدد کرتا ہے، سب کو اپنی اپنی فکر لاحق ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم لوگوں کی مدد کے منتظر نہ رہیں اور اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی خود کوشش کریں، حصار صرف آیت الکرسی کا بھی مؤثر ہوتا ہے اور باموکل والے عمل میں حصار کرلینا چاہئے۔

بہت تکلیف کے ساتھ یہ عرض ہے کہ اگر آپ کی ایک آنکھ کی بینائی ختم ہوگئی ہے تو آپ موکل والا عمل یا پری والا عمل نہ کریں اور دست غیب کا بھی ہر عمل جن اور موکل تعلق سے رکھتا ہے اس لئے اس پر بھی آپ محنت نہ کریں کیونکہ ماہرین عملیات نے یہ وضاحت کی ہے کہ اگر عامل کے چہرے پر کوئی نقص ہے یا اس کی آنکھوں میں کوئی خرابی ہے تو اس کو ہرگز باموکل والے عملیات میں کامیابی نہیں ملتی، آپ صبر کریں اور دوسرے وظائف پر دھیان دیں، اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔

Scanned by CamScanner

قسط نمبر: ۶۵

کرشماتِ جَفر

حسن الہاشمی

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق، محبت و تسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ کے لئے ایک نادر تحفہ

رزق میں خیر و برکت، آمدنی میں اضافے، باہمی تعلقات میں پختگی، لوگوں میں مقبولیت اور فتوحات عامہ کے لئے ایک ایسا نادر طریقہ قارئین کے لئے پیش کیا جارہا ہے جو روحانی تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور جس کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

یہ طریقہ پوشیدہ اور مخفی خزانوں کا ایک حصہ ہے۔ جسے افادیت عامہ کے لئے نقل کیا جارہا ہے۔ اس روحانی طریقے کی ۲۸ قسطیں پیش کی جائیں گی۔ اب تک ۲۱ قسطیں پیش کی جاچکی ہیں۔ اس ماہ ۲۲ ویں قسط ہدیۂ ناظرین کی جارہی ہے۔ ان تمام قسطوں سے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق استفادہ کریں۔ قارئین اس مضمون کی ہر قسط کو پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں تاکہ استفادہ کرتے وقت کوئی بھول چوک نہ ہوجائے۔ قارئین تمام اعداد کے ٹوٹل کو خود بھی چیک کرلیں اگر ٹوٹل میں کوئی غلطی ہوجائے تو اس کی اصلاح کرلیں اور اس طریقے کے اُصولوں کو پیش نظر رکھیں۔

طریقہ یہ ہے کہ پہلے طالب اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد برآمد کرے۔ مثلاً طالب کا نام کفیل احمد اور والدہ کا نام نسیمہ خاتون ہے۔ کفیل احمد کے اعداد ۱۹۳ اور نسیمہ خاتون کے اعداد ۱۲۲۲ ہیں اور دونوں کے مجموعی اعداد ۱۴۱۵ ہیں۔ چونکہ کفیل احمد کے نام کا پہلا حرف ک ہے۔ اس لئے قرآن حکیم میں حرف کاف جتنی بار آیا ہے اس سے دُگنی تعداد اس میں شامل کی جائے گی۔ قرآن حکیم میں حرف کاف ۹۵۰۰ مرتبہ استعمال ہوا ہے اس کی دُگنی تعداد ۱۹۰۰۰ ہوئی۔

قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام حرف ک سے شروع ہوتے ہیں وہ ۲ سورتیں ہیں۔ ایک سورۃ، سورۂ کہف ہے۔ دوسری سورۃ سورۂ کوثر ہے۔ سورۂ کہف کے اعداد ۵۰۵۵۱ اور سورۂ کوثر کے اعداد ۲۷۵۷ ہیں۔ دونوں کے مجموعی اعداد ۵۰۸۲۷۱ ہوئے۔ حرف کاف سے شروع ہونیوالے اسماءالٰہی دو ہیں۔

یا کبیر اعداد	
یا کریم اعداد	۲۷۰
دونوں کے مجموعی اعداد	۵۰۲
کل اعداد یہ ہوئے	۱۴۱۵
حرف ک کی تعداد ۲ سے ضرب دے کر	۱۹۰۰۰
دوسورتوں کے مجموعی اعداد	۵۰۸۲۷۱
اسماءالٰہی کے اعداد	۵۰۲
ٹوٹل	۵۲۹۱۸۸
ان میں سے وضع کئے	۶۰۰

باقی اعداد کو ۴ سے تقسیم کیا۔

۴)۵۲۸۵۸۸(۱۳۲۱۴۷
۴
۱۲
۱۲
×۸
۸
×۵
۴
۱۸
۱۶
۲۸
۲۸
×

حاصل تقسیم کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ۲۰ کا اضافہ کریں گے۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۳۲۲۸۷	۱۳۲۳۴۷	۱۳۲۴۰۷	۱۳۲۱۴۷
۱۳۲۳۸۷	۱۳۲۱۶۷	۱۳۲۲۶۷	۱۳۲۳۶۷
۱۳۲۱۸۷	۱۳۲۴۴۷	۱۳۲۳۰۷	۱۳۲۲۴۷
۱۳۲۳۲۷	۱۳۲۲۲۷	۱۳۲۲۰۷	۱۳۲۴۲۷

و کفیٰ باللّٰه شهيدا محمّد رسول الله صلى الله عليه وسلم

دو نقش تیار کئے جائیں گے ایک طالب کے پاس رہے گا اور ایک طالب کے گھر میں لٹکے گا۔ دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے ان دونوں نقش کو نوچندی اتوار میں لکھیں ورنہ عروج ماہ میں شمس یا مشتری کی ساعت میں لکھیں۔ (باقی آئندہ)

☆☆☆

عملیات حروف صوامت

قسط نمبر:۴۲

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

ہدایت اور بلندی حاصل کرنے کے لئے

حروف صوامت کے کچھ حیرت انگیز عملیات قارئین کی نذر کئے جاتے ہیں ان میں اُن اسماءالٰہی سے مدد لی جائے گی جو حروف صوامت پر مشتمل ہوں۔

طریقہ یہ ہے کہ طالب ومطلوب کے نام میں سے نقطے والے حروف کو حذف کر کے جو حروف باقی رہیں ان میں اسماءالٰہی کے اعداد شامل کریں اور حسب قاعدہ نقش مثلث خالی البطن تیار کریں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کریں اور پہلے خانہ میں خارج قسمت کو رکھ کر جتنے اعداد پہلے خانہ میں لکھے تھے ہر خانہ میں اتنے ہی اعداد کا اضافہ کرتے چلے جائیں گے۔ اس طرح دو نقش بنائیں گے ایک طالب کے گھر میں لٹکے گا اور ایک طالب کے گلے میں ڈلے گا۔

مثلاً امتیاز احمد ابن سلمٰی بی کی ہدایت کے لئے اور اس کو برائیوں سے روکنے کے لئے نقش تیار کرنا ہے تو اس کی مثال یہ ہے۔

امتیاز احمد، سلمٰی بی کے نام کے حروف صوامت مع اعداد یہ ہیں۔

ا م ا ا ح م د ۹۵

اسم الٰہی یاہادی ۲۰

ٹوٹل ۱۱۵

۱۲)۱۱۵(۹
۱۰۸
۷

خارج قسمت ۹ آیا، پہلے خانہ میں ۹ لکھ کر ہر خانہ میں ۹ کا اضافہ کرتے رہیں گے، نقش میں چونکہ کسر آرہی ہے اس لئے چھٹے خانہ میں ۹ کے بجائے ۱۶ کا اضافہ کریں گے باقی خانوں میں ۹ کا ہی اضافہ کریں گے۔

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۷	۷۹	۹
۷۰		۴۵
۱۸	۳۶	۶۱

دیکھئے ہر طرف سے میزان ۱۱۵ آرہی ہے۔

دوسری مثال مقبول حسن ابن عارفہ کی ہے جو مرتبے کی بلندی کے لئے ہے۔ ان کے حروف صوامت مع اعداد یہ ہیں۔

م و ل ح س ع ا ر ہ ۴۲۰

اسم الٰہی یاعلی ۱۱۰

ٹوٹل ۵۳۰

۱۲ سے تقسیم کیا۔

۱۲)۵۳۰(۴۴
۴۸
۵۰
۴۸
۲

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۳۲	۳۵۴	۴۴
۳۱۰		۲۲۰
۸۸	۱۷۶	۲۶۶

(باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆☆

Scanned by CamScanner

بہ سلسلہ

علاج بذریعہ صدقات

حسن الہاشمی

بروقت صدقہ دیجئے اور آسمانی آفتوں سے نجات حاصل کیجئے

علاج کے ساتھ ساتھ اگر ان صدقات کا لحاظ رکھیں تو مریض جلد از جلد شفایاب ہوسکتا ہے

رجال الغیب

قادر مطلق نے اس دنیا کے نظام کو خوش اسلوبی کے ساتھ چلانے کے لئے مختلف فرشتوں کو مختلف امور پر متعین کیا ہے، کوئی فرشتہ بارش پر مقرر ہے، کوئی فرشتہ رزق رسانی پر۔ اسی طرح مردان غیب اعمال روحانی پر حکمراں ہیں، یہ فرشتے زمین کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ ان کی تاریخیں مقرر ہیں کہ کس تاریخ میں ان کو کس سمت میں رہنا ہے۔

عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ یہ تحقیق کرے کہ رجال الغیب کس تاریخ میں کس طرف ہیں۔ اس کے بعد عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ رجال الغیب کی طرف رخ کرکے اپنا عمل نہ کرے ورنہ یہ اس کے حق میں نحس ہوگا۔ رجال الغیب جس طرف ہوں ان کی طرف رخ کرکے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں، پھر ان کی طرف اپنی پشت کرکے عمل شروع کریں، اگر چلّہ کرنا ہے تو تاریخ وار رجال الغیب کا اندازہ کرکے اپنا رخ بدلتے رہیں۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةُ اَغِیْثُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اُنْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَةٍ اَجِیْبُوْنِیْ بِدَعْوَةٍ یَا نُقَبَاءُ یَانُجَبَاءُ یَارُقَبَاءُ یَابَدَلَاءُ یَا اَوْتَادَ الْاَرْضِ اَوْتَادُ اَرْبَعَةٌ یَا اِمَامَانِ یَاقُطْبُ یَافَرْدُ یَااُمَنَاءُ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَةٍ اُنْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَةٍ وَارْحَمُوْنِیْ وَحَصِّلُوْا مُرَادِیْ وَمَقْصُوْدِیْ وَقُوْمُوْا عَلٰی قَضَآءِ حَوَائِجِیْ عِنْدَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم سَلَّمَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ.

رجال الغیب کی سمت اس نقشے سے معلوم کریں۔

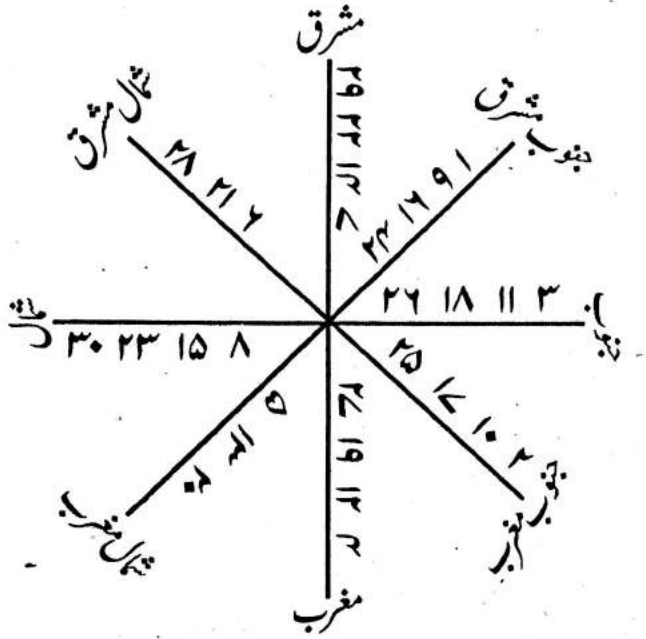

مذکورہ بالا ہر ماہ کی قمری تاریخوں میں رجال الغیب ان سمتوں میں موجود رہتے ہیں، تاریخوں کی وضاحت کردی گئی ہے، اب خود ہی اندازہ کرلیں کہ رجال الغیب کس تاریخ میں کس طرف ہیں۔

اگر رجال الغیب کے معاملے میں کبھی کوئی غلطی ہوجائے اور مردان حق کی طرف سے کوئی سختی ظاہر ہو یا عمل میں رجعت کی سی کیفیت محسوس ہو تو یہ غور کریں کہ کن تاریخوں میں غلطی ہوئی ہے۔

اگر تاریخیں یہ ہوں۔ ۱، ۹، ۱۶، ۲۴، تو صدقہ ۹ قسم کے اناج سو سو گرام لے کر کسی سفید مرغ یا مور کو کھلادیں اور یہ نقش ایک مہینے تک اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

و ۱۱ ۹۹ ۱۱۱ ۵۵۵۵۵

اگر تاریخیں یہ ہوں۔۲،۱۰،۱۷،۲۵، تو صدقہ آدھی کلو چنے بھگو کر کسی بھی گھوڑے کو کھلادیں اور مندرجہ ذیل نقش ایک ماہ تک اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

ســ ا ب ی اا اا م ههه ــہ

اگر تاریخیں یہ ہوں۔۳،۱۱،۱۸،۲۶، تو صدقہ گیہوں اور چاول سو سوگرام کسی کالے مرغے کو کھلادیں اور مندرجہ ذیل نقش ایک ماہ تک اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

ســ ا ہ ی ج ااا ح

اگر تاریخیں ۴،۱۲،۱۹،۲۷ ہوں، تو ایک پاؤ گوشت میں زرد رنگ ملا کر کسی بلی کو کھلادیں اور مندرجہ ذیل نقش ایک ماہ تک اپنے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

ســ ههههه دددد ههههه ــہ

اگر تاریخیں یہ ہوں۔۵،۱۳،۲۰ ہوں، تو صدقہ ایک پاؤ چنے کی دال کسی گدھے کو کھلائیں اور مندرجہ ذیل نقش ایک ماہ تک اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

ر ههههه ں اا ک ک ک ح

اگر تاریخیں یہ ہوں۔۶،۲۱،۲۸، تو صدقہ کوئی سی بھی ایک پاؤ دال کسی اونٹ کو یا کسی گھوڑے کو کھلادیں اور مندرجہ ذیل نقش ایک ماہ تک اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

ســ دددد ت ی ق اا ــہ

اگر تاریخیں یہ ہوں۔۷،۱۴،۲۲،۲۹، تو صدقہ گنا، ہاتھی کو کھلا(ئیں) اور مندرجہ ذیل نقش ایک ماہ تک اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

ع ر اا ح ح ح ااا ل ق اا

اگر تاریخیں یہ ہوں۔۸،۱۵،۲۳،۳۰، تو صدقہ تھوڑی سی سبز گھا(س) گائے کو کھلادیں اور مندرجہ ذیل نقش ایک ماہ تک اپنے دائیں باز(و پر) باندھیں۔

۷۸۶

ع ح ح اا ح ا م ی م ق اا و

کلونجی آئل
طب نبوی کی اہم ترین یادگار

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ
کلونجی میں موت کے سوا ہر مرض کے لئے شفا ہے

اور آج یہ بات تجربات سے ثابت ہے کہ کلونجی کا تیل بے خوابی، دردِ سر، دردِ کان، خشکی اور گنج پن، امراضِ جلد، دردِ دانت، سانس کی نالیوں کے ورم، خرابیٔ خون، پھوڑے، پھنسی، کیل، مہاسے، دردِ گھٹیا، پتھری، مثانہ کی جلن، دردِ شکم، دمہ، السر، کینسر، سستی اور تھکان وغیرہ جیسے موذی امراض کو دفع کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔

کلونجی کا تیل دوا بھی ہے اور غذا بھی

ہزاروں لوگوں کی فرمائش پر ہاشمی روحانی مرکز نے طب نبوی کی اشاعت عام کا بیڑہ اٹھایا ہے، کلونجی کا تیل اسی اقدام کی پہلی کڑی ہے، آپ کسی بھی مرض کا شکار ہوں "کلونجی آئل" کا استعمال کریں اور اپنی آنکھوں سے قدرت کا کرشمہ اور سرکار دوعالم ﷺ کے قول کی سچائی کا مشاہدہ کریں۔

وزن: M.L30 قیمت: -/50 (علاوہ محصول ڈاک)

ہمارا پتہ:

ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند یوپی

Mob-09756726786

Scanned by CamScanner

قسط نمبر:۱۰

مفتاح الارواح

حسن الهاشمی

لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہوجانے کے اعمال

اگر کسی ظالم یا دشمن کا خوف ہو اور اس سے پوشیدہ رہنے کی خواہش ہو تو اپنی پیٹھ کے پیچھے ایک خط کھینچ کر اپنے چاروں طرف دائرہ کرلو اور گیارہ مرتبہ اس کو پڑھ لو، انشاء اللہ کسی کو تم نظر نہیں آؤ گے۔

كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ
يَوْمَ الْاٰزِفَةُ اِذَا	الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كَاظِمِيْنَ مَالِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
هُوَالَّذِىْ لَا اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	اَلرَّحِيْمُ	الْكَرِيْمُ
عَلِمَتْ نَفْسٌ	مَا اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ
ص وَالْقُرْاٰنِ	ذِى الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فِىْ عِزَّةٍ	وَّ شِقَاقٍ
اَللّٰهُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ
السَّمَاءَ	فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَالَّذِىْ
اِذَاالْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَالِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ	حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	يَوْمَ الْاٰزِفَةُ
عَلِمَتْ نَفْسٌ	مَا اَحْضَرَتْ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا اَحْضَرَتْ
ذِى الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ	وَّ شِقَاقٍ	ص وَالْقُرْاٰنِ
رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرٌ
بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ	السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةَ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَالَّذِىْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَالِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ	مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا	شَفِيْعٍ يُّطَاعُ	يَوْمَ الْاٰزِفَةُ
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا اَحْضَرَتْ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ

Scanned by CamScanner

ذِی الذِّکرِ	بَلِ الَّذِین فِی عِزَّۃٍ	وَ شِقَاقٍ	ص وَالقُرآن	ذِی الذِّکرِ
رَحمٰنٌ لَطِیفٌ	رَحِیمٌ خَبِیرٌ	مَالِکٌ قَاھِرٌ	اَللّٰہُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ
فَاَصبَحَ ھَشِیماً	تَذرُوہُ الرِّیَاحُ	کَمَاءٍ اَنزَلنَاہُ مِن	فَاختَلَطَ بِہٖ	بِہٖ نَبَاتُ الاَرضِ
ھُوَ الرَّحمٰنُ الرَّحِیم	ھُو	اَللّٰہُ الَّذِی	لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّھَادَۃ
مَالِلظّٰلِمِینَ مِن	حَمِیمٍ وَلَا شَفِیعٍ	عَلِمَت نَفسٌ مَا اَحضَرَت	فَلَا اُقسِمُ بِالخُنَّسِ	الجَوَارِ الکُنَّسِ
کَفَرُوا فِی عِزَّۃٍ	وَ شِقَاق مَالِکٌ قَاھِرٌقِ	وَالقُرآن	ذِی الذِّکرِ	بَلِ الَّذِین
رَبٌّ خَبِیرٌ	مَالِکٌ قَاھِرٌ	اَللّٰہُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحمٰنٌ لَطِیف
تَذرُوہُ الرِّیَاحُ	کَمَاءٍ اَنزَلنَاہُ مِنَ	السَّمَاءِ فَاختَلَطَ	نَبَاتُ الاَرض	فَاَصبَحَ ھَشِیما
الرَّحِیم الَّذِی	لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو	عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّھَادَۃ	ھُوَ الرَّحمٰنُ الرَّحِیم	الرَّحِیم
حَمِیمٍ وَلَا شَفِیعٍ	یَومَ الاٰزِفَۃُ	اِذِالقُلُوبُ لَدَی	الحَنَاجِرِ کَاظِمِینَ	مَالِلظّٰلِمِینَ
وَالصُّبحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَت نَفسٌ مَا اَحضَرَت	فَلَا اُقسِمُ بِالخُنَّسِ	الجَوَارِ الکُنَّس	وَاللَّیلِ اِذَا عَسعَسَ
وَ شِقَاق	ص وَالقُرآن	ذِی الذِّکرِ	بَلِ الَّذِین	کَفَرُوا فِی عِزَّۃٍ
اَللّٰہُ قَاھِرٌ	اَللّٰہُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحمٰنٌ لَطِیف	رَحمٰنٌ خَبِیر

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ جس شخص نے زمین پر بیٹھ کر اپنے گرد انگلی سے دائرہ بنایا اور پانچوں آیات اور کلمات اسی طرح پڑھتا رہا اور آخیر میں ایک بار یہ کہا یا خدَّامُ ھٰذِہِ الاسماءِ الآیاتِ بِحقِّھَا عَلَیکُم اِلَّا مَا اَخفِیتُمُونِی عَنِ النَّاسِ وَالخَلقِ اَجمَعِینَ ۔ پھر خاموش ہو جائے تو انشاء اللہ سب کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ اگر لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کی خواہش یا ضرورت ہو تو موسم خریف میں نو مینڈک بڑے ذبح کریں پھر ان کی کھال اتار کر انہیں نمک اور سرمے سے دباغت دیں، پھر کھال پر یہ نقش بنائیں اور اس کو اپنی ٹوپی میں سی لیں۔ اور جب لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا چاہیں تو یہ ٹوپی پہن کر یہ آیت پڑھنی شروع کر دیں لِکُلِّ نَبَاءٍ مُستَقَرٌّ فَسَوفَ تَعلَمُونَ۔

ساتھ ساتھ یہ عزیمت بھی پڑھیں:

یَا خُدَّامُ ھٰذِہِ الاسماءِ اللّٰھُمَّ عَلَیَّ سُرادِقَاتِ حِفظِکَ وَاجعَلنِی فِی مَکنُونِ غَیبِکَ یَا مَن یُسرٰی وَلَا یَرٰی وھو عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدیر اس کے بعد یہ آیات پڑھیں صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فَھُم. وَ جَعَلنَا مِن بَینِ اَیدِیھِم سَدًّا وَّمِن خَلفِھِم سَدًّا فَاَغشَینٰھُم فَھُم لَا. یُرسَلُ عَلَیکُمَا شُوَاظٌ مِن نَارٍ وَنُحَاسٌ. یَا معشر الجِنِّ وَالاِنسِ اِنِ ستَطَعتُم اَن تَنفُذُوا مِن اَقطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ اِلَّا ھٰذَا یَومُ لَا یَنطِقُونَ وَلَا یُؤذَنُ لَھُم فَیَعتَذِرُونَ وَیلٌ یَّومَئِذٍ لِلمُکَذِّبِینَ. اُولٰئِکَ الَّذِینَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِھِم.

نقش یہ ہے۔

Scanned by CamScanner

۷۸۶

ب	ط	د	و	ا	ح
ط	د	و	ا	ح	ب
د	و	ا	ح	ب	ط
و	ا	ح	ب	ط	د
ا	ح	ب	ط	و	و
ح	ب	ط	د	و	ا

تیسرا عمل یہ ہے یَاقُرِشِیَاشَرابِیًا بھَرِبیًا جو شخص ان کلمات کو ریت پر لکھے پھر اس پر بیٹھ جائے اور یہ آیت پڑھے وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا پھر شَاھتِ الوجه کہے، اس کے بعد کہے کہ اے موکلو! پکڑلو ان کی آنکھوں کو ان کی بینائی کو پھر پھینک دو ان کو اندھیروں میں اور دریاؤں میں یہاں تک یہ مجھے دیکھنے نہ پائیں۔ اس کے بعد پڑھے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ اس کے بعد خاموش رہے، کسی سے بات نہ کرے تو انشاء اللہ سب کی نظروں سے محفوظ ہو جائے گا۔ آخر میں یہ دعا بھی پڑھ لے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا خفی بالطف الخفی فائد من اخفَیْتَہٗ بخفی بلُطفك فَقَد خفٰی. اس کے بعد جہاں بھی جائے گا انشاء اللہ مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا۔ اگر کوئی بادشاہ جنگ کا ارادہ کرے اور چاہے کہ وہ دشمن پر غالب رہے تو اس کو چاہئے کہ دو رکعت نماز ادا کرے، پھر زمین سے کنکریاں اٹھائے ان میں سے ہر ایک کنکری پر یہ حرف کہتا رہے ف، ق، ج، س، خ، م، ت پھر دائیں ہاتھ سے ایک کنکری اٹھائے اور یہ آیت دس مرتبہ پڑھ کر اپنے سامنے پھینک دے۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ پھر دسری کنکری اٹھائے اور یہ آیت دس مرتبہ پڑھ کر دائیں جانب پھینک دے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثًا وَ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا اس کے بعد پھر ایک کنکری اٹھائے اور اس پر یہ آیت دس مرتبہ پڑھ کر اس کو اپنے بائیں طرف پھینک دے وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا پھر ایک کنکری اٹھائے اور اس پر دس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے پیچھے کی طرف پھینک دے یَا معشر الجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ سْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰت وَالاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا بعض ماہرین نے یہ فرمایا ہے کہ یہ سب کرنے کے بعد کھٰیٰعٓص پڑھے اور باقی کنکریوں کو اپنی جیب میں یا ہاتھ میں رکھ لے۔ انشاء اللہ دشمن کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہونے کا ایک اور عمل

ایک سال پرانے چنوں کے اکتالیس دانے لیں، ہر ایک دانے پر ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کر دیں، پھر ان کو کسی محفوظ جگہ پر بو دیں اور روزانہ وہاں پانی ڈالتے رہیں اور روزانہ باوضو ہو کر وہاں بیٹھ کر ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھتے رہیں یہاں تک کہ کونپلیں نکل آئیں۔ جب یہ پک کر تیار ہو جائیں تو درختوں کو مع جڑ زمین سے نکال لیں اور جو مٹی وغیرہ اس کی جڑ میں لگی ہو اس کو پانی سے دھو کر صاف کر لیں پھر باوضو مصلے پر بیٹھیں اور اپنے سامنے ایک آئینہ رکھ لیں اور جڑ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کر دیں اور آئینہ دیکھتے رہیں۔ جب آئینہ میں اپنا چہرہ نظر آئے تو سمجھ لیں کہ عمل مکمل ہو گیا۔ جب لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا چاہیں تو اسی جڑ کو اپنے ہاتھ میں رکھ کر سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کر دیں۔ اسی وقت آپ نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ چنے کے درختوں کے پتے زمین میں دفن کر دیں اور جڑ کو احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھیں اور اس سے کام

Scanned by CamScanner

لیتے رہیں۔ واضح رہے کہ اس عمل کے لئے پرہیز ترک حیوانات اور پرہیز جمالی اور جلالی دونوں ضروری ہیں۔

دشمن کی نظروں سے پوشیدہ رہنے کے لئے

اگر آپ یہ چاہیں کہ دشمن آپ کو نہ دیکھ سکے اور کسی وجہ سے آپ کو اس کے علاقہ سے گذرنا ہو تو یہ عمل کریں۔ اس عمل کو اپنے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کریں، کلمات پڑھتے رہیں اور انگلی بند کرتے رہیں۔

وَعَنَتِ الْ پڑھیں اور چھوٹی انگلی بند کرلیں۔

الْوُجُوْہ پڑھیں اور چھوٹی انگلی کی برابر والی انگلی کو بند کرلیں۔

لِلْحَيِّ الْ پڑھیں اور درمیانی انگلی کو بند کرلیں۔

قَیُّوْمْ پڑھیں اور انگوٹھے کے برابر والی انگلی کو بند کرلیں۔

انشاء اللہ دشمن اگر آپ کے برابر سے بھی گذر جائے گا تو آپ اس کو نظر نہیں آئیں گے۔ جب دشمن کے علاقہ سے نکل جائیں تو اپنی مٹھی کو کھول دیں، ایک ایک کلمہ کو پڑھتے رہیں اور انگلی کو کھولتے رہیں۔

وَقَدْ پڑھیں اور انگوٹھے کے برابر والی انگلی کو کھول دیں۔

خَابَ پڑھیں اور درمیان والی انگلی کو کھول دیں۔

مَنْ عَمِلَ پڑھیں اور چھوٹی انگلی کے برابر والی انگلی کو کھول دیں۔

ظُلْمًا پڑھیں اور چھوٹی انگلی کو کھول دیں۔

بہت موثر اور مجرب عمل ہے۔ پورے یقین کے ساتھ اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ شرمندگی اٹھانی نہیں پڑے گی۔

عمل اخفاء

موسم خریف کے آخر میں سات مینڈک ایسے پکڑیں جن کا رنگ زرد ہو اور جن پر زرد رنگ کا غلبہ ہو، ان کی کھال اتار لیں، پھر حسب قاعدہ صاف کریں اور اس کو سرمہ سے دباغت دیں، اس کے بعد ان کی کھال پر یہ شکل بنائیں۔

سمل سمکھر

فصح کحح ھے

سھل سھل

پھر ان کی کھالوں کی ٹوپی بنا کر یا کسی بھی طرح کی ٹوپی کے اندر کی جانب ان کھالوں کو سی لیں، جب یہ ٹوپی اوڑھ لیں تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے، جب ٹوپی اتار دیں گے تو لوگوں کو نظر آنے لگیں گے۔

اس طرح کے اعمال کو پوری ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ اگر اس میں کسی ایک جزو کو بھی نظر انداز کر دیا تو کامیابی نہیں ملے گی۔ مینڈک کی کھال اتارنے سے پہلے ان کو ذبح کرلینا چاہئے۔ مینڈک مقامی طبیہ کالجوں سے بھی دستیاب ہو سکتے ہیں اور طبیہ کالج کے اسٹوڈینٹ اس کی کھال اتارنے کے طریقے سے بھی واقف ہوتے ہیں۔ دباغت دیتے وقت اگر سرمہ کے ساتھ پھٹکری بھی استعمال کرلیں تو بہتر ہے۔

☆☆☆☆

Scanned by CamScanner

نقش سورۃ الحمد شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سورۂ فاتحہ قرآن پاک کی سب سے افضل سورۃ ہے۔اس کے فضائل اور برکات کا کوئی شمار نہیں ہے۔اسی لحاظ سے احادیث میں اس سورۃ مبارکہ کے کئی نام ہیں۔جن میں سے ایک نام شافیہ بھی ہے کہ یہ سورۃ ہر بیماری کا علاج ہے اور جس کو سورہ فاتحہ سے شفاء نہ ملی اسے کسی چیز سے شفا نہیں مل سکتی۔لہٰذا اس کے بے شمار فوائد ہیں۔خصوصاً کینسر، السر، بلڈ پریشر اور دیگر لاعلاج امراض کے لئے۔

ترکیب استعمال : بیماری کے لئے اس طرح کہ نقش ۴۱ سے ۹۰ دن پینے ہیں اور رات کو یا نماز فجر کے بعد الحمد مغربی کی تلاوت کریں اور گلے میں ڈالنے کے لئے نقش کو موم جامہ کر کے پھر عشاء یا فجر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں، سلام کے بعد اول وآخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار کے ساتھ الحمد شریف ۱۱ بار، ۳۳ باریَا اَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۳۳ بار بسم اللہ پڑھ کر نقش گلے میں ڈالیں اور پھر نماز فجر فرض اور سنت کے درمیان یہی کلام پڑھنا ہے۔۱۱ دن تک ہر مقصد، پریشانی، بیماری، خیر و برکت کے لئے اس طرح پڑھیں۔گونگے، بہرے کے لئے نقش کے ساتھ الحمد شریف ۱۱ بار پڑھنی ہے۔اس طرح کہ مغرب کی نماز کے بعد بچہ یا بچی کو بٹھا کر دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں میں ڈال کر الحمد پڑھنی ہے ایک بار پھر انگلیاں نکال کر ۳ باریَا اَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۳ بار بسم اللہ اس طرح الحمد شریف پڑھنی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَعْشَرَ الْاَزْوَاجِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَالْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهٖ
يَااَمْلَاكَ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ بحق اسرافیل و حَمْلَةِ الْقُرْآن العظیم اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاط

اَلْحَمْدُ	لِلّٰه	رَبِّ	الْعٰلَمِيْن	اَلرَّحْمٰن	الرَّحِيْم	مٰلِكِ	يَوْم	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْنُ
لِلّٰه	رَبِّ	الْعٰلَمِيْن	اَلرَّحْمٰن	الرَّحِيْم	مٰلِك	يَوْم	الدِّيْن	اِيَّاكَ	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا
رَب	الْعٰلَمِيْن	اَلرَّحْمٰن	الرَّحِيْم	مٰلِك	يَوْم	الدِّيْن	اِيَّاكَ	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط
الْعٰلَمِيْن	اَلرَّحْمٰن	الرَّحِيْم	مٰلِك	يَوْم	الدِّيْن	اِيَّاكَ	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم
اَلرَّحْمٰن	الرَّحِيْم	مٰلِك	يَوْم	الدِّيْن	اِيَّاك	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط
الرَّحِيْم	مٰلِك	يَوْم	الدِّيْن	اِيَّاك	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط	الذين
مٰلِك	يَوْم	الدِّيْن	اِيَّاك	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط	الذين	اَنْعَمْت
يَوْم	الدِّيْن	اِيَّاك	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط	الذين	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِم
الدِّيْن	اِيَّاك	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط	الذين	اَنْعَمْت	عَلَيْهِم	غَيْرِ
اِيَّاك	نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط	الذين	اَنْعَمْت	عَلَيْهِم	غَيْرِ	الْمَغْضُوْب
نَعْبُد	وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط	الذين	اَنْعَمْت	عَلَيْهِم	غَيْرِ	الْمَغْضُوْب	عَلَيْهِم
وَ اِيَّاك	نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط	الذين	اَنْعَمْت	عَلَيْهِم	غَيْر	الْمَغْضُوْب	عَلَيْهِم	ولا
نَسْتَعِيْن	اِهْدِنَا	الصِّرَاط	الْمُسْتَقِيْم	صِرَاط	الذين	اَنْعَمْت	عَلَيْهِم	غَيْر	الْمَغْضُوْب	عَلَيْهِم	ولا	الضَّالِّيْن

عَلَيْهِمْ يَا شَمْتَائِيْل بحق ميكائيل غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْن
وَالْاٰيٰتِ المبارکة بحق قل قل قل قل هو اللّٰه احد و بحق نور الطيب الطاهر

السورة الشريفة بحق جبرائيل الرحمن الرحيم ملك يوم الدين اقسمت عليكم
المستقيم انه لقسم لو تعلمون عظيم بحق عزرائيل صراط الذين انعمت

اَجِيْبُوْنِيْ وَاحْضُرُوْنِيْ يَااَمْلَاكَ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ
الْمُصْطَفٰى مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و اٰلِهٖ اجمعين اقض حَاجَتِيْ برحمتك يا ارحم الراحمين

نورانی محفل : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورہ بقرہ ایک بار، سورۂ الحمد ۷۰ بار، آیۃ الکرسی ۷۰ بار، چاروں قل ۷۰-۷۰ بار اور دعائے توسل یہ نورانی محفل سات شب جمعہ گھر میں سجائی جائے تو ہر مشکل کا حل ہے۔ہر مقصد میں کامیابی، جادو کا توڑ ہے، گھر میں خیر و برکت کے لئے، وسعت رزق کے لئے اگربتی لگا کر کوئی بھی میٹھی چیز پکا کر دودھ، پانی اور فروٹ وغیرہ رکھ کر پڑھیں، یہ عمل گھر کے سب لوگ مل کر کریں اور اس کلام کو اور اس نیاز کو انبیاء، ائمہ ۔۔۔ اور تمام مومنین و مسلمان کو ہدیہ کردیں اور اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔

Scanned by CamScanner

ممبئی کی مشہور ومعروف مٹھائی ساز فرم

طھورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طھورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۲۳

GRAPHTECH

Scanned by CamScanner

پُراسرار مخلوقات

فرشتے، جنات، موکلات، پریاں، بھوت، چڑیل، شیاطین اور ارواحِ خبیثہ، حقیقت کیا ہے؟

عامل سید منصور علی عظیم

عام طور سے ہمارے ذہنوں میں ''پراسرار مخلوق کے بارے میں کچھ سوالات جنم لیتے رہتے ہیں'' خواہ کوئی پڑھا لکھا شخص ہو یا ان پڑھ ہو وہ ان سوالوں کے بارے میں ضرور ہی سوچتا ہے اور اکثر محفلوں میں ان سوالات پر بحث تمحیص بھی ہوتی ہے۔ قصوں، کہانیوں میں بھی ان چیزوں کو مرکزی کردار دے کر ان کو مزید پرسرار بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وہ سوالات یہ ہیں کہ فرشتے نور سے بنتے ہیں اور اپنی مرضی سے روپ بدل سکتے ہیں، یو کس مٹی سے بنے ہیں اور کیا یہ بھی روپ بدلنے کی اہلیت رکھتے ہیں؟ چڑیل، بھوت، خبیث کیا ہیں اور یہ کیوں کر بنتے ہیں یا کیسے بنتے ہیں؟

مؤکلات کیا ہیں؟ ان کی تعریف کیا ہے؟ پری کس مٹی کی بنی ہوئی ہوتی ہے؟ پری مؤنث ہے تو اس کا مذکر کون ہے؟ اور جیسا کہ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ پری کے دو بازی ایسے ہوتے ہیں جیسے پرندوں کے......کیا یہ حقیقت ہے؟

خبیث روح سے کیا مراد ہے؟ جہاں تک میری سمجھ میں آتا ہے روح پاک شئے ہے جس کو ''جسم لطیف'' بھی کہا گیا ہے، بعض لوگ اسے جسم روحانی بھی کہتے ہیں تو پھر روح خبیث کیسے ہوئی؟ شیطان کس کس قسم کے ہوتے ہیں؟ شیطان کا مونث کے اہے؟ ان کی اولادیں بھی ہوتی رہتی ہیں کیا یہ حقیقت ہے؟ کیا انسان ان چیزوں کو قبضے میں کرسکتا ہے؟

یہ تو تھے سوالات، چاہتا ہوں متذکرہ بالا چیزوں کے بارے میں تفصیل کے ساتھ جواب دے دوں تاکہ سربستہ رازوں اور پرسرار چیزوں کا کھوج لگانے والے اور عام قارئین کسی حد تک مستفید ہو سکیں، امید ہے کہ ہمارے محترم قارئین ہماری اس تخیلی کاوش کو پسند فرمائیں گے تو لیجئے اب حاضر ہے۔

بلاشبہ فرشتوں کی تخلیق اللہ تعالیٰ نے نور سے کی ہے اس لئے ان میں گناہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہے اور جنات کو آگ سے پیدا کیا ہے اور انسانوں کی تخلیق مٹی سے ہوئی ہے۔ انبیاء بھی مٹی ہی سے پیدا کئے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود وہ معصوم عن الخطاء ہوتے ہیں کیوں کہ ان کی حفاظت خصوصی طور پر کی جاتی ہے اور وہ گناہ کی صلاحت رکھنے کے باوجود گناہ نہیں کرتے، جبکہ فرشتوں میں گناہ کی صلاحیت ہی نہیں، جنات میں بھی نے، بد اور کافر و مسلمان ہوتے ہیں، جنات کا ایک گروہ آنحضور ﷺ کے دست مبارک پر ایمان بھی لایا تھا اور ایسے ہی موقع پر سورہ جن نازل ہوئی تھی، سورۂ جن کی ابتدائی آیات ایک جن کی تقریر سے ماخوذ ہیں۔

شیطان بھی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور اس کی اولاد بھی آگ ہی سے پیدا کی گئی ہے لیکن شیطان اور جن میں فرق ہے، جنات میں بھی نیکی اور گناہ دونوں کی صلاحیت رکھی گئی ہے البتہ شیاطین میں نیکی کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔

شیطان اعظم ابلیس نے اللہ کی نافرمانی کر کے نیکی کرنے کی صلاحیت ہی کو سلب کرا دیا ہے، اب وہ نیکی کرنا بھی چاہے تو نہیں کرسکتا، اس طرح ذوالعقول مخلوقات میں تین قسم ہو گئیں، ایک وہ مخلوق جس میں گناہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہے، وہ فرشتے ہیں، ایک وہ مخلوق ہے جس میں نیکی کرنے کی صلاحیت نہیں ہے وہ شیاطین ہیں۔

ایک وہ جن میں نیکی اور گناہ دونوں کی صلاحیت ہے، یہ انسان اور جنات ہیں، ان میں سب سے اعلیٰ جماعت انبیاء کی جماعت ہے جو گناہ کی صلاحیت کے باوجود گناہ نہیں کرتی، اس لئے ان کا مرتبہ فرشتوں سے بڑھ جاتا ہے۔ بلاشبہ فرشتے مختلف روپ اختیار کر سکتے ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام آنحضور ﷺ کے سامنے مختلف روپ میں آیا کرتے تھے۔ فرشتوں کی طرح جنات بھی اپنا پیکر بدل لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی جسم بدلنے کی صلاحیت عطا کی ہے۔ مؤکل بھی فرشتوں کی ایک قسم ہے جو دنیاوی نظام میں اللہ کے حکم پر غائبانہ اللہ کے بندوں کی مدد کرتے ہیں اور مخصوص علم و عمل کے ذریعے انسانوں کے تابع بھی ہو جاتے ہیں لیکن جنات اور مؤکلین کو تابع کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ البتہ غائبانہ طور پر ان سے علم و عمل کے ذریعہ مدد کی درخواست کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کیوں کہ یہ منجانب اللہ ہی خدمت خلق پر مامور ہیں اور اپنی اپنی حد اور دائرہ کار میں اللہ کے بندوں کی مدد کرتے ہیں مثلاً حضرت میکائیل علیہ السلام روزی فراہم کرنے پر مامور ہیں۔ حضرت

عزرائیل علیہ السلام روح نکالنے پر مامور ہیں وغیرہ اسی طرح حق تعالیٰ کے پیدا کردہ بے شمار فرشتے اپنی ڈیوٹی پر لگے ہوئے ہیں، اپنی اپنی حد بندیوں میں اللہ کے بندوں کی مدد کرتے ہیں۔اب یہ سوال کہ پری کس مٹی کی بنی ہے؟ تو اگر میں آپ سے پوچھوں کہ شہدی کس مٹی کیپنی ہوتی ہے تو آپ کا کیا جواب ہوگا؟

اللہ تعالیٰ نے تمام جنات کو ایک آگ سے پیدا کیا ہے اور تمام انسانوں کو ایک ہی مٹی سے پیدا کیا ہے، ایسا بھی نہیں ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے کالے انسانوں کو کالی مٹی سے اور گورے لوگوں کو سفید مٹی سے پیدا کیا ہو، خداوند عالم نے آدم علیہ السلام کا پتلا بھی جلی مٹی سے تیار کیا تھا، بعد میں مختلف رنگ قدرت خدزاوندی کی بنیاد پر ہیں۔اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ ایک ہی ماں باپ کی اولاد میں لاکھوں اور کروڑوں قسم کے ناک نقشے اور رنگ روپ پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔ انسان کے طبقات میں نوکرانی، مالکن، چپراسن، شہزادی وغیرہ الگ الگ مخلوق نہیں ہے بلکہ عورت زاد کے مختلف درجات کی وجہ سے مختلف نام ہیں اور انسان ہونے کے ناطے اگر نوکرانی مٹی سے بنی ہے تو اس مٹی سے زہادی بھی جو بادشاہ کی بیٹی ہوتی ہے بنی ہے۔ جنات میں بھی مختلف طبقات ہوتے ہیں، جناب میں جو عورتیں بدکردار اور بدقماش ہوتی ہیں وہ چڑیل کہلاتی ہیں یا پھر بدروحوں کو چڑیل کہا جاتا ہے اور جنات میں شاہی گھرانوں کی عورتوں کو پری سے تعبیر کیا جاتا ہے کیوں کہ یہ معیاری خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور بالعموم خوبصورت بھی ہوتی ہیں۔ پری کے لفظی معنی خوبصورت عورت کے ہیں۔خوبصورت لڑکی، پری چہرہ اور اچھے گھر کو پری خانہ کے الفاظ عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں، جہاں تک اڑنے کی بات ہے تو جنات کو اللہ تعالیٰ نے اڑنے کی صلاحیت دی ہے۔حضرت سلیمان علیہ السلام کی فرمائش پر ایک جن نے پلک جھپکتے ہی ملکہ بلقیس کا جو تخت لاکر رکھ دیا تھا وہ اڑا کر ہی لایا تھا۔

پری سے مراد پروالی عورت نہیں ہے بلکہ پری سے مرد خوبصورت اور خاندانی جنی ہے جسے محاوراتی زبان میں پری کہا جاتا ہے۔ پری کے جو دو پر تصویروں میں بنائے جاتے ہیں وہ محض تخیلاتی چیز ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جنات میں جو اُڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے وہ صلاحیت پر کی محتاج نہیں ہے۔ان کے بازو خود پروں کا کام کرتے ہیں لیکن تصویروں میں پریوں کے پر دکھائے جاتے ہیں جو صرف تصوراتی چیزیں ہیں۔اس میں کوئی شبہ نہیں کہ روح لطیف چیز کا نام ہے لیکن روحوں کا پاک اور خبیث ہونا احادیث سے ثابت ہے۔ انسان جب گناہ کرتا ہے تو اس کی روح کی لطافت ختم ہوجاتی ہے اور روح میں خباثت پیدا ہوجاتی ہے۔ چنانچہ احادیث میں ہے کہ جب گناہگاروں کی روح قبض کی جاتی ہے تو فرشتوں کو تعفن محسوس ہوتا ہے۔اسی طرح نیک لوگوں کی روح جب نکلتی ہے تو فرشتوں کو خوشبو محسوس ہوتی ہے۔یہی گناہ گار لوگوں کی روحیں خبیث روحین یعنی ''بدروحیں'' کہلاتی ہیں۔ جب انہیں زمین و آسمان میں پناہ نہیں ملتی بھٹکتی بھی ہیں اور انسانوں کو پریشان بھی کرتی ہیں۔دیو، جن، بھوت اور آسیب ایک ہی مخلوق کے مختلف نام ہیں جس طرح انسان، آدمی، ابن آدم، بنی نوع ایک مخلوق ہی کے الگ الگ نام ہیں، اسی طرح جنات کو بھوت اور دیو بھی کہا جاتا ہے۔ دیو کا لفظی ترجمہ ہے طاقتور جن، چوں کہ جن طاقتور ہوتا ہے اس لئے اس کو دیو بھی کہتے ہیں۔ اسی طرح دیوی اور دیوتا بنا ہے۔

شیطان کے بارے میں مختلف روایات آئی ہیں اور احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ ابلیس کی بائیں ران سے اللہ تعالیٰ نے اس کی بیوی پیدا کی جس سے ابلیس کی نسل چلی (واللہ اعلم)

آخر میں یہ عرض کروں گا کہ حق تعالیٰ نے انسان کو قوت عقل اور قوت علم سے مالا مال کیا ہے اور انسان اپنی علمی اور وجدانی قوتوں کا سہارا لے کر اور علم وعملیات کے نت نئے جال بنا کر دنیا کی ہر مخلوق کو گرفتار بھی کرسکتا ہے اور اسے غلام بھی بنا سکتا ہے۔شرط یہ ہے کہ انسان کی اپنی روحانی قوت پامال نہ ہو، اللہ کے نیک بندوں کے سامنے جنات اور دوسری مخلوقات اپنے سر جھکاتے تھے اور اپنے گھٹنے ٹیکتے تھے، آج کا انسان تو انسانوں ہی کو آرام نہیں دے سکتا، جنات وغیرہ کو کیسے تابع کرے گا، کیوں کہ انسانوں کی روحانی قوتیں اللہ کی مسلسل نافرمانی کی وجہ سے پامال ہوکر رہ گئی ہیں ورنہ حق تو یہ ہے کہ جنات بھی انسانوں سے ڈرتے ہے اور جنگل کے وحشی جانور بھی انسان کو دیکھ کر رفو چکر ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

آج بھی کوئی انسان اپنی خفیہ صلاحیتوں کو بیدار جکرے اور اپنی کھوئی ہوئی طاقتوں کو اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور پرہیزگاری کے ذریعہ بحال کرے تو جنات ہوں یا حیوانات سب انسان کے آگے ہیچ ہیں اور سب انسانوں کی غلامی اور چاکری کرنے میں فخر کرتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

قسط نمبر: ۱۰

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

ایک دن یہ ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے درمیان ایک زبردست بحث چھڑ گئی اور نمرود کے روبرو حضرت ابراہیمؑ نے حق تعالیٰ کی توحید اور کبریائی کا ڈنکا بجادیا۔ نمرود جو غرور واستکبار کے سمندر میں گلے گلے ڈوبا ہوا تھا۔ حق تعالیٰ کی عظمت ورفعت کو برداشت نہ کرسکا اور اس نے اول فول بکنا شروع کردی۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندگی بھی دیتا ہے اور موت بھی اور زندگی اور موت اسی کے دست قدرت میں ہے۔ نمرود بولا زندگی اور موت میں بھی دے سکتا ہوں، یہ کہہ کر اس نے اپنی رعایا میں سے دو آدمی طلب کئے، جب یہ دو آدمی حاضر ہوگئے تو اس نے تلوار سے ایک کی گردن اُتاردی اور دوسرے کو واپس ہونے کا حکم دیا، یہ حرکت کرکے اس نے کہا، دیکھ لیا تم نے، کہ میں نے ایک شخص کو موت دیدی اور دوسرے کو زندگی، تو زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا ہوں۔ حضرت ابراہیم نمرود کی اس احمقانہ دلیل پر مسکرائے اور اس کے بعد انہوں نے کہا۔ کہ میرا رب وہ ہے جو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم سورج کو مغرب سے نکال کر دکھاؤ۔ حضرت ابراہیمؑ کی بات سن کر نمرود سٹ پٹا گیا اور اس کا غرور خاک میں مل گیا۔

بعض مؤرخین نے لکھا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے نمرود سے یہ بھی کہا تھا کہ تم نے جس شخص کو مار ڈالا ہے اسے دوبارہ زندہ کرکے دکھاؤ جب کہ میرا رب وہ ہے جو انسان پر موت طاری کرنے کے بعد اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور قبر کی مٹی میں خاک بن کر بھی وہ باذنِ خداوندی انسان دوبارہ پیدا ہوگا۔ نمرود کی دلیل بچکانہ تھی، لیکن چونکہ وہ اس خبط میں مبتلا تھا کہ وہی خدا ہے اس لئے حضرت ابراہیمؑ کی واضح ترین دلیلوں کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوا اور جب حضرت ابراہیمؑ نے اس سے کہا کہ اللہ رب العالمین تو وہ ہے جو آفتاب کو مشرق سے بلند کرتا ہے تو اس کے خلاف آفتاب کو مغرب سے طلوع کرکے دکھا، تو نمرود کی ساری اکڑ خاک میں مل گئی اور وہ اس کے جواب میں کچھ نہ بول سکا، اگرچہ نمرود نے ابراہیمؑ کے رب کی وحدانیت اور عظمت کو قبول نہیں کیا تھا لیکن اس نے حضرت ابراہیمؑ پر کوئی وار نہیں کیا اس کو یہ اندازہ ہوگیا کہ ابراہیمؑ غیر معمولی روحانی قوت کا مالک ہے اور اس کے خلاف اس وقت کوئی کارروائی کرنے کا مطلب یہ ہوگا کہ میری اپنی اوقات میری رعایا پر کھل جائے گی اس لئے اس نے مصلحت اس میں سمجھی کہ حضرت ابراہیمؑ کو آزاد کردیا جائے۔ البتہ اس نے حضرت ابراہیمؑ کو شہر بدر کرنے کا حکم جاری کردیا اور نمرود نے براہ جور وستم حضرت ابراہیمؑ کے بیل، بکریوں اور دوسرے ساز و سامان کو بھی ضبط کرلیا اور انہیں شہر سے نکل جانے کا آرڈر دے دیا۔ حضرت ابراہیمؑ روز روز کی مخالفتوں اور ظلم وستم سے خود بھی اُکتا چکے تھے اور اللہ کے بندوں کو شرک ومعصیت میں غرق دیکھ کر خون کے آنسو روتے تھے، انہوں نے خود بھی اسی میں عافیت سمجھی کہ بستی سے کہیں اور نکل جائیں، کسی اور شہر میں جاکر اللہ کے دین کی تبلیغ کریں۔

اس دوران حضرت لوط علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کافی مدد کی تھی اور قدم قدم پر ان کا ساتھ دیا تھا۔ جب آپ نے ہجرت کا فیصلہ کیا تو حضرت لوط علیہ السلام کو اور ان تمام افراد کو جو آپ کی سچائیوں پر لبیک کہہ چکے تھے ان کو بھی اپنے ساتھ لیا اور بیوی حضرت سارا کو بھی بہت ہی پوشیدہ طریقے سے اپنے ہمراہ لیا اور مختصر سا یہ قافلہ بیت المقدس کی طرف روانہ ہوگیا، حضرت ابراہیمؑ اپنی بیوی حضرت سارا کو ایک صندوق میں بند کرکے لے جارہے تھے تاکہ کسی کی نظر ان پر نہ پڑے۔ حضرت ابراہیمؑ انتہائی خوددار اور غیرت مند انسان تھے اور نہیں چاہتے تھے کہ دوران سفر کسی اجنبی مرد کی نظر ان کی بیوی پر پڑے۔ لیکن آپ کا گزر ایک ایسی بستی سے ہوا جہاں ایک ظالم بادشاہ حکمراں تھا اور بالخصوص وہ عورتوں کو ستاتا تھا، اس بادشاہ کی سرحد میں جب یہ قافلہ داخل ہوا تو اس کے سامان کی تلاشی لی گئی، افسر صندوق کے قریب آکر بولا اس صندوق میں کیا ہے۔؟

حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ یہ سمجھو کہ اس صندوق میں کوئی قیمتی چیز محفوظ ہے۔ تم کو جو کچھ چاہئے وہ ہم سے لے لو لیکن اس صندوق کو کھولنے کی ضدمت کرو۔

اس ظالم افسر نے کہا۔ یہ نہیں ہوسکتا یہ صندوق ضرور کھولا جائے گا اور بزور طاقت سے اس نے صندوق کھول ڈالا۔ اس کی نظر حضرت سارا پر پڑی جو انتہائی حسین وجمیل عورت تھیں، اس افسر نے کہا کہ جب تک میں اس عورت کے بارے میں اپنے بادشاہ کو آگاہ نہیں کروں گا تم لوگوں کو آگے نہیں جانے دوں گا۔ ظالم افسر نے بادشاہ تک یہ خبر پہنچادی اور بادشاہ نے بے شمار سپاہیوں کو بھیج کر حضرت ابراہیمؑ اور ان کی زوجہ کو اپنے دربار میں طلب کرلیا۔

اس ظالم بادشاہ کا حال یہ تھا کہ کسی بھی قافلے میں اگر کوئی عورت ہوتی تھی تو اس کے ساتھ دست درازی ضرور کرتا تھا اور اپنا غلط مطلب حاصل کئے بغیر کسی قافلے کو آگے بڑھنے نہیں دیتا تھا، حضرت سارا کو دیکھ کر جو خداداد حسن وجمال سے بہرہ ور تھیں، بادشاہ کی نیت خراب ہوگئی اور اس نے بے اختیار حضرت سارا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھادیا۔

حضرت ابراہیمؑ کی غیرت اس حرکت کو برداشت نہ کرسکی اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کرلیں تاکہ اپنی بیوی کی رسوائی کو وہ اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ سکیں۔ اس وقت ابراہیمؑ کے رب نے اپنی قدرت کا مظاہرہ کیا اور بادشاہ کے ہاتھ کو فالج کے اثر سے بیکار کردیا۔ بادشاہ کا ہاتھ کسی درخت کی سوکھی ہوئی لکڑی کی طرح ہوگیا۔ بادشاہ نے اپنا دوسرا ہاتھ بڑھایا تو اس کا دوسرا ہاتھ بھی شل ہوگیا، اپنا یہ انجام دیکھ کر بادشاہ لرز گیا اور اس نے چیخ کر کہا اے اجنبی شخص یہ کیا ہوا، میرے دونوں ہاتھ کس طاقت نے بیکار کردیئے۔

اس وقت حضرت ابراہیمؑ نے اپنی آنکھیں کھول کر سب سے پہلے اپنے اللہ کا شکر ادا کیا اور اس کے بعد انہوں نے بادشاہ کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ میرا رب وہ ہے جو انسانوں کو زندگی دیتا ہے، ان کی مدد کرتا ہے اور کسی بھی جگہ وہ اپنے بندوں کا ساتھ نہیں چھوڑتا۔

بادشاہ نے کہا اپنے اللہ سے کہہ کہ وہ میرے ہاتھوں کو ٹھیک کردے۔

حضرت ابراہیمؑ بولے، میں ایک شرط پر تمہارے ہاتھوں کے اچھے ہوجانے کی دعا کروں گا جب تم ہمیں رخصت ہونے کی اجازت دو گے اور میری بیوی کو غلط نظروں سے نہیں دیکھو گے۔

بادشاہ بے بس ہوچکا تھا، اس نے حضرت ابراہیمؑ کی یہ شرط مان لی۔ حضرت ابراہیمؑ نے آسمان کی طرف دیکھ کر اللہ سے دعا کی اور اللہ نے ان کی دعا کو اسی وقت قبول کرلیا اور بادشاہ کے دونوں ہاتھ ٹھیک ہوگئے۔

بادشاہ نے یہ منظر دیکھ کر یہ یقین کرلیا کہ ابراہیمؑ کوئی معمولی انسان نہیں ہیں اور ابراہیمؑ کا رب بے شک کلی اختیارات رکھتا ہے اس لئے اس نے مزید کسی حرکت کا مظاہرہ نہیں کیا اور عافیت اسی میں سمجھی کہ حضرت ابراہیمؑ کے قافلے کو رخصت ہونے کی اجازت دیدے اور نہ صرف یہ کہ اس نے ان سب کو آزاد کردیا، بلکہ حضرت ابراہیمؑ کو بحیثیت خادمہ کے ہاجرہ نام کی ایک کنیز بھی عطا کی جو دوران سفر ان کی خدمت کرسکے۔

حضرت ابراہیمؑ اور ان کے ساتھیوں کا سفر جاری رہا، دوران سفر آپ کا گزر ایک ایسے علاقہ سے ہوا جہاں کے لوگ چاند اور ستاروں کی پوجا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیمؑ نے ان لوگوں کو سمجھایا کہ میں بھی ان ستاروں کو اور چاند اور سورج کو بڑا سمجھتا تھا لیکن جب مجھے اندازہ ہوا کہ اپنے نکلنے اور ڈوبنے میں یہ مختار نہیں ہیں تب سے میں نے ان کی بڑائی کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ انہوں نے لوگوں کو سمجھایا کہ چاند مکمل ہونے کے بعد ڈوب جاتا ہے اور سورج ہر طرف اپنی کرنیں پھیلا کر شام کو غروب ہوجاتا ہے اور رب تو اس کو کہتے ہیں جو کسی بھی حالت میں، کبھی غروب نہ ہو۔

حضرت ابراہیمؑ نے کہا کہ میں تو اس خدا کی عبادت کرتا ہوں جو کبھی نہیں ڈوبتا، جو ہم سب کو زندگی دیتا ہے، جب بیمار ہوجاتے ہیں تو وہی ہمیں شفاء دیتا ہے اور جب ہم بھوکے ہوتے ہیں تو وہی ہمیں کھانا کھلاتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس طرح کی دلیلوں کو سن کر اُس علاقہ کے لوگ بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے یہ حقیقت سمجھ لی کہ جو چیز صبح ہے اور شام کو نہیں ہے یا جو چاند رات کو چمک رہا ہے اور دن میں اس کی چمک دمک ختم ہوگئی ہے وہ چیز خدا نہیں ہوسکتی، خدا تو اس کو کہتے ہیں جس کی چمک دمک کبھی ختم نہ ہو اور جس کا وجود کسی بھی حال میں متاثر نہ ہو، اس طرح ایک بہت بڑی جماعت حضرت ابراہیمؑ کی دعوت پر ایمان لے آئی اور انہوں نے چاند ستاروں کی پرستش کرنے سے توبہ کرلی۔ اس طرح حضرت ابراہیمؑ کو دوران سفر تبلیغ دین کرنے اور اللہ کے ہزاروں بندوں کو اصلاح کے راستے پر ڈالنے کا موقعہ بھی ملا اور کامیابی بھی۔

دنیا کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ حق پھیلانے والے نبیوں اور رسولوں کو

Scanned by CamScanner

ظالم اور فاسق لوگوں نے ہر ممکن طریقے سے ستایا ہے اور ان کی راہوں میں رکاوٹوں کے ہمالیہ پہاڑ کھڑے کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے، لیکن تاریخ اس بات کی گواہی بھی دیتی ہے کہ حق کی اشاعت کرنے والے لوگوں نے کسی بھی ظلم وستم کی پرواہ کئے بغیر اپنا سفر حق جاری رکھا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کو دہکتی ہوئی آگ میں پھینک دیا گیا۔ ان کی تبلیغ کا مذاق اُڑایا گیا، انہیں وطن سے بے وطن کردیا گیا، مصیبت کے وقت میں ان کے رشتے داروں نے ان سے منہ موڑ لیا۔ انہوں نے ہجرت کی تو دوران سفر بھی انہیں طرح طرح کی صعوبتوں کا سامنا کرنا پڑا، ان کی بیوی کی آبرو پر دست درازی کی گئی لیکن کوئی بھی ظلم اور کوئی بھی رکاوٹ نہ ان کو روک سکی اور نہ ہی ان کے اُس نظریہ کو بدل سکی جس کی بنا پر انہیں مطعون کیا جاتا تھا اور جس کی وجہ سے ان کے اپنے ان سے برگشتہ ہوگئے تھے۔ حق کا چراغ پھونکوں سے تو وہ کیا بجھتا اسے تو آندھیاں بھی نہ بجھا سکیں، تاریخ کے اوراق ہمیں اس بات کا سبق دے رہے ہیں کہ مشن ہر حال میں جاری رہنا چاہئے اور دین کی تبلیغ کرتے وقت جو بھی مزاحمتیں پیش آئیں انہیں خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے کہ حق کی کوئی آواز اُٹھے اور اس آواز کی مخالفت نہ ہو۔ مخالفت ہی یہ ثابت کرتی ہے کہ حق کی آواز بلند کرنے والا کتنا مخلص ہے اور کتنا حامیٔ حق۔

☆☆☆☆

حضرت مولانا **حسن الہاشمی** سے

موبائل پر بات کرنے کے اوقات

صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ایک بجے تک۔ شام ۵ بجے سے رات ۸ بجے تک۔ رات ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک۔

ان اوقات کے لئے اگر ایمرجنسی فون کرنا ہو تو ایس ایم ایس کریں۔ برائے مہربانی فون پر صرف ضروری بات کریں، تفصیلی بات کیلئے خط لکھیں۔ فون کرتے وقت حضرت مولانا کی مصروفیات کا خیال رکھیں۔

موبائل نمبر: 09358002992

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتے ہیں۔ اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے۔ اس کے جلانے سے اہل خانہ کو سکون ملتا ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے۔ انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ بیس روپے (محصول ڈاک علاوہ)
ایک ساتھ 50 پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ تین اگربتی اپنے گھر میں جلاکر روحانی فائدے حاصل کیجئے۔ اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔ ایجنٹ حضرات کم سے کم سو پیکٹ منگائیں اس سے کم پر کمیشن نہیں دیا جائے گا۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

فون نمبر: 9897648829

Scanned by CamScanner

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ——
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہوکر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

انجم بانو

والدہ فہمیدہ بانو

بارہویں پاس

تاریخ پیدائش ۲۱ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آپ کا نام ۸ حروف پر مشتمل ہے، ان میں ۴ حروف نقطے والے ہیں اور باقی چار حروف بغیر نقطے والے ہیں۔

آپ کا نام دو جزو پر مشتمل ہے، پہلا جزو کا پہلا حرف آتشی ہے اور دوسرے جزو کا پہلا حرف بادی ہے۔ آپ کے نام کے حروف میں ایک طرح کا اعتدال پایا جاتا ہے جس کے فائدے آپ زندگی بھر محسوس کرتی رہیں گی۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے، جو علم الاعداد میں ایک مکمل ترین عدد ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہے، ایک اور ۹ میں زبردست یکسانیت پائی جاتی ہے، ایک علم الاعداد کا پہلا عدد ہے، اور ۹ آخری۔ ایک اور نو آپس میں ایک دوسرے کے لئے لکی بنتے ہیں اور ایک دوسرے کی زبردست امداد کرتے ہیں۔ اگر آپ نماز فجر کے بعد روزانہ ''یا اول'' ۳۷ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد ''یا آخر'' ۱۵۳ مرتبہ کا معمول بنا ئیں تو انشاء اللہ اس کے آپ زبردست فوائد محسوس کریں گی۔ ان وظیفوں کی پابندی سے آپ کی زندگی میں خوش حالی آئے گی اور اگر بفضل خداوندی خوش حالی موجود ہے تو ان وظیفوں کی پابندی سے خوش حالی برقرار رہے گی اور اس میں اضافہ ہوتا رہے گا، آپ فطری طور پر بہت حوصلہ مند اور سلیقہ مند قسم کی لڑکی ہیں، آپ ہر غم کو ہنسی خوشی برداشت کر لیتی ہیں، اگر چہ آپ کا مزاج جذباتی ہے اور کسی بھی مزاج کے خلاف بات پر آپ ایک دم مشتعل ہو جاتی ہیں لیکن جلد ہی آپ خود کو سنبھال لیتی ہیں اور آپ کے مزاج کی خفیہ ٹھنڈک، آپ کے مزاج کی تیزی پر غالب آجاتی ہے، آپ محبت اور نفرت کے معاملے میں شدت کی قائل ہیں، ان دونوں معاملوں میں آپ اعتدال پر قائم نہیں رہ سکتیں، آپ جس سے محبت کریں گی حد سے زیادہ کریں گی اور جس سے نفرت کریں گی تو وہ بھی حد سے زیادہ کریں گی، آپ شادی کے بعد اپنے شوہر سے مثالی محبت کریں گی لیکن چونکہ رقابت آپ کی ذات کا ایک جزو ہے اس لئے آپ اپنے شوہر کار جحان معمولی درجے کا بھی کسی اور عورت کی طرف برداشت نہیں کر سکیں گی اور ایک دم آگ بگولہ ہو جائیں گی اور مرنے مارنے پر تُل جائیں گی۔

آپ فطرتاً حد سے زیادہ حساس، حد سے زیادہ فہیم اور حد سے زیادہ ذہین ہیں، آپ کسی بھی بات کی گہرائی میں بہت جلد پہنچ جاتی ہیں اور آپ کو معاملات کے سلجھانے میں دلچسپی رہتی ہے، آپ ہر دلعزیز بننا چاہتی ہیں، آپ اپنی ہم جولیوں میں اپنے عزت و وقار کو بحال رکھنا چاہتی ہیں اور آپ محفلوں میں نمایاں رہنے کی خواہش بھی رکھتی ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں ۹، ۱۸، ۱۱ اور ۲۷ ہیں، اگر آپ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دیں تو کامیابی کے امکانات روشن رہیں گے، آپ کی منگنی اور شادی بھی ان تاریخوں میں ہو تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔

آپ کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے، آپ کے لئے بدھ کا دن بہت اہمیت رکھتا ہے، زندگی کی اکثر و بیشتر کامیابیاں آپ کو بدھ کے دن ملیں گی، اگر آپ اپنے کاموں کے لئے اس دن کو فوقیت دیں تو اچھا رہے گا، آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۶، ۱۱، ۱۷، ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں اور پیر کا دن بھی آپ کے لئے اچھا ثابت نہیں ہوگا۔ پکھراج، ہیرا، نیلم اور پنّا آپ کی راشی کے پتھر ہیں، یہ پتھر آپ کو باذن اللہ راس آئیں گے اور ان میں سے کسی بھی پتھر کے استعمال سے انشاء اللہ آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا۔ ۳ سو گرام سونے کی انگوٹھی میں کم سے کم چار رتی کا پتھر جڑوائیں، انشاء اللہ آپ اس کا فائدہ محسوس کریں گی، سبز اور آسمانی رنگ آپ کے لئے انشاء اللہ مبارک ثابت ہوں گے۔

مئی، اکتوبر، نومبر میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، کیونکہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ ان مہینوں میں کوئی بیماری کبھی آپ کو لاحق ہو اور آپ کے لئے باعث اذیت بنے، زندگی کے کسی بھی دور میں خدانخواستہ

آپ کو پھیپھڑوں کے امراض، جوڑوں کا درد، امراض کمر، پتّے اور گردے کی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں، اگر کبھی ایسا ہو تو فوراً کسی اچھے معالج سے رجوع کریں اور غفلت نہ برتیں، اپنی تندرستی اور صحت کا خیال رکھنا زندگی کا ایک جزو ہے اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ جان ہے تو جہان ہے، اگر آپ اپنی زندگی میں خوش گواریوں کی خواہش مند ہیں تو اپنی صحت سے کبھی غفلت نہ برتیں۔

آپ کا اسم اعظم "یاباسط" ہے، عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ۷۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔ آپ کا مرکب عدد ۱۸ ہے، یہ ایک طاقتور عدد ہے، یہ عدد لیڈر شپ کی بھی علامت مانا گیا ہے یعنی کہ آپ کسی جماعت پر حکمرانی کرنے کی اہل ہیں، لیکن یہ عدد خاندانی جھگڑوں، طلاق اور چھوٹ چھٹائی، آپس کی تفریق، حادثوں، زخموں وغیرہ کی بھی نشاندہی کرتا ہے، جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۸ ہوتا ہے انہیں یہ سب حالات پیش آسکتے ہیں لیکن اس بات کا قوی امکان ہوتا ہے کہ حاملِ عدد ان تمام مسائل اور حوادث سے دوچار ہو کر اپنی حیثیت برقرار رکھے اور بالآخر کامیابیوں سے ہمکنار ہوجائے۔ مجموعی حیثیت سے آپ کو زندگی میں کامیابیاں ملیں گی لیکن ہر دور میں آپ سے جلنے والوں کی اور حسد رکھنے والوں کی تعداد کچھ زیادہ ہی ہوگی، جن خواتین کا عدد ۹ ہوتا ہے ان کی زندگی میں اُتار چڑھاؤ بہت آتے ہیں لیکن پھر بھی ان کی زندگی میں ایک طرح کا استحکام رہتا ہے اور انہیں ایک طرح کی مقبولیت ہمیشہ حاصل رہتی ہے۔

۹ عدد کے لوگ اپنی عقل پر حد سے زیادہ بھروسہ کرتے ہیں اور یہ خود فہیم اور ذکی بھی ہوتے ہیں لیکن دوراندیش لوگ صرف اپنی عقل پر تکیہ کرکے نہیں چلتے بلکہ وہ دوسروں سے مشورے کرکے اپنی زندگی کے اہم اقدامات کرتے ہیں، اگر آپ دوسروں سے مشورے کرکے اپنے مسائل حل کرتی رہیں تو انشاء اللہ ٹھوکریں کھانے سے محفوظ رہیں گی، آپ گرمی برداشت نہیں کرسکیں گی، آپ کو موسم سرما اچھا لگے گا اور موسم سرما میں آپ کی صحت بھی خوش گوار رہے گی۔

شادی کے معاملے میں دیندار شریک حیات کو ترجیح دیں، آپ کے لئے بالعموم وہ شوہر بہتر ثابت ہوں گے جن کی تاریخ پیدائش ۲۱ ر اپریل سے ۲۱ ر مئی اور ۲۲ ر جون سے ۲۳ ر جولائی، ۲۴ ر اگست سے ۲۳ ر ستمبر یا ۲۴ ر اکتوبر سے ۲۳ ر نومبر کے درمیان کی ہو۔

آپ کے نام میں حروف صوامت ۴ ہیں، ان حروف کے کل اعداد ۴۸ ہوتے ہیں، اگر ان میں اسم ذات کے اعداد شامل کرلیں تو کل اعداد ۱۱۴ بن جاتے ہیں، ان کا نقش مربع بنا کر اپنے گلے میں ڈالیں جو انشاء اللہ آپ کے لئے مفید ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

آپ کے مبارک عدد پ اور غ ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی چیزیں آپ کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوں گی، آپ محنتی ہیں، جفاکش ہیں، اچھی زندگی گزارنے کی خواہش مند ہیں اور اچھی زندگی گزارنے کے لئے تدبیروں کو بھی اہمیت دیتی ہیں، آپ کے اندر مستقل مزاجی سے کام کرنے کی لگن ہے، آپ وفا شعار ہیں، لیکن محبت آپ کی کمزوری ہے، محبت کے راستوں سے آپ کو کوئی بھی فریب دے سکتا ہے، اس لئے اس راستے پر کبھی آنکھیں بند کرکے نہ چلیں، آپ عافیت پسند بھی ہیں، جھگڑوں سے اختلافات سے اور انتشار سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، آپ کسی قدر عجلت پسند بھی ہیں، بعض فیصلوں میں جلدی کرجاتی ہیں جو آپ کے لئے تکلیف دہ اور نقصان دہ بنتا ہے، بھروسہ کرنا اچھی بات ہے لیکن ہر کس و ناکس پر بھروسہ کرلینا اچھا نہیں ہے، اچھی زندگی اور خوشگوار مستقبل کے لئے خود کو فریب خوردگی سے بچایئے اور سوچ سمجھ کر اپنے قدم اٹھایئے، جو لوگ دل سے سوچتے ہیں اور جذبات کے دھاروں میں بہہ جاتے ہیں وہ اکثر نقصان اٹھاتے ہیں، دماغ سے سوچئے، آنکھیں کھول کر فیصلہ کیجئے اور معاملات کو معاملات کے طریقے ہی سے حل کیجئے، انشاء اللہ ہمیشہ پرسکون رہیں گی اور آپ کو کوئی دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہوسکے گا۔

آپ کا کلی عدد ایک ہے، ایک عدد کی چیزیں، ایک عدد کے افراد آپ کو انشاء اللہ راس آئیں گے، ایک کے علاوہ ۲، ۳، ۶ کے اعداد بھی آپ کے دوست اعداد ہیں، ان اعداد کی چیزوں اور شخصیتوں کو آپ

Scanned by CamScanner

بے تکلف اور بے جھجک اپنا سکتی ہیں۔

۹ آپ کا ذاتی عدد ہے اور کامیاب عدد ہے لیکن اس عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کے لئے مشکلات پیدا کرسکتی ہیں، ۴، ۵، اور ۸ آپ کے لئے عام سے اعداد ہیں ان سے آپ کو نہ کوئی فائدہ پہنچے گا اور نہ کوئی نقصان۔ ۷ آپ کا دشمن عدد ہے، اس عدد سے جتنا بھی خود کو بچائیں گی آپ کے لئے مفید ہوگا۔

ازدواجی زندگی کے لئے آپ ایک عدد کے شخص کو اہمیت دیں، دوسرے نمبر پر ۳ عدد کے انسان کو اہمیت دیں یا پھر ۶ عدد کے انسان کو فوقیت دیں، اگر کوئی انسان پسند ہو اور اس میں خوبیاں موجود ہوں لیکن اس کے نام کا مفرد عدد آپ کا دشمن ہو تو کسی ماہر اعداد سے مل کر اس کے نام میں یا اپنے نام میں کچھ تبدیلی کرالیں لیکن دشمن اعداد سے حتی الامکان خود کو محفوظ رکھیں۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹		
۸		۲
۷		۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش میں ایک دو بار آیا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار بہتر طریقے سے کرسکتی ہیں۔

۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنی سہیلیوں اور رشتے داروں کے درمیان ان کے بارے میں ایک جچی تلی رائے قائم کرتی ہیں اور بے تکلف اس کا اظہار کردیتی ہیں۔

۳ کی غیر موجودگی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ گفتگو کی اچھی صلاحیت کے باوجود کبھی کبھی آپ کسی خوف کا شکار ہوجاتی ہیں اور اپنے اظہار و بیان میں کسی طرح کی جھجک محسوس کرنے لگتی ہیں اور اس طرح آپ کبھی کبھی اچھے اچھے چانس گنوادیتی ہیں۔

تاریخ پیدائش کی درمیانی لکیر آپ کی بالکل خالی ہے، جو ایک کمزوری کی طرف اشارہ کرتی ہے، اس کمزوری کا ازالہ کرنا آپ کے لئے ضروری ہے، تاریخ پیدائش کے چارٹ میں پوری لکیر کا خالی ہونا اچھا نہیں ہے، یہ زندگی میں کسی بڑی محرومی سے دوچار کرسکتا ہے۔

۷ کی موجودگی آپ کے فلسفیانہ مزاج کی آئینہ دار ہے، آپ یہ پسند نہیں کرتی ہوں گی کہ گھر میں یا خاندان میں کوئی آپ کو کچھ بتائے یا کچھ سمجھائے، دراصل آپ اپنی عقل پر حد سے زیادہ بھروسہ کرتی ہیں اور کسی کی بھی دخل اندازی کو پسند نہیں کرتیں۔

۸ کی موجودگی آپ کی طبیعت کے اضطراب کو ظاہر کرتی ہے، آپ شروع ہی سے بے چین طبیعت کی مالک رہی ہیں، آپ صفائی پسند ہیں اور گندگی سے آپ کو وحشت ہوتی ہے، آپ کسی بھی کام کو شروع کرنے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کریں گی لیکن کسی کام کو ختم کرتے وقت آپ کو ہمیشہ ایک طرح کی اُلجھن درپیش رہے گی، کیونکہ آپ کسی کام کی تکمیل اور تمناؤں سے مطمئن نہیں ہوتیں، آپ اپنے کاموں میں بھی ایک طرح کی کمی اور خامی محسوس کرتی ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دو بار آیا ہے، آپ کی فطرت میں ایک طرح کا ڈرامائی سین موجود ہے، اگرچہ آپ دُکھی انسانیت کے درد کو اپنے قلب میں شدت سے محسوس کرتی ہیں لیکن اس بارے میں جذبات میں بہہ جانا اچھا نہیں ہے بلکہ خود کو کنٹرول میں رکھنے کی ضرورت ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ قدرت کی ایک دین ہے، آپ کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے اور آپ کا کلی عدد ایک ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ۹ بھی دو بار آیا ہے اور ایک بھی دو بار آیا ہے، اس لئے آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ بتاتا ہے کہ مستقبل میں آپ زبردست کامیابیوں، خوشیوں اور خوش حالیوں سے وابستہ ہوں گی اور ایک مقبول ترین زندگی گزاریں گی۔

آپ نے اپنا فوٹو نہیں بھجوایا، آپ کے چہرے کے خدوخال سے بھی جو واضح ہوتا اس کو ہم ضرور بیان کرتے، آپ کے دستخط آپ کی خود اعتباری کو ظاہر کرتے ہیں، مجموعی حیثیت سے آپ کی زندگی میں کامیابیوں کے امکانات زیادہ ہیں، اگر آپ جادو، سازش اور نظر بد نیز آسیبی اثرات سے محفوظ رہیں تو آپ کا اچھی زندگی گزارنا یقینی ہے۔

یاد رکھیں کہ یہ ایک علمی اندازہ ہے جو بے شمار تجربات کی روشنی میں ظاہر کیا گیا ہے لیکن اس دنیا میں ہوتا وہی ہے جو رب العالمین چاہے اس لئے اس خاکے پر بھروسہ کرتے وقت بھی اپنے اللہ کے سامنے اپنے دامن کو پھیلائے رکھیں، اور اس کے فضل و کرم کی امید وار رہیں۔ ☆☆

Scanned by CamScanner

ہاشمی روحانی مرکز کی فخریہ پیشکش

نقشِ خاص

ایک ایسا نقش جو آپ کی زندگی بدل سکتا ہے

عزت، دولت، شہرت، اقتدار، تسخیر خلائق، روحانی اور جسمانی بیماریوں سے حفاظت، گھریلو جھگڑوں سے چھٹکارہ میاں بیوی کے درمیان نااتفاقیوں سے نجات، دشمنوں کی سازش اور ناگہانی حادثوں سے حفاظت، لڑکیوں کے رشتوں میں مددگار، گھر اور دوکان کی نحوست اور اثرات ختم کرنے میں حیرت انگیز، جادو ٹونے سے حفاظت اور سچا پیار کرنے والوں کیلئے بیش قیمت تحفہ۔

انشاء اللہ اس خاص نقش کی موجودگی میں آپ کو کسی بھی دوسرے نقش یا تعویذ کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی۔ یہ نقش ہاشمی روحانی مرکز کی جانب سے اب تک پیش کئے جانے والے تمام مخصوص تعویذات اور نقوش میں سب سے اہم، طاقتور اور قیمتی نقش ہے۔ انشاء اللہ یہ خاص نقش زندگی بھر آپ کو بیماریوں، الجھنوں، پریشانیوں اور مسائل سے دور رکھے گا۔ اور آپ کیلئے خوشیوں کی راہ ہموار کرے گا۔

۵۶ سال کے بعد اس خاص نقش کو تیار کرنے کا وقت ۱۰ دسمبر ۲۰۱۱ء کو آرہا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اس نقش سے طلسماتی دنیا کے سبھی قارئین مستفیض ہوں۔ اور اس نقش کے حیرت انگیز نتائج دیکھ کر خدا کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی دعاؤں سے بھی ضرور نوازیں۔

نقش کا ہدیہ بھیجنے کی آخری تاریخ ۹ دسمبر ۲۰۱۱ء ہے۔

نقش خاص کا ہدیہ پندرہ سو روپے ہے۔ اور چاندی پر بنوانے کیلئے پچیس سو روپے۔

اس نقش کا ہدیہ مندرجہ ذیل اکاؤنٹ میں ہی جمع کرائیں۔ لیکن ہدیہ جمع کرانے سے پہلے فون پر رابطہ ضرور کریں نام والدہ کا نام پتہ اور اس نقش کے بارے میں مزید معلومات کیلئے نیچے دئے گئے موبائیل نمبر پر رابطہ کریں۔

موبائیل نمبر 09997247030

اکاؤنٹ نمبر 11019453799 (SBI) اسٹیٹ بینک

یہ اشتہار غلط ہے اس پر دھیان نہ دیں
ہاشمی روحانی مرکز دیوبند
فون نمبر: 09756726786

نقشِ خاص ہمارے عملیات سیکھنے والے شاگردوں کیلئے بھی ایک انتہائی اہم نقش ہے

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی

Scanned by CamScanner

اسلام الف سے یے تک

قسط نمبر: ۷

مختار بدری

المدثر (سورہ)

پہلی وحی کے بعد کچھ عرصہ تک وحی کا سلسلہ بند رہا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر شدید غم کی کیفیت طاری رہی۔ اس وقت جبرائیلؑ نمودار ہوکر کہنے لگے کہ آپ اللہ کے نبی ہیں۔ آپؐ نے خود فرمایا ہے ایک روز میں راستے سے گزر رہا تھا، یکا یک میں نے آسمان سے آواز سنی، سر اُٹھایا تو دیکھا کہ وہی فرشتہ جو غار حراء میں میرے پاس آیا تھا، آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہے، میں یہ دیکھ کر سخت دہشت زدہ ہوگیا اور گھر پہنچ کر میں نے کہا مجھے اڑھاؤ، مجھے اُڑھاؤ، چنانچہ گھر والوں نے مجھ پر لحاف اُڑھادیا، اس وقت اللہ نے وحی نازل کی۔ یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ، پھر لگاتار مجھ پر وحی کا نزول شروع ہوگیا۔ (راوی: حضرت جابر بن عبداللہؓ، بخاری مسلم، مسند احمد)

اسلام کی اعلانیہ تبلیغ شروع ہوجانے کے بعد مکہ میں پہلی بار حج کا موقع آیا تو قریش کے سرداروں نے مل کر سوچا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کس طرح پروپیگنڈہ شروع کیا جائے، ولید بن مغیرہ نے کہا کہ ہم لوگ الگ الگ باتیں کہیں گے تو حجاج ہم پر اعتبار نہیں کریں گے، سب کو ایک بات طے کرکے بالاتفاق کہنی چاہئے، ہم انہیں کاہن نہیں کہہ سکتے، جس طرح کے فقرے وہ جوڑتے ہیں ان سے قرآن کو دور کی نسبت بھی نہیں ہے، انہیں مجنوں نہیں کہہ سکتے: کیونکہ محمد بہکی بہکی باتیں اور الٹی سیدھی حرکتیں نہیں کرتے، شاعر بھی نہیں کہہ سکتے۔ آخر کار اس بات پر سب متفق ہوگئے کہ یہ کہہ دیا جائے کہ یہ شخص جادوگر ہے اور ایسا کلام پیش کررہا ہے جو آدمی کو اس کے باپ، بھائی، بیوی، بچوں اور سارے خاندان سے جدا کردیتا ہے۔ لیکن حجاج کرام پر اس کا الٹا اثر ہوا اور سارے عرب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مشہور ہوگیا۔

سورۂ المدثر میں دو رکوع اور ۵۶ آیتیں ہیں۔ اس سورۃ میں منکرین حق کو خبردار کردیا گیا ہے کہ اپنے اعمال کا برا انجام وہ قیامت کے روز دیکھ لیں گے، پھر دوزخ کی ہولناکیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ آخر میں یہ کہا گیا ہے کہ قرآن ایک عام نصیحت ہے جو سب کے سامنے پیش کردی گئی ہے۔ اب جس کا جی چاہے اس کو قبول کرلے۔ نیز اس بات کا صرف اللہ مستحق ہے کہ لوگ اس سے ڈریں اور وہ جسے چاہتا ہے معاف کردیتا ہے۔

المرسلات (سورہ)

المرسلات سے مراد رسولوں کی جماعتیں ہیں، یہ قرآن پاک کی ۷۷ ویں سورت ہے جو مکہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو رکوع اور پچاس آیتیں ہیں، اس کا موضوع قیامت اور آخرت کا اثبات اور ان نتائج سے لوگوں کو خبردار کرنا ہے جو ان حقائق کے انکار و اقرار سے آخر کار برآمد ہوں گے۔ اس میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو ایمان لائے اور اچھے اعمال کرکے اپنی عاقبت سنوار لی، ان لوگوں سے جو آخرت کے منکر ہیں کہا گیا ہے کہ یہ دنیا چند روزہ ہے، لہٰذا جینے کے مزے چاہے اڑالو آخر کار اس عذاب میں داخل ہوگے جو بہت المناک ہے۔

المزمل (سورہ)

قرآن مجید کی ۷۳ ویں سورت المزمل مکہ میں نازل ہوئی، اس میں دو رکوع اور بیس آیتیں ہیں۔ اس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت فرمائی ہے کہ آپ راتوں کو اٹھ کر عبادت کیا کریں تا کہ آپ میں بارِ نبوت کو اٹھانے اور اس کی ذمہ داریاں ادا کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔ اپنے سارے معاملات خدا کے سپرد کرکے مطمئن ہوجائیں اور مخالفین کے منہ نہ لگیں۔ اس کے دوسرے رکوع میں حکم دیا گیا ہے جتنی بہ آسانی پڑھ سکیں اتنی نماز تہجد پڑھ لیں اور پنج وقتہ نماز پوری پابندی کے ساتھ قائم رکھیں، زکوٰۃ برابر ادا کریں اور اللہ کی راہ میں خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کریں، جو

بھلائی کے کام دنیا میں کروگے اس کا پورا پورا بدلہ اللہ کے یہاں تم کو ملے گا۔

المطففین (سورہ)

المطففین مکی سورۃ ہے۔فرقان مجید کی اس ۸۳ ویں سورت میں ایک رکوع اور ۱۹ آیتیں ہیں۔اس میں بے ایمان تاجروں کی تنبیہ کی گئی ہے جو خریدتے وقت پورے ناپ تول سے لیتے ہیں اور بیچتے وقت ان میں کمی کردیتے ہیں۔اسی طرح کی اور خرابیوں کی وجہ آخرت پر ایمان نہ ہونا ہے جب تک آدمی کو یہ یقین نہ ہو کہ اسے مالک حقیقی کے روبرو پیش ہونا ہے، وہ برائیوں سے بچ ہی نہیں سکتا۔اس کے مقابلے میں نیک لوگوں کے انجام کا بھی ذکر ہے، آخر مین بتایا گیا ہے کہ جو لوگ آج حق کو جھٹلارہے ہیں ان کا بہت برا انجام ہوگا۔

المعارج (سورہ)

قرآن مجید کی ۷۰ ویں سورت المعارج مین ان کفار کو تنبیہ کی گئی ہے جو قیامت اور آخرت اور جزا وسزا کا مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جس عذاب سے ہمیں ڈرایا جارہا ہے اسے جلد لے آو۔انہیں بتایا گیا ہے کہ جب یہ عذاب واقع ہوگا تو کوئی اسے دفع نہ کرسکے گا مگر وہ اپنے وقت پر آئے گا۔لہٰذا ان کے مذاق اڑانے پر صبر کرو اور انہیں اپنے بے ہودہ مشغلہ میں پڑا رہنے دو، اپنا برا انجام یہ خود دیکھ لیں گے۔اس مکی سورت میں دو رکوع اور ۴۴ آیتیں ہیں۔

الملک (سورہ)

مکی سورت الملک میں اشارہ اس طرف ہے کہ ساری دنیا میں خدائے واحد کا قانون ہی چلتا ہے اس میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

قرآن مجید کی ۶۷ ویں سورت الملک میں جو ۲ رکوع اور تیس آیات پر مشتمل ہے انسان کو یہ بتایا گیا ہے کہ وہ جس کائنات میں رہتا ہے وہ انتہائی منظم ہے اور اس میں وہ کوئی عیب یا نقص نہیں پائے گا اور وہ اس نظام میں امتحان کے لئے بھیجا گیا ہے اپنے انبیاء کے ذریعہ خدا نے انسانوں کو آخرت کے ہولناک نتائج سے خبردار کردیا ہے۔اگر انسان انبیاء کی بات مان کر اپنا رویہ درست نہ کرلے تو آخرت میں وہ سزا ملے گی جس کا وہ مستحق ہے۔پھر اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ خالق اپنی مخلوق سے بے خبر نہیں ہے لہٰذا جو لوگ اس اَن دیکھے خدا کی باز پرس سے ڈر کر برائیوں سے بچے رہیں گے وہ آخرت میں بخشش اور اجر عظیم کے مستحق ہوں گے۔مختلف مثالوں سے یہ بتایا گیا ہے کہ خدا کا عذاب آجائے تو کوئی اس سے بچا نہیں سکتا، سورت کے بالکل آخر میں اس سوال پر غور کرنے کی دعوت دی گئی کہ کنوئیں کا پانی جس پر زندگی کا انصار ہے زمین میں اتر کر غائب ہوجائے تو اللہ کے سوا دوسرا کون اسے لاکر دے سکتا ہے۔

الممتحنہ (سورہ)

الممتحنہ قرآن کی ساٹھویں سورت ہے۔اس میں حکم دیا گیا ہے کہ جو عورتیں ہجرت کرکے آئیں اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کریں ان کا امتحان لیا جائے۔اس مدنی سورت میں دو رکوع اور تیرہ آیتیں ہیں۔

صلح حدیبیہ کے بعد حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نے فتح مکہ سے کچھ مدت پہلے ایک خفیہ خط کے ذریعہ قریش کے سرداروں کو مطلع کردیا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ان پر حملہ کرنے والے ہیں۔اپنے اہل وعیال کو بچانے کی خاطر ایک نہایت اہم جنگی راز سے دشمنوں کو خبردار کرنے کی یہ کوشش بروقت ناکام کردی گئی، اس شدید غلطی پر تنبیہ کرتے ہوئے یہ ہدایت دی گئی کہ کسی حال میں اور کسی غرض کے لئے بھی مومنوں کو کافروں کے ساتھ محبت اور دوستی کا تعلق نہ رکھنا چاہئے۔البتہ جو کافر عملاً دشمنی کا برتاؤ نہ کررہے ہوں ان کے ساتھ بھلائی کی جاسکتی ہے۔اس وقت ایک اور اہم مسئلہ یہ تھا کہ مدینہ میں ایسے بہت سے مسلمان تھے جن کی بیویاں کافر تھیں اور مکہ ہی میں رہ گئی تھیں اور بہت سی مسلمان عورتیں تھیں جن کے شوہر کافر تھے۔اللہ نے اس کا فیصلہ یہ کردیا کہ مسلمان عورت کے لئے کافر شوہر حلال نہیں ہے اور مسلمان مرد کے لئے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ مشرک بیوی کو اپنے نکاح میں رکھے۔اس میں یہ ہدایت بھی دی گئی کہ جو عورتیں اسلام قبول کرلیں ان سے یہ وعدہ لیا جائے کہ وہ بھلائی کے تمام طریقوں کی پیروی کریں گی جن کا حکم اللہ کے رسول کی طرف سے ان کو دیا جائے۔

المنافقون (سورہ)

قرآن پاک کی ۶۳ ویں سورت منافقون میں ان منافقون کا ذکر

ہے جو منہ سے کچھ کہتے تھے اور دل میں کچھ رکھتے تھے، اس مدنی سورت میں رکوع دو ہیں اور آیات گیارہ۔

یہ منافقین جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو آتے تھے تو قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ آپ اللہ کے رسولؐ ہیں لیکن انہوں نے قسموں کو ڈھال بنا رکھا تھا۔ اللہ نے اپنے رسول کو خبردار کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ان کے لئے مغفرت کی دعائیں مانگیں تو بھی اللہ معاف نہیں کرے گا۔

دوسرے رکوع میں مومنوں سے کہا گیا ہے کہ تمہارا مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں، تمہیں چاہئے کہ مہلت پوری ہونے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور صالحین میں شامل ہو کر فلاح پاؤ۔

الم نشرح (سورہ)

الم نشرح قرآن حکیم کی ۹۴ ویں سورت ہے۔ مکہ میں نازل ہوئی اور آٹھ آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں ان نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے جو اللہ جلالہ نے اپنے رسول کو دی ہیں۔ ایک تو اس نے آپؐ کا سینہ کھول دیا، دوسرے نبوت کا بوجھ جو آپؐ کی کمر توڑے دے رہا تھا اس کو اُتار دیا اور تیسرے یہ آپؐ کا ذکر سب سے بلند کر دیا۔ پھر ہدایت کی گئی کہ ہر چیز سے بے نیاز ہو کر اللہ کی عبادت میں لگ جائیں۔

المومن (سورہ)

قرآن پاک کی ۴۰ ویں سورت المومن کا نزول مکہ میں ہوا۔ اس میں ۹ رکوع اور ۸۵ آیتیں ہیں۔ جس وقت کفار مکہ ایک طرف حق کو نیچا دکھانے کے لئے شب و روز مجادلہ میں مصروف تھے اور دوسری طرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لئے زمین ہموار کر رہے تھے اس وقت یہ سورت نازل ہوئی۔

بخاری میں حضرت عبداللہ عمر بن عاص کی روایت ہے کہ ایک روز رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم حرم میں نماز پڑھ رہے ہیں، یکا یک عقبہ بن ابی معیط آگے بڑھا اور اس نے آپؐ کی گردن میں کپڑا ڈال کر اسے بل دینا شروع کر دیا تا کہ آپؐ کو گلا گھونٹ کر مار ڈالے مگر عین وقت پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہنچ گئے اور انہوں نے دھکا دے کر اسے ہٹا دیا اور ڈانٹنے لگے کہ تم ایک شخص کو صرف اس قصور میں مار ڈالنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ اس سورت میں کفار کو بتایا گیا ہے کہ تم اپنی طاقت کے بھروسہ پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی کچھ کرنا چاہتے ہو جو فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کرنا چاہا۔ کیا تم بھی اسی انجام سے دوچار ہونا چاہتے ہو۔

دوسری طرف مومنوں سے کہا گیا کہ خواہ تم بے بس اور کمزور سہی مگر تم خدا کی پناہ میں ہو لہٰذا بالکل بے خوف ہو کر اپنے کام کو جاری رکھو۔

المومنون (سورہ)

المومنون قرآن مجید کی ۲۳ ویں سورت ہے، جو چھ رکوع اور ۱۱۸ آیتوں پر مشتمل ہے، معتبر روایات کی رو سے یہ مکہ معظمہ میں اس وقت نازل ہوئی جب مکہ میں شدید قحط پڑا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سورت ان کے سامنے نازل ہوئی تھی وہ خود نزول وحی کی کیفیت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر طاری ہوتے ہوئے دیکھ رہے تھے اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ مجھ پر اس وقت دس آیتیں اُتری ہیں کہ اگر کوئی اس کے معیار پر پورا اُتر جائے تو یقیناً جنت میں جائے گا۔ پھر آپؐ نے اس سورہ کی ابتدائی آیات سنائیں۔
(ترمذی، نسائی)

اس میں اتباع رسول کی سخت ہدایت دی گئی ہے، پھر پچھلے رسولوں کے قصے بیان کر کے بہت سی باتیں سمجھائی گئی ہیں کہ ہر دور میں انبیاء نے جو تعلیم دی تھی اسی توحید و آخرت کی بات محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی کر رہے ہیں، از سر نو ان آثار کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو ان کی آنکھوں کے سامنے اور ان کے اپنے وجود میں موجود ہے، آخر میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت کی گئی ہے کہ تمہارے مقابلے میں یہ کفار چاہے لاکھ برا رویہ اختیار کریں تم بھلے طریقوں ہی سے مدافعت کرتے رہنا۔

النازعات (سورہ)

۷۹ ویں سورت النازعات مکہ کے ابتدائی زمانہ کی نازل شدہ سورتوں میں ہے اور دو رکوع اور ۴۶ آیات پر مشتمل ہے۔ اس کا موضوع بھی قیامت اور زندگی بعد موت کا اثبات ہے ساتھ ساتھ رسولوں کو جھٹلانے کے برے انجام سے بھی متنبہ کیا گیا ہے۔ شروع سورت میں مختلف فرشتوں کی قسم کھا کر بتایا گیا ہے کہ قیامت ضرور واقع ہوگی اور موت کے بعد دوسری زندگی آکر رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کے لئے یہ کوئی ایسا

Scanned by CamScanner

بڑا اور دشوار کام نہیں ہے جس کے لئے بڑی تیاری کی ضرورت ہو۔ دوسرے رکوع میں پوچھا گیا ہے کہ انسانوں کو دوبارہ پیدا کرنا زیادہ مشکل کام ہے یا عظیم الشان کائنات کی تخلیق؟ آخر میں قیامت کے وقوع کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس کے وقت کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام صرف خبردار کر دینا ہے۔ اب جس کا جی چاہے اس کے آنے کا خوف کر کے اپنا رویہ درست کر لے، جو لوگ اس دنیا کی زندگی پر مرے جاتے تھے اور اسی کو سب کچھ سمجھتے تھے اس وقت انہیں معلوم ہوگا کہ کس طرح ہمیشہ کے لئے انہوں نے اپنا مستقبل تباہ کر لیا۔

الناس (سورہ)

قرآن پاک کی ۱۱۴ اور آخری سورت جو مکہ میں نازل ہوئی، اس میں ایک ہی وقت میں چھ آیتیں ہیں۔ یہ اور سورۂ فلق ایک ہی وقت میں نازل ہوئیں۔ اس میں خناس کے وسوسہ کی شرارت سے پناہ مانگنے کی دعا ہے۔

النبا (سورہ)

نبا سے مراد قیامت اور آخرت کی خبر ہے اور قرآن پاک کی ۷۸ ویں سورت النبا میں ساری بحث آخرت پر کی گئی ہے۔ اس مکی سورت میں دو رکوع اور چالیس آیتیں ہیں۔ مکہ معظمہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسلام کی تبلیغ کا آغاز کیا تو اس کی بنیاد تین چیزیں تھیں۔ ایک یہ کہ اللہ کی خدائی میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ مانا جائے۔ دوسرے یہ کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں، اور تیسرے یہ کہ یہ دنیا ایک روز ختم ہو جائے گی اور اس کے بعد دوسرا عالم برپا ہوگا جس میں اولین، آخرین دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے اور ان کے اعمال کا محاسبہ ہوگا۔ پہلی بات اہل مکہ کو اگرچہ کہ سخت ناگوار تھی پھر بھی وہ اللہ کی ہستی کے منکر نہ تھے۔ جھگڑا صرف اس بات پر تھا کہ خدائی صفات میں اللہ کے ساتھ اور بھی شریک ہیں۔ دوسری بات کو اہل مکہ ماننے کے لئے تیار نہ تھے، مگر اس امر سے انکار کرنا ان کے لئے ممکن نہ تھا کہ چالیس سالوں تک ان کے درمیان رہ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ بات نہیں کی۔ اپنی نفسانی اغراض کے لئے ناجائز طریقہ کبھی اختیار نہیں کیا، وہ لوگ ان کی فراست، ان کی دانائی اور ان کے اخلاق کے معترف تھے اس لئے ہزار بہانے تراشنے اور الزامات عائد کرنے کے باوجود یہ باور کرنا خود ان کے لئے دشوار بات تھی کہ دوسرے تمام معاملات میں آپؐ سچے ہیں اور صرف نبوت کے دعوے میں جھوٹے۔ لیکن تیسری بات جب ان کے سامنے پیش کی گئی تو انہوں نے اس کا خوب کھل کر مذاق اڑایا اسی بات پر سب سے زیادہ حیرانی اور تعجب کا اظہار کیا۔ اس سورت میں مختلف دلائل سے پورے زور کے ساتھ کہا گیا ہے کہ فیصلہ کا دن یقیناً اپنے مقررہ وقت پر آ کر رہے گا چاہے تم مانو نہ مانو۔ آخر میں خدا کی عدالت کا نقشہ کھینچا گیا ہے کہ وہاں کوئی بلا اجازت اپنی زبان کھول نہیں سکے گا اور خدا کے باغی اور حق کے منکر کسی سفارش کے مستحق نہیں ہوں گے۔ پھر کلام کو اس تنبیہ پر ختم کیا گیا ہے کہ وہ وقت جس کے آنے کی خبر دی جارہی ہے کہ ضرور آ کر رہے گا، جو اسے مان کر سیدھا راستہ اختیار نہ کرے تو وہ ضرور پچھتائے گا۔

النجم (سورہ)

نجم کے معنی ستارہ کے ہیں۔ قرآن مجید کی ۵۳ ویں سورت النجم میں یہ اشارہ ہے کہ مخالفین کے اقبال کا ستارہ غروب ہونے کو ہے۔ اس مکی سورت میں تین رکوع اور ۶۲ آیات ہیں۔

النحل (سورہ)

نحل کے معنی شہد کی مکھی کے ہیں۔ سورۂ النحل کا نزول مکہ معظمہ میں ہجرت حبشہ کے وقوع کے بعد ہوا۔ اس میں ۱۶ رکوع اور ۱۲۸ آیتیں ہیں۔ کفار مکہ کی تکذیب، دعوت اور طلب عذاب کے جواب میں اس سورت کی ابتدا میں کہا گیا ہے کہ عذاب کے لئے جلدی نہ کرو بلکہ جو مہلت دی گئی ہے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو۔ دوسرے رکوع میں توحید الٰہی پر صحیفۂ قدرت کی شہادت بیان کی گئی ہے۔ اس کے بعد کفاران مکہ کا حق کے خلاف کی جانے والی تدبیر کے انجام کا ذکر ہے۔ اس کے بعد کی آیات میں مشرکین کے عذر اور حق کے دشمنوں پر آنے والے عذاب کا بیان ہے اور باطل پر اصرار اور حق کے مقابلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے رفقاء کی ڈھارس بندھائی گئی ہے، یہ بھی سمجھا گیا ہے کہ کفار کے

Scanned by CamScanner

مقابلہ میں ان کا کیا رویہ ہونا چاہئے۔

النساء (سورہ)

النساء میں عورتوں کے حقوق اور معاشرت اور خانہ داری کے متعلق بڑی تفصیل سے ہدایات دی گئی ہیں، یہ مدنی سورت جو ۲۴ رکوع اور ۱۷۶ آیتوں پر مشتمل ہے۔ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، پہلے رکوع میں حقوق کا ذکر ہے۔ دوسرے رکوع میں حقوق وراثت اور اہل فرائض کا ذکر ہے۔ تیسرے رکوع میں عورتوں کے ساتھ سلوک کی ہدایات ہیں۔ چوتھے رکوع میں ان عورتوں کا ذکر ہے جن سے نکاح حرام ہے۔ دوسروں کے اموال ناحق نہ کھانے کی تاکید۔ پانچویں رکوع میں میاں بیوی کے اختلاف اور ان کا حل چھٹے رکوع میں تزکیہ نفس کی بات۔ ساتویں رکوع میں، نیز نماز، وضو اور تیمّم کے بارے میں چند امور کا ذکر اسی رکوع میں ہے۔ اس کے بعد کی آیتوں میں اللہ رسول اور اولی الامر کی اطاعت کی ہدایات ہیں۔ اللہ اور رسول کے فیصلوں کو نہ ماننے والوں کو منافق قرار دیتے ہوئے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والوں کو ملنے والے انعامات کا بیان ہے۔ اس کے بعد دسویں، گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں رکوع میں منافقین اور ان کی سازشوں اور ان کی سزا کے بارے میں تفصیل ہے۔ چودھویں رکوع میں اپنی کمزوری کی بنا پر ہجرت نہ کرنے والوں کا ذکر ہے۔ پندرہویں رکوع میں یہ تاکید ہے کہ میدان جنگ میں بھی نماز ترک نہیں کرنا چاہئے اور جہاد میں نماز ادا کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

سولہویں، سترہویں رکوع میں منافقین کے خفیہ مشوروں کی خبر دی گئی ہے۔ اٹھارہویں رکوع میں شرک کے ہر ایک پہلو سے بچنے کی تاکید ہے۔ انیسویں رکوع میں دوسری بار یتامیٰ اور عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ بیسویں رکوع میں کہا گیا ہے کہ ہر حال میں، ہر معاملے میں عدل قائم رکھو، ایمان لانے والا پھر کفر اختیار کرلے تو اس کی تباہی یقینی ہے۔ اکیسویں رکوع میں منافقوں کی سزا کا ذکر کیا گیا ہے۔ بائیسویں رکوع میں یہود کی ریشہ دوانیوں کی بات ہے کہ انہوں نے پاک مریم پر کس طرح بہتان لگایا، کس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ تیئسویں رکوع میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ نیز یہودیوں کی طرح عیسائیوں

کے غلو کا ذکر ہے کہ انہوں نے بھی ایک بندے کو خدا بنالیا ہے۔ آخری رکوع میں بتایا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی شان تو اللہ کے بندہ ہونے میں ہے اور اس کے ساتھ ہی پھر وراثت کا مسئلہ چھیڑا گیا ہے۔

النصر (سورہ)

قرآن مجید کی آخری یعنی ۱۱۰ویں سورت حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی، اس کے بعد کوئی مکمل سورت نازل نہیں ہوئی۔ یہ سورت اگرچہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی لیکن بلحاظ زمانہ یہ مدنی سورت ہے جو ایک رکوع اور تین آیتوں پر مشتمل ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ یہ آنحضورؐ کی وفات کی اطلاع ہے کہ وہ کارِ عظیم جس کے لئے آپؐ کو مبعوث کیا گیا تھا اب تکمیل پا گیا ہے اور لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ آپؐ اب اللہ کی حمد و ثنا میں مشغول ہو جائیں اور دعا کریں کہ اس خدمت کی انجام دہی میں کوئی بھول چوک ہوئی تو اللہ جل شانہ اسے معاف کردیں۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کی روایت ہے کہ جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ ذکر فرماتے تھے۔ سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ سُبْحٰنَکَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ. (ابن جریر مسند احمد)

النمل (سورہ)

مکی سورت النمل میں ۷ رکوع اور ۹۳ آیتیں ہیں۔ نمل کے معنی چیونٹیوں کے ہیں۔ یہ سورت دو خطبوں پر مشتمل ہے۔ پہلا خطبہ آغاز سورہ سے چوتھے رکوع کے خاتمہ تک ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کی بشارتوں کے وہی مستحق ہیں اور ان حقیقتوں کو تسلیم کرکے جو اس کتاب میں کائنات کی بنیادی حقیقتوں کے طور پر پیش کرتی ہے، اپنی عملی زندگی میں اطاعت واتباع کا رویہ اختیار کریں لیکن انکار آخرت آدمی کو بندہ نفس بنا دیتا ہے۔ اس کے بعد تین مختلف لوگوں کی ذہنیتوں کے نمونے پیش کئے گئے ہیں۔ ایک نمونہ فرعون، ثمود اور سرکشان قوم لوط کا ہے جو اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھنے کے باوجود ایمان لانے کے لئے آمادہ نہ ہوئے اور آخرکار عذاب نے انہیں گھیر لیا۔ دوسرا نمونہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا ہے جن کو اللہ نے ہر طرح کی دولت وحکومت اور شان وشوکت

Scanned by CamScanner

سے نوازا ہے اور سرداران مکہ کے پاس اس کا عشر عشیر بھی نہ تھا، ان تمام سرفرازیوں کے باوجود اپنے آپ کو خدا کے حضور جھکائے رکھتے تھے اور اپنے نفس کے غرور میں مبتلا نہیں ہوئے تھے۔ تیسرا نمونہ ملکہ سبا کا ہے جو عرب کی نہایت دولت مند قوم پر حکمراں تھی اور جسے تمام سامان عیش مہیا تھے۔ تاہم جب اس پر حق واضح ہو گیا تھا تو پھر کوئی چیز اس کو قبول حق سے نہ روک سکی۔ دوسرا خطبہ جو پانچویں رکوع کی ابتدا سے سورت کے اختتام تک ہے جس میں کائنات کے مشہور حقائق کی طرف اشارہ کر کے پوچھا گیا ہے کہ کیا یہ اس توحید پر گواہ نہیں جس کی دعوت اس قرآن میں تم کو دی جارہی ہے۔ اس کے بعد کفار کے مرض کی نشاندہی کی گئی ہے جس کی وجہ سے یہ سب بگاڑ پیدا ہو رہا ہے اور وہ آخرت سے انکار کرنا ہے۔ یہ بحث ان لوگوں کو جو غفلت میں مگن ہیں، جھنجھوڑتا ہے۔ آخر میں قرآن کی اصل دعوت یعنی خدائے واحد کی بندگی کو انتہائی مؤثر انداز میں پیش کر کے خبردار کیا گیا ہے اس کو ماننا تمہارے حق میں بہتر ہے۔

النور (سورہ)

قرآن مجید کی ۲۴ ویں سورت کا نام النور ہے، اس مدنی سورت میں ۹ رکوع اور ۶۴ آیات ہیں۔ اس کا نزول واقعہ افک کے سلسلے میں ہوا ہے۔ یہ حضرت عائشہؓ پر تہمت کا فتنہ تھا، اگر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور جاں نثار صحابی کمال درجہ ضبط وتحمل اور حکمت و دانائی سے کام نہ لیتے تو سخت خانہ جنگی برپا ہو جاتی۔ اس سورت میں انسانی زندگی کی اصلاح و تعمیر کے لئے اخلاقی اور معاشرتی تدابیر تجویز کی گئیں۔

(۱) زنا کو فوجداری جرم قرار دے کر اس کی سزا سو کوڑے مقرر کر دی گئی۔ (۲) بدکار مردوں اور عورتوں سے معاشرتی مقاطعے کا حکم دیا گیا اور ان کے ساتھ نکاح کرنے سے منع کر دیا گیا۔ (۳) زنا کی تہمت پر گواہ نہ لانے والے کو ۸۰ کوڑوں کی سزا مقرر کی گئی۔ (۴) شوہر اگر بیوی پر بدچلنی کا الزام لگائے تو اس کے لئے لعان کا قاعدہ مقرر کیا گیا۔ (۵) بے ہودہ خبروں اور بری افواہوں کے پھیلانے والوں کو قابل تعزیر قرار دیا گیا، یہ بھی نصیحت کی گئی کہ پہلے یہ دیکھا جائے کہ کون، کس پر الزام لگا رہا ہے اور آیا یہ قابل توجہ اور ممکن الوقوع ہے بھی یا نہیں۔ (۶) اجتماعی تعلقات کے بارے میں بھی ہدایات دی گئی، دوٹوک طریقے سے یہ بتایا گیا کہ کسی کو اس وقت تک گناہ گار نہ سمجھا جائے جب تک اس کے گناہ کا قطعی ثبوت نہ مل جائے نیز دوسروں کے گھروں میں بلا اجازت داخل نہ ہونا چاہئے۔ عورتوں اور مردوں کو گھورنے یا تاک جھانک کرنے سے منع کر دیا گیا، اپنے گھروں میں عورتوں کو سر اور سینہ ڈھانک کر رکھنے کا حکم دیا گیا نیز بناؤ سنگھار کو چھپا کر باہر نکلنے کا حکم دیا گیا۔ غیر شادہ شدہ لوگوں کو نکاح کرنے کے لئے کہا گیا، لونڈیوں اور غلاموں کے بیاہنے کی ہدایات دی گئیں کیونکہ تجرد فحش پذیر ہوتا ہے، لونڈیوں اور غلاموں کو آزادی کے لئے مکاتبت کی راہ نکالی گئی۔ عرب میں لونڈیوں سے کسب کرانے کا جو پیشہ تھا اس کی ممانعت کر دی گئی، گھروں میں خانگی ملازموں اور نابالغ بچوں کے لئے یہ قاعدہ مقرر کیا گیا کہ خلوت کے اوقات میں صبح دوپہر اور رات کے اوقات میں اجازت حاصل کرنے کے بعد ہی کمروں میں داخلہ لیں۔ قریبی عزیزوں اور بے تکلف دوستوں کو یہ حق دیا گیا کہ وہ ایک دوسرے کے ہاں بلا اجازت بھی کھا سکتے ہیں۔

الواح

تختے، تختیاں، اصطلاحاً وہ تختیاں جن پر مذہبی کتاب تورات لکھی تھی۔ قرآن مجید میں اس کا ذکر یوں آیا ہے۔

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ۝

اور (اے موسیٰ) ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی، پھر (فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے یہ بھی کہہ دو کہ وہ ان باتوں کو جو اس میں (درج ہیں اور) بہت بہتر ہیں، پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔ (۷،۱۴۵)

جلالین کا کہنا ہے کہ یہ تختیاں سات یا دس تھیں۔

الواقعہ

سورۃ الواقعہ کا موضوع آخرت، توحید اور قرآن کے متعلق کفار مکہ کے شبہات کو دور کرنا ہے وہ یہ کہتے تھے کہ قیامت کبھی برپا ہو ہی نہیں سکتی اور مُردوں کا دوبارہ جی اُٹھنا، انسانوں کے نیک اور برے اعمال کا محاسبہ اور سزا و جزا سب خیالی باتیں ہیں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی ۵۶

Scanned by CamScanner

ویں سورۃ الواقعہ میں جو تین رکوع اور ۹۶ آیات پر مشتمل ہے۔ یہ بتایا ہے کہ قیامت ضرور آئے گی اور انسان اس وقت تین گروہوں میں تقسیم ہوجائیں گے، ایک وہ جو مقربین بارگاہ الٰہی میں دوسرے دائیں بازو والے جو اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے، تیسرا گروہ بائیں بازو والا ہوگا جو خسارے میں رہے گا اور برے عذاب سے دوچار ہوگا، یہ وہی لوگ ہیں جو دنیا میں آخرت کے منکر ہیں۔

الٰہ

وہ معبود جس کی عبادت کی جائے، عرب کے دور جاہلیت میں الٰہ اور اللہ کے الفاظ عام طور پر استعمال ہوتے تھے۔ الٰہ اسم نکرہ کے طور پر اور اللہ اسم مصرفہ کے طور پر مشتمل تھا۔ الٰہ وہ جو پراسرار ہو، ملجاء وماویٰ ہو اور آنکھوں سے غائب ہو۔ اسلام نے لا الٰہ الا اللہ کہہ کر مہر لگادی ہے کہ الٰہ کہلانے کا مستحق صرف اللہ ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

الہام

الہام کے معنی ہیں کسی چیز کا دل میں ڈالنا اور القا کرنا، کوئی مخلوق بھی ایسی نہیں جس کی طرف اپنے خالق سے القاء اور الہام نہ ہوتا ہو، جمادات اور نباتات کو یہ الہام ہوتا ہے کہ اس جانب بڑھو، شہد کی مکھیوں کو الہام ہوتا ہے کہ فلاں فلاں درخت کے پھل کا رس چوسو، شیر خوار بچہ اپنی ماں کو جانتا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ اس کی چھاتی سے اسے کس طرح دودھ پینا ہے، کسی معمولی شخص کے دل میں کوئی غیر معمولی بات اچانک آجائے تو وہ الہام ہے۔ یعنی الہام وہ بات ہے، جو خدا کی طرف سے دل میں ڈالی جائے۔ ابن خلدون نے الہام کو وجدان کی ایک صورت خیال کیا ہے۔

حجۃ الاسلام فرماتے ہیں جو علم بغیر دلیل کے حاصل ہو جس سے اسباب ظاہری کی رہنمائی ہو وہ الہام ہے۔ اگر یہ فرشتہ کے ساتھ مشاہدہ ہو تو وہ وحی ہے اور وحی صرف انبیاء کے ساتھ مخصوص ہے۔ حضرت مجدد سرہندیؒ نے کہا ہے کہ الہام اور کشف میں فرق یہ ہے کہ کشف کا تعلق حسیات سے ہوتا ہے اور الہام کا وجدانیات سے اور غالباً الہام قرب الی الصواب ہوتا ہے۔ کشف میں رفع حجاب (پردہ اٹھانا) ہوتا ہے اور الہام میں کسی مضمون کا دل میں ڈالنا، ابن خلدون کے نزدیک یہ حالت کسبی نہیں اور نہ ہی محنت سے حاصل ہوسکتی ہے۔ یہ قدرت خداوندی کا عطیہ ہے اور وہ جسے چاہتا ہے اسے ودیعت کردیتا ہے۔

الہمزہ (سورہ)

قرآن پاک کی ۱۰۴ ویں سورت کا نام الہمزہ ہے۔ ایک رکوع اور نو آیات پر مشتمل یہ سورت مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دور جاہلیت کی بہت سی اخلاقی برائیوں کی مذمت کی گئی ہے۔ یہ سوال اٹھایا گیا ہے کہ آخرت میں ان لوگوں کا انجام کیا ہوگا، چونکہ دنیا میں ایسے کرداروں کو کوئی سزا نہیں ملتی بلکہ وہ پھلتے پھولتے ہی نظر آتے ہیں اس لئے آخرت کا برپا ہونا قطعی ناگزیر ہے۔

الیاسؑ

وَاِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْن ○ اور بے شک الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ (۱۲۳،۷۳)

ایک مشہور پیغمبر جو حضرت موسیٰؑ کے بھائی حضرت ہارونؑ کی نسل میں سے تھے، ملک شام کے ایک شہر بعلبک کی طرف بھیجے گئے، ان کے زمانہ میں آخیاب اسرائیل کا بادشاہ تھا اور اس کی بیوی مشرک تھی اور اسی نے دیوتا بعل کی عبادت رائج کی تو حضرت الیاسؑ نے انہیں عذاب کا خوف دلایا اور کہا دیکھ تیرے گناہوں کی پاداش میں اب ملک اسرائیل پر بارش کا ایک قطرہ بھی نہ پڑے گا، چنانچہ قحط برپا ہوا جو ساڑھے تین برس تک جاری رہا۔ آخیاب کے ہوش ٹھکانہ آگئے اور انہوں نے آپ کو بلوایا، آپ نے لوگوں کے سامنے ثابت کیا کہ بعل جھوٹا دیوتا ہے۔ اس کے بعد بارش کے لئے دعا مانگی جو فوراً قبول ہوگئی، آخیاب کی بیوی آپ کی دشمن ہوگئی تو آپ کوہ سینا پر چلے گئے۔ بت پرستی کے اثرات یہودہ میں پھیلنے لگے تو آپ نے وہاں بھی اپنا فریضہ ادا کیا مگر ان لوگوں نے انہیں جھٹلادیا جس کے نتیجے میں وہ تباہ کردیئے گئے۔ حضرت الیاس کو الیاسین بھی کہتے ہیں۔ بعض نے انہیں آل یاسین بھی کہا ہے۔ شاید ان کے باپ کا نام یاسین ہو، عبرانی زبان میں اور بائبل میں ایلیاہ کا لفظ استعمال ہوا ہو۔

الیسع

کہا جاتا ہے کہ یہ بھی بنی اسرائیل کے پیغمبروں میں سے اور

Scanned by CamScanner

حضرت الیاس کے خلیفہ تھے۔ قرآن مجید میں ان کا ذکر دوبارہ آیا ہے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ○

اور یاد کرو اسمٰعیل، الیسع اور ذوالکفل کو وہ سب خوبیوں والے تھے۔

(۳۸، ۴۸)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○ اسمٰعیل، الیسع اور یونس اور لوط کو میں نے ہدایت دی اور سب کو اپنے زمانہ کے لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ (۶، ۸۷)

عہد نامہ عتیق میں انہیں الیشع لکھا گیا ہے۔

ام

اصل، ماں، ٹھکانہ، خلیل نحوی نے کہا ہے کہ جو چیز دوسری متعلقہ چیزوں کا مرکز اور ان کے لئے جامع کی حیثیت رکھتی ہو۔ ''ام'' کہلاتی ہے۔ اسلام میں ماں کو نہایت اونچا مقام دیا گیا ہے۔ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے۔ فرمایا: ''تیری ماں'' پوچھا گیا پھر کون، فرمایا: تیری ماں'' تیسری بار یہی سوال پوچھا گیا تو فرمایا ''تیرا باپ''۔

حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں میری مشرک ماں میرے پاس آئی تو میں نے کہا کہ میری بے دین ماں آئی ہے، میں اس سے کیا سلوک کروں، آپؐ نے فرمایا ''حسن سلوک'' کرو۔

طبرانی کی روایت ہے کہ ایک آدمی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا کہ میں جہاد کی تمنا رکھتا ہوں مگر چند مجبوریاں ہیں۔ آپؐ نے پوچھا تمہارے والدین میں سے کون زندہ ہے، اس نے کہا میری ماں زندہ ہے، فرمایا اللہ سے توفیق مانگ اور ماں سے حسن سلوک کرتا رہ، تجھے حج، عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ کا ثواب ملے گا۔

امابعد

امابعد کا مطلب یہ ہے کہ میں جو کچھ پہلے کہہ چکا ہوں اس کے بعد اب یہ کہنے لگا ہوں، اکثر یہ لفظ حمد ونعت کے بعد بولا جاتا ہے یعنی حمد ونعت کے بعد اب میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔

ام القریٰ

بستیوں کا مرکز عام طور پر مکہ معظمہ کو کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں یہ لفظ کئی مقامات پر ۶، ۹۲، ۴۲، ۷، ۱۷، ۲۸، ۵۹ آیا ہے۔ مکہ معظمہ قدیم دنیا میں ایک مرکزی شہر کی حیثیت رکھتا تھا۔ خانہ خدا بھی وہیں ہے اور دنیا بھر کے مسلمانوں کا مرکز رجوع بھی وہیں ہے۔ ابن درید کا قول ہے کہ چونکہ وہ دنیا کے وسط میں ہے اس لئے ام القریٰ کہا گیا ہے۔

ام الکتاب

اصل کتاب: اساسی کتاب، اس سے قرآن مجید مراد ہے، قرآن مجید میں یہ لفظ تین مقامات پر ۳، ۷، ۱۳، ۳۹، ۴۳، ۴ آیا ہے۔ تفسیر روح المعانی میں لکھا ہے اس سے مراد لوح محفوظ بھی ہے اور وہ آیتیں بھی جو اپنی جگہ راسخ اور مستحکم ہیں اور اپنے مطالب کی توضیع کے لئے کسی چیز کی محتاج نہیں، عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ام الکتاب اول تا آخر قرآن مجید ہے۔

ام المومنین

مومنوں کی مائیں، قرآن مجید میں یہ لفظ سورہ الاحزاب میں آیا ہے۔ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهٰتُهُمْ. مومنوں کو نبی سے اپنی جانوں سے زیادہ لگاؤ ہے اور ان (نبی) کی بیویاں ان (مومنوں) کی مائیں ہیں۔ (۳۳، ۶)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کی ازواج کے ساتھ کسی اور کے نکاح کو منع کر دیا گیا اور نہ ہی انہوں نے ایسا کیا۔ اس لئے انہیں امہات المومنین کہا جاتا ہے۔ ام المومنین کا لقب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر زوجہ مطہرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے اور پہلی بار حضرت زینبؓ بنت جحش کے نکاح کے موقع پر استعمال ہوا تھا، جو یکم ذی قعدہ ۵ھ کو ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆

خزانے

☆ زندگی نہ جانے کس کس کا انتظار کرتی ہے لیکن موت کسی کا انتظار نہیں کرتی۔

☆ غصہ تھوڑی دیر اور غرور ہمیشہ کی دیوانگی ہے۔

☆ جو زندگی کو مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

Scanned by CamScanner

نومسلموں کی کہانی

نومسلموں کی زبانی

نور محمد، رام پھل
(گوتم بدھ نگر، اتر پردیش)

'مولوی صاحب! میں نے ایک سپنا (خواب) دیکھا ہے کہ ایک بہت خوبصورت سنہرا رتھ ہے، جیسے سونے کا ہو، اس پر بہت سارے حضرات یعنی مولوی لوگ بیٹھے ہیں اور آپ اس رتھ کو چلا رہے ہیں۔ سامنے ایک بہت بڑا محل ہے، بہت خوبصورت، جس میں ہیرے جڑے ہوئے ہیں، قمقمے سجے ہوئے ہیں۔ اس کے آٹھ دروازے ہیں، لوگ کہہ رہے ہیں کہ یہ سورگ (جنت) ہے۔ میں نے یہ سنا تو میں بھی رتھ پر چڑھنے لگا، مگر آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر اُتار دیا کہ تو تو ہندو ہے، تو اس حال میں سورگ (جنت) نہیں جاسکتا۔ آپ سب لوگ سورگ (جنت) چلے گئے اور میں روتا ہوا کھڑا رہ گیا۔"

میرے بڑے بھائی کا نام جے پال تھا، وہ کھتولی ضلع مظفر نگر (یوپی) میں میرٹھ والے لالاؤں کے یہاں ملازم تھے۔ ان کے یہاں کولھو کریشر کا بڑا کاروبار تھا۔ بھائی صاحب بڑے مذہبی اور رحم دل آدمی تھے۔ کسی دکھی آدمی کو دیکھ نہیں سکتے تھے، زخمی جانوروں کو دیکھ کر وہ بہت پریشان ہوجاتے تھے، بڑے بھاوک (جذباتی) آدمی تھے۔ پھولوں، پودوں کو دیکھتے تو مچل جاتے۔ ستاروں کو دیکھتے تو بے تاب ہوجاتے، اٹھ کر بیٹھ جاتے، ساری ساری رات مالک کی تعریف کرتے رہتے۔ ان کے کارخانے کے پاس پھلت کے دو لوگوں کی دکان تھی، جو فرنیچر وغیرہ بناتے تھے، ان کی دکان پر مولوی کلیم صدیقی صاحب کبھی کبھی آیا کرتے تھے۔ بھائی صاحب بھی ان سے ملتے، دو چار لوگ جمع ہوجاتے تو مولوی صاحب دین کی باتیں کرتے، میرے بھائی بھی نیچے بیٹھتے، ان کو توجہ سے سنتے، اسلام کی باتیں ان کے دل کو بہت بھاتیں۔ مولوی کلیم صاحب بتاتے ہیں کہ ان کو خیال ہی نہ تھا کہ یہ شخص ہندو ہے۔ اگست کے مہینے میں کھتولی میں چھڑیوں کا میلہ لگتا تھا، ۱۹۹۰ء کی بات ہے، میلہ لگا ہوا تھا، مولوی صاحب بتاتے ہیں کہ میں سڑک پہ جارہا تھا تو قسیم الدین نامی ایک شخص نے تیزی سے آکر مجھے سلام کیا اور کہا کہ دادری ضلع گوتم بدھ نگر (یوپی) کا ایک گوجر میرٹھ والوں کے کارخانے میں رہتا ہے، وہ آپ سے ملاقات کے لئے تڑپ رہا ہے۔ آپ پانچ منٹ اس سے مل لیں، مولوی صاحب آکر دکان پر بیٹھے اور اندر کارخانہ سے ہمارے بھائی وہاں آگئے۔ بھائی صاحب نے مولوی صاحب سے کہا کہ مولوی صاحب!

میں نے ایک سپنا (خواب) دیکھا ہے کہ ایک بہت خوب صورت سنہرا رتھ ہے، جیسے سونے کا ہو، اس پر بہت سارے حضرات یعنی مولوی لوگ بیٹھے ہیں اور آپ اس رتھ کو چلا رہے ہیں۔ سامنے ایک بڑا محل ہے، بہت خوب صورت، جس میں ہیرے جڑے ہوئے ہیں، قمقمے سجے ہوئے ہیں۔ اس کے آٹھ دروازے ہیں، لوگ کہہ رہے ہیں کہ یہ سورگ (جنت) ہے۔ میں نے یہ سنا تو میں بھی رتھ پر چڑھنے لگا، مگر آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر اُتار دیا کہ تو تو ہندو ہے تو اس حال میں سورگ (جنت) میں نہیں جاسکتا۔ آپ سب لوگ سورگ (جنت) میں چلے گئے اور میں روتا ہوا کھڑا رہ گیا۔ یہ کہہ کر بھائی صاحب مولوی صاحب سے چمٹ گئے اور خوب روئے۔ مولوی صاحب! آپ نے مجھے سورگ (جنت) میں جانے کیوں نہیں دیا؟ آپ کا کیا بگڑ جاتا؟ مولوی صاحب نے ان کو تسلی دی اور کہا، بھائی! مجھے تو اس خواب کا پتہ بھی نہیں، مجھے کسی کو سورگ (جنت) میں جانے سے روکنے کا حق بھی نہیں۔ اصل میں سورگ (جنت) میں جانے سے آپ کو اس نے روکا، جو سورگ (جنت) کا مالک ہے۔ اس کا قانون یہ ہے کہ اس نے صرف ایمان والوں کے لئے سورگ (جنت) بنائی ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ جو انسان ایمان نہ لائے اور مسلمان نہ ہو، اس کو تو اس دنیا میں رہنے کا حق ہی نہیں ہے۔ دیکھا جائے تو ایک طرح سے اس کو تو اس سنسار (دنیا) کی نیشنلٹی (شہریت) ہی حاصل نہیں۔ غیر ایمان والا باغی اور غدار کی طرح دنیا میں رہتا ہے۔ اس دنیا کا مالک ایک اکیلا اللہ ہے اور اس نے اپنی دنیا کے لوگوں کے لئے

ایک قانون اسلام اپنے سچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے بھیجا ہے۔ جو آدمی اس اکیلے مالک کو نہ مانے اور اس کے بنائے ہوئے قانون اسلام کو نہ مانے، وہ اللہ کا باغی اور غدار ہے۔ اس کو اس دنیا میں رہنے کا حق حاصل نہیں، پھر وہ سورگ (جنت) میں کیسے جاسکتا ہے؟ اگر آپ کو سورگ (جنت) میں جانا ہے تو کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوجایئے۔ آج تو خواب دیکھ کرا تنا پچھتا رہے ہو، موت کا کچھ پتہ نہیں کب آجائے۔ اگر خدانخواستہ آپ مسلمان نہ ہوئے تو یہ خواب موت کے بعد حقیقت بن جائے گا اور پھر مرنے کے بعد اس دنیا میں لوٹ کر بھی نہیں آسکتے۔ بھائی صاحب نے کہا کہ دادری جیسے گاؤں میں آج کے فسادات کے دور میں اگر میں مسلمان ہوجاؤں گا تو میرے گھر کے لوگ مجھے مارڈالیں گے۔ مولوی صاحب نے کہا: مارڈالیں گے تو آپ شہید ہوجائیں گے اور بھی جلدی جنت میں جائیں گے۔ بھائی صاحب نے کہا: اگر میں مسلمان ہوجاؤں تو مجھے گھر چھوڑنا پڑے گا، تو پھر میں کہاں رہوں گا، مولوی صاحب نے کہا کہ آپ ہمارے یہاں آجایئے اور ہمارے پاس رہئے۔ بھائی صاحب نے کہا کہ میں دو چار روز میں گھر والوں سے کہہ کر آؤں گا۔ مولوی صاحب بتاتے ہیں کہ اس ملاقات کے بعد وہ پھلت چلے آئے، خیال تھا کہ دو چار روز میں جے پال بھائی پھلت آئیں گے، مگر وہ نہیں آئے۔ نومبر کے آخر میں ایک روز مولوی صاحب ظہر کی نماز کے لئے نکلے، تو دیکھا جے پال بھائی صاحب باہر بیٹھے ہیں۔ کچھ پھل وغیرہ لے کر آئے ہیں۔ مولوی صاحب سے گلے ملے اور بولے مولوی صاحب! آپ سوچتے ہوں گے کہ میں دھوکا دے گیا۔ اصل میں میرے نام کچھ زمین تھی، میری ایک ماں ہے، میں نے سوچا کہ ماں کی سیوا (خدمت) بھی ان کا حق ہے۔ میں یہاں سے چلا جاؤں گا تو ان کی سیوا (خدمت) کا کیا ہوگا؟ میں نے اپنے بھتیجے کو بلایا اور اس کو قسم دی اور اس سے وعدہ لیا کہ میں اپنی ساری زمین تیرے نام کرتا ہوں، مگر شرط یہ ہے کہ تو میری ماں یعنی اپنی دادی کی دل سے سیوا (خدمت) کرے گا۔ وہ راضی ہوگیا، زمین اور گھر کا حصہ اس کے نام کرانے میں اتنا وقت لگ گیا۔ اب میں آگیا ہوں، مجھے مسلمان ہونے کے لئے کیا کرنا ہے؟ مولوی صاحب ان کو اپنے ساتھ مسجد میں لے گئے اور ان کو غسل کا طریقہ بتا کر مسجد کے غسل خانہ میں نہانے کے لئے کہا۔ پھلت میں ایک عرب جماعت آئی ہوئی تھی۔ نماز سے دو چار منٹ پہلے مولوی صاحب ان کو مسجد کے اندر والے حصے میں لے گئے اور جا کر کلمہ پڑھوایا۔ مسجد کے صحن میں، دھوپ میں جماعت کے لوگ بیٹھے تھے۔ سب دیکھنے لگے کہ اجنبی کو اندر کیوں لے جا رہے ہیں؟ جماعت کھڑی ہوگئی۔ مولوی صاحب نے بھائی صاحب کا نام نور محمد رکھا، اپنے برابر میں جماعت میں کھڑا کرلیا۔ کسی طرح نماز پڑھی، نماز پڑھ کر مولوی کلیم صاحب گھر لے گئے۔ کھانا وغیرہ کھلایا۔ عصر کی نماز میں بھائی صاحب پھر مسجد گئے۔ نماز میں عرب لوگوں کو دیکھا، وہ بھائی صاحب کو بہت اچھے لگے۔ بھائی صاحب رات کو ان کے ساتھ رہے، اگلے روز اتوار کا دن تھا، جماعت میرٹھ جانے والی تھی۔ بھائی صاحب نے مولوی صاحب سے کہا کہ میرا دل اس جماعت کے ساتھ جانے کو چاہ رہا ہے۔ مولوی صاحب نے امیر صاحب سے جو گجرات کے رہنے والے تھے، بھائی صاحب کا تعارف کرادیا اور ان کی خواہش کا ذکر کیا۔ امیر صاحب نے خوشی کا اظہار کیا اور بہت اصرار کے باوجود مولوی صاحب سے خرچ وغیرہ بھی نہیں لیا، جماعت میرٹھ چلی گئی، تین چار روز کے بعد مولوی صاحب نے بھائی صاحب کی خبر لینے کے لئے حافظ صاحب کو میرٹھ بھیجا، تو معلوم ہوا کہ جماعت میرٹھ پہنچی۔ پیر کے روز صبح فجر کے بعد مذاکرہ اور نماز وغیرہ یاد کرنے کے لئے نور محمد کو تلاش کیا گیا تو کسی نے بتایا کہ شاید آج انہوں نے فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی۔ وہ اندر تہجد کی نماز پڑھ رہے تھے، تلاش کے لئے ایک ساتھ اندر مسجد میں گئے تو دیکھا کہ سہ دری کے برابر میں ایک الگ حصہ ہے، اس میں سجدے میں پڑے ہیں۔ ساتھی نے آواز دی، مگر انہوں نے نہیں سنی، خیال ہوا کہ سجدے میں نیند آگئی، مگر ہلایا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ ہمیشہ کے لئے آغوش رحمت میں سوچکے ہیں۔ کل نو نمازیں فرض اور ایک تہجد انہوں نے پڑھی، جو سنتا اس موت کی تمنا کرتا۔ ظہر کی نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھی گئی اور ان کو میرٹھ میں دفن کردیا گیا۔

اصل میں ہم لوگوں کا اسلام تو بھائی صاحب کے ایمان کا صدقہ ہے۔ ایک زمانہ تک ہمیں معلوم نہیں ہوسکا کہ ان کا انتقال ہوگیا ہے، مگر وہ میرے اور میرے لڑکے کے سپنے (خواب) میں بہت آتے تھے۔ زیادہ

Scanned by CamScanner

اسلامی لباس میں ٹوپی، کرتے اور داڑھی کے ساتھ، ایک بار میرے بیٹے کو خواب دکھائی دیا۔ بھائی صاحب کہہ رہے ہیں کہ بیٹے! میں نے ساری زمین، جائیداد تیرے نام کی ہے، تو میرا ایک کام کردے، ایک درجن کیلے لے کر پھلت میں بڑے مولوی صاحب کے پاس پہنچادے، وہ صبح کو اٹھا اور کھتولی سے کیلے خریدے اور پھلت گیا، مسجد کے ملاجی اس کو مولوی کلیم صاحب کے گھر لے کر گئے۔ مولوی صاحب لکھنؤ گئے ہوئے تھے۔ وہ کیلے مولوی صاحب کے بہنوئی کو دے آیا کہ مولوی صاحب سے کہنا کہ دادری والے جے پال نے یہ کیلے بھیجے ہیں۔ ایک بار اس کو خواب میں آکر مولوی صاحب کو ایک کلو مٹھائی پھلت جا کر دینے کو کہا۔ وہ مٹھائی لے کر گیا، مولوی صاحب کہنے لگے کہ اللہ کے لئے محبت یہ ہے کہ مرنے کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔ بھائی نور محمد مرنے کے بعد بھی جنت سے تحفے بھیج رہے ہیں۔ ہمارے گاؤں میں جھگڑا ہوگیا، ایک بڑے اور طاقت ور آدمی نے کچھ غریبوں اور کمزوروں پر بہت ظلم کیا۔ میرا دل بہت دکھا ہوا تھا، رات کو دیر تک نیند نہیں آئی، من من میں مالک سے شکایت کرتا رہا، کہ مالک جب سب کچھ دیکھتا ہے تو یہ اتیا چار (ظلم) کیوں ہوا۔ دیر رات کو نیند آئی، سپنا (خواب) دیکھا، لوگوں کی بھیڑ ایک طرف کو جارہی ہے۔ میں نے معلوم کیا کہ یہ بھیڑ کہاں جارہی ہے۔؟ اچانک بھائی صاحب کو دیکھا، انہوں نے کہا، یہ بھیڑ پھلت جارہی ہے مسلمان ہونے اور مسلمان ہوکر سورگ (جنت) میں جانے، رام پھل! جلدی کرو، ورنہ تو پیچھے رہ جائے گا! جلدی جا جلدی! پھلت جا کر مولوی صاحب سے کہنا کہ مجھے مسلمان کرلو، تاکہ میں بھی سورگ (جنت) میں چلا جاؤں۔ میں تو اپنے مالک کے کرم سے سورگ (جنت) میں آگیا ہوں، آنکھ کھل گئی۔ سپنے (خواب) مجھے بہت کم دکھائی دیتے ہیں مگر اس سپنے (خواب) نے مجھے بے چین کردیا۔ صبح ہوئی تو میں پھلت پہنچا۔ بڑی مسجد گیا، ملاجی مجھے مولوی کلیم صاحب کے یہاں لے گئے۔ مولوی صاحب کہیں گئے ہوئے تھے، معلوم ہوا کہ رات میں آئیں گے، رات تک انتظار کیا، مگر مولوی صاحب نہ آسکے۔ صبح کو سوکر اٹھا تو معلوم ہوا کہ مولوی صاحب رات ڈیڑھ بجے آئے ہیں، پیر کا دن تھا، مولوی صاحب کا پھلت رہنے کا دن تھا۔ صبح سے لوگ آنا شروع ہوگئے، مولوی صاحب ملاقات کرکے جاتے رہے، میرا نمبر دیر میں آیا۔ نو بجے میری

ملاقات ہوئی، میں نے معلوم کیا کہ آپ جے پال جی دادری والے کو جانتے ہیں، انہوں نے کہا: خوب۔ وہ میرے پاس آئے تھے اور ان کے اسلام کا پورا واقعہ بتایا۔ میں نے اپنا خواب سنایا۔ مولوی صاحب نے مجھے مبارک باد دی اور بتایا کہ آج ہی رات انہوں نے بھی خواب دیکھا کہ نور محمد بہت اچھے لباس میں ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرا چھوٹا بھائی رام پھل آرہا ہے اس کو مسلمان ہوئے بغیر جانے مت دیجئے گا۔ مولوی صاحب نے میرا نام معلوم کیا اور کہا آپ نور محمد کے چھوٹے بھائی رام پھل ہیں؟ مولوی صاحب کے بغیر بتائے نام سن کر مجھے اپنے خواب کے سچا ہونے کا اور یقین ہوگیا۔ میں نے مولوی صاحب سے خود بھی مسلمان ہونے کو کہا۔ مولوی صاحب نے مجھے کلمہ پڑھوایا اور مجھ سے کہا کہ اگر آپ اسلامی نام رکھنا چاہیں تو نام بدل سکتے ہیں، ویسے نام بدلنا اتنا ضروری نہیں جتنا دل بدلنا ضروری ہے۔ میں نے کہا کہ آپ میرا نام ضرور رکھ دیں اور اچھا ہے کہ جو نام لے کر میرے بڑے بھائی سورگ (جنت) گئے ہیں، میرا، نام بھی وہی رکھ دیں، کیا میرا نام نور محمد رکھا جاسکتا ہے؟ مولوی صاحب نے کہا: کوئی حرج نہیں اور میرا نام نور محمد رکھ دیا۔ ایک روز رہ کر میں اپنے گھر دادری ضلع گوتم بدھ نگر چلا آیا۔ میں نے اگلے روز اپنی بیوی سے پورا حال بتایا۔ وہ بہت ناراض ہوئی اور اس نے میرے خاندان والوں کو بتادیا۔ میرے چچا گاؤں کے پردھان تھے، گاؤں میں پنچایت ہوئی۔ کئی لوگوں نے کہا کہ اس کا منہ کالا کرکے گدھے پر بٹھا کر جلوس نکالو، کسی نے کہا، اس کو گولی ماردو، یہ کافر ہوگیا۔ ہمارے گاؤں کے ایک ریٹائرڈ پرنسپل بھی اس پنچایت میں تھے۔ انہوں نے کہا، زمانہ ترکوں (دلائل) کا ہے۔ آپ اس کو سمجھاؤ اور یہ ثابت کرو کہ ہندو دھرم (مذہب) اسلام سے اچھا ہے۔ زبردستی آپ اس کے دل کو نہیں بدل سکتے، اچھا ہے آپ اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو چونکہ وہ بہت معزز آدمی تھے۔ ان کے سمجھانے سے پنچایت ختم ہوئی، میری ماں نے مجھے بہت سمجھایا، ان کا خیال تھا کہ پھلت والوں نے اس پر جادو کردیا ہے وہ جادو اتروانے کے لئے مجھے پھلاؤدہ لے گئیں۔ چیئرمین صاحب جو بڑے عامل سمجھے جاتے ہیں، ان کے پیروں میں پڑگئیں کہ میرے بیٹے پر جادو کرادیا گیا ہے اور وہ کا پھر (کافر) ہوگیا ہے، آپ مجھ پر دیا (رحم) کریں۔ انہوں نے ماں کو تسلی دی اور کہا، اس پر کوئی جادو نہیں، مالک کی لہر ہے۔ آپ بھی

پھلت والوں سے جا کر ملیں، وہ بہت مہان (عظیم) آدمی ہیں۔ وہ ہر دکھیارے کی مدد کرتے ہیں۔ وہاں سے ہم دونوں لوٹے، میں نے ماں کو بہت سمجھایا کہ آپ بھی مسلمان ہو جاؤ، سب سے زیادہ ہمارے چچا پردھان جی کو دُکھ تھا، وہ کہتے تھے کہ رام پھل نے برادری میں منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑا، عاجز آ کر انہوں نے ایک دن پورنیما کے بہانہ ایک دعوت کی، میں نے خواب میں مولوی کلیم صاحب کو دیکھا، مولوی صاحب مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ پورنیما کی دعوت میں کھیر کا جو پیالہ تمہارے سامنے رکھا جائے، اس میں زہر ہے، اسے مت کھانا۔ دعوت ہوئی تو میں نے خواب کا منظر سامنے پایا۔ میرے چچا نے میرے آگے کھیر کا پیالہ رکھا، میں نے روٹی کھانا شروع کی اور موقع پا کر وہ پیالہ چچا کے سامنے کر دیا۔ ان کو پتہ نہیں لگا، دو چمچے انہوں نے کھائے، ان کا حال بگڑ گیا، الٹیاں شروع ہو گئیں، فوراً ان کو میرٹھ لے کے گئے، مگر وہ بچ نہ سکے اور ان کا دیہانت (انتقال) ہو گیا۔ ان کے کریا کرم (آخری رسومات) سے فارغ ہو کر میں پھلت گیا۔ مولوی صاحب سے سارا قصہ سنایا اور معلوم کیا کہ آپ کو کیسے معلوم ہو گیا کہ اس کھیر میں زہر ملایا گیا ہے۔ مولوی صاحب نے کہا کہ غیب کی بات اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اپنے بندوں کو بچاتے ہیں اور ایمان والوں کو، جس کسی سے محبت ہوتی ہے اس کی صورت میں اپنے فرشتوں کو بھیج کر رہبری کرتے ہیں۔ اس کو مہربانی رب کہتے ہیں۔ گھر جا کر میں نے اپنی ماں کو بھی سارا قصہ سنایا، میرے کاپھر (کافر) ہونے کے باوجود چچا کی یہ دشمنی ان کو بہت بری لگی اور وہ اسلام سے قریب ہو گئیں۔ چچا کے دونوں لڑکے اب میری جان کے دشمن ہو گئے، میں نے روز روز کے جھگڑوں سے بچنے کے لئے گاؤں چھوڑ دیا اور پھلت جا کر رہنے لگا۔ میرے گھر والے پھلت جا کر پیچھا کرتے تھے، مگر وہاں ان کا بس نہیں چلتا تھا۔ میں تین سال سے زیادہ پھلت میں رہا۔ وہاں نماز وغیرہ یاد کی، ذکر کرتا تھا اور آنے جانے والے مہمانوں کی خدمت کرتا تھا۔

ایک گندے ناپاک قطرے سے بنے انسان کو اتنے بڑے مالک کے سامنے جانا مل جائے اور اپنے پیارے اللہ سے ملاقات نصیب ہو جائے تو رونا آ جاتا ہے۔ داروغہ تھانہ میں بلائے تو کیا حال ہو جاتا ہے، مالک کے سامنے جا کر کیا حال ہونا چاہئے۔ جہاں میں نے نماز کی نیت باندھی، میرے دل میں خیال آیا کہ یہ گندا نور محمد اور کہاں اللہ رب ذوالجلال والاکرام کا دربار! مسجد میں جاتا ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ اپنے مالک کے، جو میرا محبوب بھی ہے، قدموں میں سر رکھ رہا ہوں۔ مولوی صاحب نے مجھے نماز کے ساتھ نماز کا ترجمہ بھی یاد کرایا تھا۔ مجھے یہ خیال ہوتا تھا کہ نماز میں التحیات اور درود کیوں ہے؟ ایک روز مولوی صاحب نے بیان کیا کہ معراج میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت نماز کی حالت میں ہمیں اللہ سے ملاقات کا یہ موقع نصیب ہوتا ہے، اس لئے نماز کے آخر میں معراج کا وہ مکالمہ اور نبی پر درود پڑھ کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان یاد کیا جاتا ہے۔ میرے دل کو یہ بات بہت لگی، اب میرا دل التحیات اور درود شریف میں بہت بھر بھر آتا ہے، مجھے ایسا لگتا ہے کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح بھی مجھ سے خوش ہے۔

میں الحمدللہ درود اور التحیات بہت دل سے پڑھتا ہوں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی مجھے نصیب ہوئی ہے، سب سے پہلے جب مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ مولوی کلیم صاحب جیسے ہیں۔ ذرا عمر کچھ زیادہ اور رنگ صاف ہے اور مجھ سے فرما رہے ہیں کہ جا، اپنی ماں کو کلمہ پڑھوا دے، وہ تیار ہے اور تیرا انتظار کر رہی ہے۔ میں نے صبح کو مولوی صاحب کو بتایا۔ مولوی صاحب نے مجھے گھر جانے کا مشورہ دیا۔ میری ماں بہت بیمار تھی، میں نے ڈاکٹر کو لا کر دکھایا، میں ان کی خدمت کے لئے گھر رک گیا۔ میرا بیٹا بھی ان کی بہت سیوا (خدمت) کرتا تھا، ماں کو دستوں کا مرض ہو گیا تھا۔ بار بار کپڑے خراب ہو جاتے تھے، میں اپنے ہاتھوں سے اس کو نہلاتا، اور کپڑے وغیرہ دھوتا۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے میری ماں سے میری نہیں بنتی تھی، وہ میری اس خدمت سے مجھ سے بہت متاثر ہوئی اور اس کے دل میں خیال آیا کہ مسلمان ہو کر یہ ایسا ہو گیا ہے۔ میں نے موقع دیکھ کر اس سے مسلمان ہونے کو کہا۔ وہ تیار ہو گئی، میں نے ان کو کلمہ پڑھایا اور ان کا نام فاطمہ رکھا، اللہ کا کرم ہے کہ وہ اچھی بھی ہو گئیں۔ گاؤں والوں کو میرا گاؤں میں آنا اچھا نہیں لگا وہ میرے خلاف دشمنیاں کرتے رہے۔ کئی بار مجھ پر حملے بھی ہوئے، مگر اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے بچا لیا، میں نے پھلت جا کر مشورہ کیا۔ مولوی صاحب نے مجھے گاؤں چھوڑنے کو کہا۔ میں اپنی ماں کو لے کر میرٹھ ایک کمرہ کرائے پر لے کر رہنے لگا، شروع میں

کمرہ کرائے پر لے لیا، بعد میں مولوی صاحب نے مجھ سے کہا کہ اسلام روزگار میں سب سے زیادہ تجارت کو پسند کرتا ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تجارت کی ہے۔ میں نے سبزی کی تجارت شروع کی، اس کے بعد مولوی صاحب نے لوہے کی تجارت میں نفع ہونے کی حدیث سنائی، تو میں نے کباڑی کی دکان کرلی، میرا کام بہت اچھا چل گیا، میرا بیٹا بھی یہاں آکر مسلمان ہوگیا، گاؤں والوں کو میرا پتہ معلوم ہوگیا، وہ میرٹھ میں میرا پیچھا کرتے رہے۔ میرے چچا کے بڑے بیٹے نے ایک بدمعاش کو دس ہزار روپے مجھے گولی مارنے کے لئے دیئے۔ میں نے خواب میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر زیارت کی، آپؐ نے فرمایا کہ تمہیں مارنے کے لئے ایک بدمعاش آئے گا، اس کا نام محمد علی ہے، وہ کالی پینٹ اور نیلی قمیص پہنے ہوگا، اس سے کہنا کہ محمد علی ہوکر رام پھل کے "نورمحمد" بننے پر مجھے مارنے آئے ہو، میں رات کو دکان بند کرکے جانے والا تھا۔ وہ شخص آیا، میں نے فوراً اس سے کہا۔ محمد علی ہوکر رام پھل کے "نورمحمد" بننے پر مارنے آئے ہو، وہ حیرت میں پڑ گیا۔ اس نے حیرت سے پوچھا، تمہیں میرا نام کس نے بتایا؟ میں نے کہا، اس نے بتایا، جو سارے سچوں کا سچا ہے، جس نے دنیا کو سچ سکھلایا ہے، میں نے اس کو رات کا خواب بتایا۔ قبول اسلام کی اپنی روداد سنائی۔ وہ مجھ سے چمٹ کر رونے لگا۔ میرے ہاتھ میں ریوالور دے کر کہنے لگا۔ ایسے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو بدنام کرنے والے محمد علی سے تم رام پھل کتنے اچھے ہو! ایسے کمینے کو زندہ رہنے کا حق نہیں، لو میرے پیٹ میں گولی ماردو۔ میں نے اس سے کہا، گولی مارنے سے کام نہیں چلے گا۔ سچی توبہ ہر گناہ کا علاج ہے، اللہ سے توبہ کرو اور جماعت میں چلّہ لگاؤ۔ اس نے وعدہ کیا، وہ صبح کو میرے یہاں آیا۔ میں اس کو لے کر حوض والی مسجد گیا، اور وہ مجھ سے قرض لے کر جماعت میں چلا گیا۔ میرٹھ میں مجھے ایک جماعت کے ساتھی نے وہ جگہ دکھائی جہاں میرے بڑے بھائی نے تہجد کی نماز میں مسجد میں انتقال کیا تھا۔ میں رات کو مسجد میں رکا۔ تہجد اسی جگہ پڑھی، دیر تک سجدے میں اس امید پر پڑا رہا کہ شاید یہی جنت کا دروازہ ہے۔ مجھے سجدے میں نیند آگئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، فرمایا، جنت اہل ایمان کے لئے ہے، مگر ابھی تمہیں بہت کام کرنا ہے، آنکھ کھل گئی، میں سوچ میں پڑ گیا کہ گندے کو کیا کام کرنا ہے، میں سوچتا رہتا تھا، کیا میں بھی کچھ کام کرسکتا ہوں۔ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کچھ کام! ...... میرٹھ میں میرے لئے رہنا مشکل ہوگیا۔ مولوی صاحب سے مشورہ کیا تو انہوں نے مجھے میرٹھ چھوڑنے کا مشورہ دیا۔ پہلے پنجاب، پھر ہریانہ، مگر میرا کام نہ جم سکا، قرض بڑھتا گیا، مجھے کسی نے کان پور (یوپی) جانے کا مشورہ دیا۔ مولوی صاحب نے استخارہ کرنے کو کہا۔ اتفاق سے مولوی صاحب کے ایک جاننے والے کانپور سے آگئے اور میں ان کے ساتھ کانپور آگیا۔ الحمد للہ یہاں سال بھر میں میرا لوہے کا کام سیٹ ہوگیا، سارا قرض بھی اتر گیا۔ پہلے میں نے اپنے بیٹے کی شادی کی اور گزشتہ سال ایک بیوہ کو مسلمان کرکے میں نے اس سے شادی کرلی ہے، اس کے چھ بچے بھی میری تربیت میں مسلمان ہیں۔

سب مسلمانوں سے دعا کی درخواست ہے۔ میں نے اپنے ساتھ ایک دعوتی ٹیم بنائی ہے، جس نے بنگالی خانہ بدوشوں اور مدھیہ پردیش کے بھیل لوگوں میں دعوت کا کام شروع کیا ہے۔ اصل میں میرا ایک چلّہ تو جمنا نگر میں لگا۔ وہاں پر جگہ جگہ بنگالی لوگوں کی کچی پکی بستیاں ہیں۔ ان میں اس وقت ہمارے مولوی صاحب کے ساتھی کام شروع کررہے تھے اور ایک چلّہ کھنڈوہ (مدھیہ پردیش) کے علاقے میں لگا۔ وہاں پر اسی طرح کی آبادی بھیلوں کی رہتی ہے۔ وہاں پر میں نے محسوس کیا کہ ان لوگوں میں کام کیا جائے تو یہ فوج مسلمان ہوسکتی ہے۔ کانپور میں سیٹ ہوکر پچھلے سال میں نے دس سفر کئے۔ مجھے اللہ سے امید ہے کہ لاکھوں لاکھ لوگ انشاء اللہ مسلمان ہوں گے۔ میری تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ ایسی نہ جانے کتنی آبادیاں ہوں گی، اگر سنجیدگی سے کوشش کی جائے تو کتنے لوگ دوزخ سے بچ سکتے ہیں، اپنے اپنے حالات کے لحاظ سے دعوت کی فکر کرنی چاہئے۔

مستفاد از ماہنامہ ارمغان ولی اللہ، پھلت ضلع مظفرنگر (یوپی)

(جولائی، اگست ۲۰۰۵ء، ص ۷۰، ۷۶)

Scanned by CamScanner

ضروری اعلان

اعلامیہ نمبر-۲۶

مولانا حسن الہاشمی کے مندرجہ ذیل شاگردوں کی تفصیل موصول ہوچکی ہے۔ دیگر شاگردوں سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد ایک پوسٹ کارڈ پر اپنی تفصیل روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند ایک ڈائریکٹری شائع کرنے کا پروگرام بنارہا ہے اس کے لئے ہر شاگرد کی تفصیل ہمیں موصول ہوجانی ضروری ہے۔ ڈائریکٹری میں ہر شاگرد کا مکمل پتہ اور فون نمبر بھی چھاپا جائے گا اس لئے اپنا مکمل پتہ، فون نمبر یا موبائل نمبر بھی ضرور لکھیں۔ اگر چہ ریکارڈ دفتر میں تمام شاگردوں کا موجود ہے لیکن دوبارہ ان کے پتے اور فون نمبر اس لئے منگا رہے ہیں تاکہ پتے اور فون نمبر میں اگر کوئی تبدیلی ہوگئی ہو تو واضح ہوجائے۔ جن شاگردوں کا نام ابھی تک اگر لسٹ میں نہیں چھپا ہے تو وہ فوراً ایک پوسٹ کارڈ روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز سے جو ڈائریکٹری شائع ہوگی اس میں سب شاگردوں کے نام اور پتے ہونے ضروری ہیں۔ یہ ریکارڈ سب شاگردوں کو دائمی فائدہ پہنچائے گا۔ یہ ڈائریکٹری تمام شاگردوں کو بھی بھیجی جائے گی۔

نمبر	نام	علاقہ	T. No.
694	جاوید احمد	جواہر پورہ، یاقوت پورہ، حیدرآباد	T/741/11
695	منیر احمد	جواہر پورہ، یاقوت پورہ، حیدرآباد	T/742/11
696	عرفان شیخ	دیوی سیوا منڈل، اندھیری، ویسٹ ممبئی	T/743/11
697	احمد اللہ	سرائے نواب، نور منزل، علی گڑھ	T/744/11
698	شکیل احمد	اسلیہ کالونی، اورنگ آباد ایم ایس	T/745/11
699	مولانا ذاکر حسین قاسمی	تحصیل ساؤنی، ضلع راجوری، کشمیر	T/746/11
700	سید احمد محی الدین	بیت الہاشمی، عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد	T/747/11
701	سید نذیر احمد باشا	ایک ناملی، ضلع کڑپہ، رائے چوٹی	T/748/11
702	شیخ عبدالغفور	کے بی این روڈ، گلبرگہ، کرناٹک	T/749/11
703	حکیم صدیق رمضانی	شفا منزل، سورساگر، جودھپور	T/750/11
704	حاجی لال اورسنگ	شواجی چوک، بھارپیٹ، باگلکوٹ	T/751/11
705	افروز	بطلہ ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی	T/752/11
706	احسان بیگ	محلہ میٹھا شہید، کرتپور، بجنور یوپی	T/753/11
707	محمد فردوس عالم	سواج پورہ، تھانہ مہندیہ، جے پور	T/754/11
708	معین الحق	گاؤں ارضا نگر، بیریہ، ضلع موتیہاری	T/755/11

نمبر	نام	علاقہ	T. No.
709	محمد عارف	باردولی، راحت کامپلیکس، سورت	T/756/11
710	محمد سعد	سرونج، محلہ نیا پورہ، ودیشہ، ایم پی	T/757/11
711	غلام رسول	پرگتی نگر پوڈا الکٹر روڈ، نیلور، منڈل	T/758/11
712	ریاض احمد	دنگ واچہ، تحصیل رفیع آباد کشمیر	T/759/11
713	محمد عامر	نئی بستی، محلہ گاؤں اجھاری، امروہہ	T/760/11
714	علی احمد خان	محلہ تلیہ والی منزل، سرونج، ودیشہ	T/761/11
715	محمد عاصم خان	گلی قاسم جان، بلی ماران، دہلی	T/762/11
716	سید وسیم احمد	بستی نمبر 13 پیلندو، ضلع کھمم اے پی	T/763/11
717	سید عبدالرحمٰن	آئی ٹی آئی، گلی اکاپلی ضلع وائی ایس	T/764/11
718	محمد سراج	کوٹھار پوسٹ پلپھاری، بسوان سیتاپور	T/765/11
719	محمد عثمان	گاؤں سکھیرا، تحصیل جانسٹھ، مظفرنگر	T/766/11
720	عبدالباسط	گاؤں ننگلہ، امارتی پوسٹ، ہریدوار	T/767/11
721	حکیم سید محمد قمر	ری کور ہیلتھ سینٹر، گلی کوٹانہ، دریا گنج نئی دہلی	T/768/11
722	محمد سلیم بٹ	پتل باغ، اے گلندر، پلوامہ، کشمیر	T/769/11
723	سید کلیم اللہ باشا	سالار جنگ کالونی حیدرآباد اے پی	T/770/11

جن شاگردوں کا ٹی نمبر ابھی تک جاری نہیں ہوا ہے وہ بھی اپنا نام و پتہ وغیرہ بھجوادیں۔ انہیں ٹی نمبر بھیج دیا جائے گا۔

نام ________ ولدیت ________ ٹی نمبر ________ مکمل پتہ ________ فون رموبائل نمبر ________

شاگرد اپنا شناختی کارڈ (پہچان پتر) یا راشن کارڈ ضرور روانہ کریں، اس کے بغیر ڈائریکٹری میں اندراج ممکن نہیں ہے۔

(جن شاگردوں کی تفصیل موصول ہوجائے گی ان کے نام رسالے میں شائع کردیئے جائیں گے تاکہ ان کو بھی اطمینان ہوجائے)۔

ہمارا پتہ : ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

Scanned by CamScanner

محبت زوجین بے نظیر عمل

عامل روحانی سید ضیاء نقوی، اٹک

روز مرہ کے پیش آمدہ تلخ واقعات، سائلان کے بیان کردہ ناگفتہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے استاد العاملین عامل باکمال کاش البرنی مرحوم کا یہ عمل جو کہ میرے مجربات میں ہے آزمودہ و اکسیر ہے۔ افادۂ عام کے لئے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ خدا کرے میری کوشش باثمر ہو۔

موجودہ معاشرتی مسائل انتہائی پریشان کن ہیں، وفا و حیا کا شدید فقدان ہے، کہیں مرد اپنی زوجہ کا شاکی ہے تو کہیں عورت اپنے مرد کے غلط رویہ، ناپسندیدہ کردار سے نالاں بلکہ گریہ کناں ہے۔ ازدواجی زندگی اجیرن ہو کر رہ گئی ہے۔ خاوند بیوی بچوں سے تعلق اور ادھر بیوی بچوں میں محصور و مجبور شوہر کی راہ تک رہی ہے۔ کہیں عورت اپنے شوہر سے بیزار ازدواجی زندگی بندھن میں لٹکتی ہوئی زندگی جہنم بن گئی ہے۔ نفرتوں کے پہاڑ مابین زوجین حائل ہیں، کہیں اولاد اپنے والدین سے باغی و برسر پیکار، کہیں قریب ترین عزیز و اقربا کی دوری ایسے تمام کشیدہ ترین مسائل کے حل کے لئے قرآن کریم سے اعانت طلب کرتے ہیں۔

شوہر زوجہ کی باہمی محبت، روٹھی بیوی اور متنفر شوہر کو ایک کرنے، کسی پیارے کو واپس بلانے، مطلوب کو حاضر کرنے کے لئے سورہ جن اور سورۂ رحمٰن کی آیت پاک کا بے نظیر عمل ہے، صحیح طریقہ سے کیا جائے تو سو فیصد کامیابی ہوتی ہے۔

طریقہ عمل

سورۂ جن کی آیت قل اوحی تا احداً کے اعداد ۳۵۵ میں مطلوب کے معہ والدہ اعداد شامل کر کے نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ اسے سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر او پر اس کے دوسری طرف تمام حروف آتشی مکعہ اور آگ کے نیچے دفن کر دے، ایک دوسرا نقش مربع اس آتشی مربع نقش کے بیوت سے اعداد زوج کے میزان سے آتشی چال سے چاندی کے پترے پر کندہ کر کے طالب اپنے پاس رکھے لیکن شرط یہ ہے کہ دونوں مربعوں کے ہر خانہ میں عدد لکھتے وقت یہ قسم دے برب المشرق والمغرب احضریا یارغر صجائیل بحق برب المشرق والمغرب فبای آلاء ربکما تکذبان (مطلوب کی حاضری کے لئے موکل کا نام نقش مربع کے اعداد سے اخذ کرے۔

مثال: مطلوب صمصام بن حمیدہ کے اعداد قمری ۳۳۸

اعداد آیت مبارکہ	۳۹۵۵
کل اعداد	۵۲۹۳
نفی	۳۰
باقی	۴=۴۲۶۳
حاصل قسمت	۱۰۶۵
باقی بچے	۳

گویا کسر خانہ نمبر ۵ میں آئے گی

اعداد سے موکل دغرصجائیل اخذ ہوا۔

دوسرا نقش مربع کے بیوت اعداد زوج کے میزان ۵۵۳۴ سے یہ نقش مربع چاندی کے پترہ پر کندہ کر کے طالب اپنے دائیں بازو پر باندھے رکھے۔ نیز حروف آتشی ا، ھ، ط، م، ف، ش، ذ پہلے نقش کی پشت پر لکھے۔

سعد نظرات میں کام کریں، انشاء اللہ مطلوب تین سے سات دن میں حاضر ہو جائے گا۔

شرفات کو ایک کی الواح بھی تیار کی جاتی ہیں۔

شرائط وہدایات

۱- ہر شخص اپنی ذات کے لئے عمل کر سکتا ہے۔

۲- عامل نے کم از کم حروف تہجی کی زکوۃ صغیر ادا کی ہوئی ہو۔

۳- سعد ستاروں کی نظرات کی ساعت میں کام کریں، متعلقہ ستارہ بخود کریں۔

۴- بوقت عمل قمر در عقرب نہ ہو اور رجال الغیب سامنے نہ ہوں۔

Scanned by CamScanner

نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

جبرائیل

قول

۲۱۴۵	۲۱۴۹	۲۱۵۲	۲۱۳۸
۲۱۵۱	۲۱۳۹	۲۱۴۴	۲۱۵۰
۲۱۴۰	۲۱۵۴	۲۱۴۷	۲۱۴۳
۲۱۴۸	۲۱۴۲	۲۱۴۱	۲۱۵۳

مرزائیل حمعسق

اسرافیل کھیعص

۷۸۶

جبرائیل

قول

۱۰۷۳	۱۰۷۶	۱۰۷۹	۱۰۶۵
۱۰۷۸	۱۰۶۶	۱۰۷۲	۱۰۷۷
۱۰۶۷	۱۰۸۱	۱۰۷۴	۱۰۷۱
۱۰۷۵	۱۰۷۰	۱۰۶۸	۱۰۸۰

مرزائیل حمعسق

اسرافیل کھیعص

پانی کی حقیقت

☆ اگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں سے ملے تو ''آب کوثر'' کہلائے۔

☆ اگر حضرت اسماعیل علیہ السلام کے پاؤں سے نکلے تو ''زمزم'' کہلائے۔

☆ اگر پھول کی پتی سے نکلے تو ''عرق'' کہلائے۔

☆ اگر پتے پر ہو تو ''شبنم'' کہلائے۔

☆ اگر نیچے سے اوپر اٹھے تو ''بھاپ'' کہلائے۔

☆ اگر اوپر سے نیچے برسے ''بارش'' کہلائے۔

☆ اگر آنکھ سے نکلے تو ''آنسو'' کہلائے۔

☆ اگر جم کر برسے تو ''اولے'' کہلائے۔

☆ اگر برس کے رُکے تو ''جھیل'' کہلائے۔

☆ اگر برس کر چل پڑے تو ''ندی'' کہلائے۔

تعویذ برائے ہر مشکل

مولانا ڈاکٹر مظہر عباس

رب کریم نے جہاں انسانوں کے لئے مشکلات، تکالیف اور پریشانیاں پیدا کی ہیں جو کہ بندہ کے اپنے افعال واعمال ہی کی وجہ سے پیش آتی ہیں وہاں اس ذات کریم نے اس کا حل بھی عنایت فرمایا ہے تاکہ اس کے عاجز بندے اس پر عمل کرکے اپنی مشکل کو دور کرسکیں۔ اس کے لئے ایک انتہائی مجرب تعویذ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا رہوں۔ امید ہے کہ مومنین اس کا استعمال کرکے فائدہ اٹھا سکیں گے، یہ عمل پچھلے کئی برسوں سے میرے استعمال میں ہے اور میں نے اس کو بہت مفید پایا ہے۔ تعویذ یہ ہے، اس تعویذ کو چاند، سورج گرہن کے موقع پر قمر درعقرب اور کسی بھی دن مریخ یا زحل کی ساعت میں سے وہ کاغذ پر بال پوائنٹ کی کالی سیاہی سے لکھ کر کام میں لائیں۔

رج ی م

نمرود	۳۳۰	ابوجہل
۲۳۱	فرعون	۱۳۲
ابرہہ	۶۶۱	ابلیس

رج ی م

مندرجہ ذیل امور میں استعمال کیا جاسکتا ہے، سردرد، بخار، دانت درد، نظر بد، کسی بھی ہوائی چیز یا بدعمل اور سحر آسیب کے اثرات سے نجات کے لئے انشاء اللہ مجرب ہے۔

طریقہ استعمال

تعویذ کو کسی بھی سانڈ سے پکڑ کر پیشانی سے لے کر ناف تک جسم پر سات بار ملیں، پھر اس پر سات جوتے ماریں اور جلا کر راکھ لیٹرین یا گندی نالی میں بہادیں۔

Scanned by CamScanner

نقوشِ اصحابِ کہف

تحریر:
شہزاد منظور علی سمون ٹنڈو
محمد خان سندھ

نقوشِ اصحابِ کہف طاقتور اور فوری اثرات دکھانے والے نقوش ہیں، جس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہوسکتی کیوں کہ یہ نقوش اصحاب کہف کے اسماء مبارک سے استخراج کئے گئے ہیں، ان سے لاکھوں فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں، پریشان حضرات و خواتین فیض حاصل کرسکتے ہیں۔ اصحاب کہف کے متعلق قرآن مجید کی روشنی میں تھوڑا سا ذکر پیش خدمت ہے، ورنہ تعریف اور حقیقت کو اگر تفصیل سے لکھا جائے تو کافی صفحات درکار ہوں گے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن مجید کی سورۃ الکھف میں اصحاب کہف کا ذکر موجود ہے۔ کہف کا لفظ عربی زبان کا ہے، جس سے مراد غار، پہاڑی، درے، گڑھے کے ہیں۔

اصحاب کہف وہ باعظمت و باجلال ہستیاں ہیں ان کا سورۂ کہف میں مکمل ذکر بڑی عزت سے آیا ہے۔ یہ چند آدمی تھے جو بادشاہ وقت کے ظلم وخوف سے غار میں جا چھپے تھے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اصحابِ کہف سے ملنے کی تمنا کی تھی، جس کی مناسبت سے سورۃ الکھف آیت ۱۸ کا ترجمہ ہے کہ اگر تو جھانک دیکھے ان کو تو ہیبت سے پیچھے ہٹ جاؤ گے اور پھر تجھ میں ان کی دہشت۔

اصحاب کہف کے متعلق سورۃ الکھف آیت ۲۲ کا ترجمہ ہے کہ بعض لوگ کہیں گے کہ وہ تین ہیں، چوتھا ان کا کتا، بعض کہیں گے کہ وہ پانچ ہیں، چھٹا ان کا کتا، بے دیکھے نشانہ پہ پتھر چلاتے ہیں اور بعض کہیں گے کہ وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا، تو تم کہہ دو کہ میرا رب ان کی گنتی کو بہتر جانتا ہے۔

اصحاب کہف کی مدت کے بارے میں سورۃ الکھف آیت ۲۶ کا ترجمہ ہے کہ بعض کہیں گے کہ وہ عام میں تین سو برس اور اوپر سے نو، تم کہہ دو اللہ ہی بہتر جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔

بزرگوں نے اصحاب کہف کے اسماء جو تحقیق کئے ہیں وہ یہ ہیں یملیخا، مکسلمینا، تبیونس، ازرفطیونس، کشافطیونس، کشفوطط، یوانس بوس اور آٹھواں ان کا کتا جس کا نام قطمیر بیان کیا ہے۔

نقوش اصحاب کہف

مندرجہ ذیل نقوش کو جب عمل میں لانا مقصود ہو تو پہلے گوشت بغیر ہڈی کے لے کر پکائے اور ساتھ گندم کی روٹیاں پکا کر ختم شریف اصحاب کہف پڑھے اور سات آدمیوں کو اور کالے رنگ والے کتے کو کھلاوے تو عمل کا اثر جلد ظاہر ہوگا۔

(۱) **نقش یملیخا** : تسخیر خاص کے سلسلے میں یہ نقش مبارک نہایت ہی زود اثر ہے، یہ نقش لکھ کر نیچے محبوب کا نام مع والدہ اور مقصد کو لکھ کر سفال گلی آب نارسیدہ پر لکھ کر آگ والے چولہے میں گہرا دفن کردیں تا کہ نقش کو تپش و حرارت پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ محبوب محبت میں بے چین، بے قرار ہوکر حاضر ہوگا اور محبت کا اقرار کرے گا۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۷	۴۶۳	۱۷۱
۲۸۵	یملیخا	۴۰۶
۳۴۹	۲۲۸	۱۱۴

(۲) **نقش مکسلمینا** : اس نقش مبارک کو پاس رکھنے سے شفاء امراض، ٹرانسپورٹری و آبی خطرات سے حفاظت، سحر جادو و آسیب، نظر بد سے حفاظت، چوری و آتشی واقعات سے حفاظت، ہر قسم کی انعامی اسکیموں میں جیت ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

Scanned by CamScanner

۷۸۶

۲۰	۱۷۱	۶
۱۰۰	مکسلمینا	۱۵۱
۱۳۱	۸۰	۴۰

(۳) نقش تبیونس : اس نقش مبارک کو پاس رکھنے سے ہر قسم کے خطرناک امراض سے شفاء، مخالفین پر رعب و دبدبہ، محبوب کو اپنے عشق میں فدا و نثار کرنے کے لئے اس نقش سے فیض حاصل کریں۔

وہ نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

۴۴	۳۵۲	۱۳۲
۲۲۰	تبیونس	۳۰۸
۲۶۴	۱۷۶	۸۸

(۴) نقش ازرفطیونس : اس نقش مبارک کو پاس رکھنے سے عزت، شہرت بڑھے گی، لوگ محبت و امن سے پیش آئیں گے، جس شخص کے پاس جائیں، گے کسی مشکل کام کے واسطے وہ کام ہوجائے گا۔

۷۸۶

۳۵	۲۸۳	۱۰۵
۱۷۵	ازرفطیونس	۲۴۸
۲۱۳	۱۴۰	۷۰

(۵) نقش کشافطیونس : اس نقش سے محبوب کو اپنی محبت میں دیوانہ کرنا وہ بھی ایسا دیوانہ کہ ساری زندگی ساتھ نہ چھوڑے، کسی گمشدہ کو فوراً حاضر کرنے، تسخیر خلق، کاروبار میں ترقی کے واسطے یہ نقش اکسیر ہے۔

۷۸۶

۴۴	۳۶۰	۱۳۲
۲۲۰	کشافطیونس	۳۱۶
۲۷۲	۱۷۶	۸۸

(۶) نقش کشفوطط : اس نقش مبارک کا طریقہ بہت آسان ہے۔ دنیا کے کسی بھی مقصد کے حل کرنے کے لئے نقش مبارک کے نیچے مقصد کو لکھ کر دریا میں تین دن تک ڈالتے رہیں، یقینی کامیابی ہوگی۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵	۲۸۴	۱۰۵
۱۷۵	کشفوطط	۲۴۹
۲۱۴	۱۴۰	۷۰

(۷) نقش یوانس بوس : اس نقش مبارک کو دفع جن، دیو، پری، آسیب، نظر بد، بھوت، چڑیل سے نجات کے لئے اکسیر ہے۔ گلے میں باندھنا ہے۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۱۳۱	۴۸
۸۰	یوانس بوس	۱۱۵
۹۹	۶۴	۳۲

(۸) نقش قطمیر : اس نقش سے دشمن کو پریشان کرنا، شیطان کو بھگانا، جن، دیو، پری، آسیب سے نجات، آفات سماوی وارضی سے حفاظت، کبھی دو اشخاص کے درمیان غیر شرعی تعلقات کو ختم کرنے، یہ نقش گندم کی روٹی پر لکھ کر کالے رنگ والے کتے کو کھلا دیں۔ نہایت ہی موثر ہے۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۲۴۳	۸۷
۱۴۵	قطمیر	۲۱۴
۱۸۵	۱۱۶	۸

اصحاب کہف کے تمام تر نقوش کو بوقت ضرورت نیک ساعت میں عرق گلاب وزعفران وعنبر کی رنگ دار سیاہی سے تیار کریں۔ ☆

Scanned by CamScanner

آپ کی تاریخ ولادت

سید ناظر حسین شاہ زنجانی

نویں قسط

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۵، ۱۴ اور ۲۳ / اکتوبر ہے تو

آپ کی خصوصیات: درمیانہ قد، مضبوط جسم، سرخ وسفید رنگ، نہایت مودب و مہذب، کفایت شعار، منصف مزاج، روایات کا سختی سے پابند، سائنٹفک مطالعہ کا دلدادہ۔

آپ کی مالیات: مالیات کے معاملہ میں آپ دوسروں کو نہایت بہترین رائے دے سکتے ہیں، کاش کہ آپ خود اس پر عمل پیرا ہو سکتے۔

آپ کی صحت: آپ کا بدن گٹھیلا ہے لیکن اعصاب کی تکلیف بالعموم آپ کو لاحق رہے گی۔ آپ میں مرض کا مقابلہ کرنے کی قوت بہت زیادہ ہے۔

آپ کے ستارے: آپ پر زہرہ وعطارد کے ملے جلے اثرات حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ: آپ کے لئے تمام رنگوں کے بھڑکدار شیڈ مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے: تمام چمکیلے پتھر آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔ الماس آپ کے لئے خاص طور پر نہایت بہتر ہے۔

آپ کے اہم سال: ۵، ۱۴، ۲۳، ۳۲، ۴۱، ۵۰، ۵۹، ۶۸، ۷۷ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۶، ۱۵ اور ۲۴ / اکتوبر ہے تو

آپ کی خصوصیات: طویل القامت، متناسب الاعضاء، مضبوط جسم، گورا رنگ، سنہری بال، نیلگوں آنکھیں، نہایت خوبصورت اوصاف حمیدہ کا مالک۔

آپ کی مالیات: آپ اگر اپنے مرتب کردہ پروگراموں پر عمل پیرا ہوں تو ناممکن ہے کہ آپ کو مالی منافع حاصل نہ ہوں۔ لہٰذا اپنے اخذ کردہ نتائج پر سختی سے پابند رہا کریں۔

آپ کی صحت: آپ میں چوں کہ مرض سے جلد از جلد صحت حاصل کرنے کی قوت بہت زیادہ ہے۔ لہٰذا آپ شاذ و نادر ہی طویل عرصے کے لئے بیمار ہوں گے۔

آپ کے ستارے: شمس وزہرہ کے ملے جلے اثرات آپ پر بہت زیادہ ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ: سنہری، زرد، نارنجی اور نیلے رنگ کے جملہ ہلکے اور گہرے شیڈ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے: الماس، یاقوت اور فیروزہ آپ کے لئے نہایت مبارک پتھر ہیں۔

آپ کے اہم سال: ۶، ۱۵، ۲۴، ۳۳، ۴۲، ۵۱، ۶۰، ۶۹، ۷۸ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۷، ۱۶ اور ۲۵ / اکتوبر ہے تو

آپ کی خصوصیات: نہایت خوبصورت، گورا رنگ، لمبا چھریرا بدن، نہایت دور اندیش، متوازن عادت والا، جچی تلی باتیں کرنے والا، فنون کا دلدادہ، ادب کا شائق، نرم دل، وقار والا احساس۔

آپ کی مالیات: آپ کی مالیات کبھی یکساں نہ رہیں گی۔ کبھی تو آپ امیر کبیر ہو جائیں گے اور کبھی مفلس وقلاش، لہٰذا اچھے دنوں میں ضرور کچھ نہ کچھ پس انداز کریں کہ برے دن آرام سے کٹیں۔

آپ کی صحت: صحت کے لحاظ سے بھی آپ کو عجیب و غریب حالات کا سامنا کرنا ہوگا۔ مسموم خوراک کے متعلق خاص طور پر احتیاط برتیں۔

آپ کے ستارے: قمر، زہرہ اور نیپچون کے تاثرات

آپ پر بہت زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : سبز، دودھیا، سفید، فاختئی اور نیلے رنگ کے تمام شیڈ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : زبرجد اخضر، درناسفتہ، سنگ قمر اور فیروزہ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۲، ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۱ اور ۶۵ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۸، ۱۷ اور ۲۶ اکتوبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : طویل قد، دوہرا بدن، گورا رنگ، سنہری بال، بڑے بڑے اعضاء، گھمنڈی، جھگڑالو، خودغرض، ظاہری نمود کا شائق، صائب الرائے، آزاد۔

آپ کی مالیات : دولت کے معاملہ میں آپ کچھ اتنے زیادہ خوش قسمت واقع نہیں ہوئے، البتہ کوئی بڑا ورثہ ضرور ہاتھ آئے گا اور اس طرح آپ امیر کبیر بن سکتے ہیں۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت پر آپ کے ذہن کا اثر زیادہ ہے، ذہن اچھا ہے تو صحت بھی اچھی ہے اور اگر ذہن پر کسی قسم کا دباؤ ہے تو آپ علالت محسوس کریں گے۔ مالیخولیا وغیرہ امراض سے محتاط رہیں۔

آپ کے ستارے : آپ پر سیارگان زحل وزہرہ کے اثرات زیادہ ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : سیاہی مائل، نیلا رنگ اور نیلے رنگ کے دیگر شیڈ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : دُر اسود، الماس اسود اور دوسرے تاریک رنگوں کے پتھر آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۸، ۱۷، ۲۶، ۳۵، ۴۴، ۵۳، ۶۲، ۷۱ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۹، ۱۸ اور ۲۷ اکتوبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : طویل القامت، متناسب الاعضاء، چہرے کے نقوش طولانی، سرخ و سپید رنگ، خوشامد پسند، گھمنڈی، خوداعتماد، بڑیں ہانکنے والا، خوش مزاج۔

آپ کی مالیات : اگر سطحی نظر سے دیکھا جائے تو مالی لحاظ سے آپ ایک کامیاب انسان ہیں۔ آپ کو ذمہ داری اور حکومت کے مراتب حاصل ہوں گے لیکن بہت تھوڑے عرصہ کے لئے تو آپ اپنی تیزی طبع پر قابو رکھیں۔ مالیات آپ کا قدم چومیں گی۔

آپ کی صحت : بچپن میں آپ کا جسم پتلا، دبلا تھا لیکن ۲۸ سال بعد جسم میں تندرستی وتوانائی بڑھ جائے گی۔ آپ کو بخار، سوءہضمی اور حرارت الدم سے پھوڑے پھنسیوں کی شکایت عام رہے گی۔

آپ کے ستارے : زہرہ ومریخ کے اثرات آپ پر زیادہ ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : قرمزی، سرخ اور گلابی رنگ اور نیلے رنگ کے تمام شیڈ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : یاقوت سرخ، تامڑا، الماس، مرجان اور فیروزہ آپ کے لئے نہایت مبارک اور قیمتی پتھر ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۹، ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۵۴ اور ۷۲ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

چھینک کے اثرات

حضرت امام جعفر صادقؓ نے چھینک کے متعلق فرمایا: ’’زیادہ چھینک انسان کو پانچ چیزوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ پہلی جذام، دوسری وہ بدبو جو انسان کے منہ اور سانس میں پیدا ہوتی ہے۔ تیسری آنکھ میں پانی اترنے سے محفوظ رکھتی ہے۔ چوتھی ناک کی رگوں کو نرم کرتی ہے۔ پانچوں آنکھ میں بال نکلنے سے روکتی ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ بیماری کے علاوہ چھینک آنے سے وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یاشُکْراً لِلّٰہِ کہے۔

مندرجہ بالا حقیقت تک سائنسی دنیا کی ابھی تک رسائی نہیں ہوئی ہے چوں کہ ان علمی حقائق کا سلسلہ پیغمبر اسلام اور خداوند عالم کی ذات تک منتہی ہوتا ہے لہٰذا باایمان قلوب میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہوسکتی ممکن ہے کہ آئندہ زمانے میں سائنسی تحقیقات اس حقیقت کا بھی انکشاف کردیں۔

Scanned by CamScanner

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

تین مہینے کی لگا تار چھٹی کے بعد جب میں اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہوا تو میں اتنا نہیں لرز رہا تھا جتنا ہمیشہ ہاشمی صاحب کو دیکھ کر کانپ جایا کرتا تھا، کیونکہ اس وقت میری جیب میں استعفیٰ پڑا ہوا تھا اور میں یہ موڈ بنا چکا تھا کہ اگر انہوں نے مجھے کچھ بھی اُلٹا سیدھا کہا تو میں پٹاخ سے اپنا استعفیٰ پیش کردوں گا۔ جس وقت میں دفتر پہنچا ہاشمی صاحب اپنے آفس میں موجود تھے اور حسب عادت کسی کو اپنی نصیحتیں پلا رہے تھے۔ میں بغیر اجازت کے اندر داخل ہوگیا تو انہوں نے اُن صاحب کو واپس ہوجانے کا اشارہ کیا اور مجھ سے کہا، بیٹھ جاؤ۔

لہجے میں وہی کھرّا پن تھا، جوان کا طرّہ ٔ امتیاز ہے۔

میں نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا، کیسے ہیں آپ؟

ٹھیک ہی ہوں ''انہوں نے کہا'' تم بتاؤ تم کیسے ہو؟

آپ کی دعائیں ہیں، اللہ آپ کا سایہ میرے سَر پر رکھے تو پھر مجھے کس بات کی کمی ہے، میں نے ان کی تعریف پوری ایمانداری سے کی لیکن انہوں نے پھر بھی مجھے شک کی نظروں سے دیکھا، لیکن وہ کچھ مسکرائے بھی، وہ مجھے ہمیشہ سے پرلے درجے کا بے وقوف سمجھتے ہیں اور کبھی میری عقل پر ایمان لانے کی غلطی نہیں کرتے۔

میں نے کہا، آپ یقین کریں کہ آپ مجھے بہت یاد آئے، آپ جیسے کیسے بھی ہیں آپ ہمارے بڑے ہیں، آپ سے بچھڑ کر یہ اندازہ ہوا کہ بڑوں کا وجود اللہ کی کتنی بڑی نعمت ہے۔؟ اللہ آپ کو تاقیامت سلامت رکھے۔

انہوں نے مجھے معنیٰ خیز نگاہوں سے دیکھا، لیکن بولے کچھ نہیں۔

میں بولا، کیا آپ کو میرا یقین نہیں آیا؟

کبھی کبھی دل چاہتا ہے کہ میں تمہارا یقین کروں، لیکن اندر سے ایک آواز آتی ہے کہ تم جھوٹ بول رہے ہو۔

صاحب، یہ سوءِ ظنی ہے، کیا آپ کو نہیں معلوم کہ یہ گناہ ہے، میں تو جب سوفی صد جھوٹ بولتا ہوں تو اللہ کے سبھی بندے میرا یقین کرتے ہیں، لیکن میری بدنصیبی یہ ہے کہ میں جب آپ سے سو فیصد سچ بولتا ہوں تو آپ میرا یقین نہیں کرتے، اس لئے میں نے فیصلہ یہ کیا ہے کہ میں آپ سے خلع لیلوں اور یہ قصہ تعلقات تمام کردوں، اس بار تو مجھے حیرت ہوگئی وہ میرا یہ جملہ سن کر مسکرائے اور مجھے اس طرح گھورتے رہے جیسے میں بالوشاہی ہوں اور وہ مجھے نگل لینے کا ارادہ کررہے ہوں۔

اور پیارے قارئین آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں تو بہت ہی مکار قسم کا انسان ہوں، میں نے اداکاری کا سہارا لیتے ہوئے اپنے چہرے پر غم اور درد کی بساط بچھاتے ہوئے کہا۔

آپ کے اس رویہ سے بہت دُکھ ہوتا ہے، کئی بار تو ہمالیہ پہاڑ سے کود کر خودکشی کرنے کا پروگرام بھی بنایا، لیکن پھر خیال ہوا کہ میرا یہ خونِ ناحق آپ کی گردن پر رہے گا اور بروز محشر آپ کو تاوان دینا پڑے گا، اس لئے پروگرام ملتوی کرنا پڑا، آپ کیا سمجھیں گے کہ میں آپ کو کتنا چاہتا ہوں اور آپ کو اللہ کے عذاب سے بچانے کی کتنی کوشش کرتا ہوں۔

زہے نصیب، میرا یہ ڈائیلاک سن کر وہ صرف ہونٹوں ہی سے نہیں بلکہ اپنی آنکھوں سے بھی مسکرائے، اور انہوں نے کہا۔

باتیں تو بہت بنالیتے ہو، لیکن اگر تمہاری باتوں کی طرح تمہارا عمل بھی اچھا ہوتا تو پھر بات ہی کیا تھی۔

آخر مجھ سے آپ ناراض کیوں رہتے ہیں۔؟ للہ مجھے اتنا تو بتادیجئے، آپ کو مجھ پر رحم کیوں نہیں آتا۔'' میں رونے کی ایکٹنگ کرتے

Scanned by CamScanner

ہوئے بولا۔''

کیسے یقین کروں ''انہوں نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا'' میرے دفتر میں واحد تم وہ انسان ہو جو کبھی وقت پر نہیں آتے، پھر طرّہ یہ کہ سب سے بعد میں آتے ہو اور سب سے پہلے چلے جاتے ہو۔

ہاشمی صاحب! مشکل تو یہی ہے کہ آپ گھڑی کو دیکھتے ہیں، آپ کی نظر کسی کی محنت اور خلوص تک نہیں پہنچتی، میں ایک گھنٹے میں وہ کام نمٹالیتا ہوں جو دوسرے ملازمین چار گھنٹے میں بھی نہیں کرپاتے۔

برخوردار۔'' وہ تنک کر بولے'' ملازمت میں وقت کی پابندی بھی ضروری ہے اور جب سے تم نے ظہر کی نماز جماعت سے پڑھنی شروع کی ہے تو ایک گھنٹے کے لئے غائب ہوجاتے ہو۔

صاحب، آپ بھول رہے ہیں ایک دن آپ ہی نے کہا تھا کہ نماز میں خشوع خضوع پیدا کرنے کے لئے نماز سے پہلے مسجد میں پہنچ جانا چاہئے، آپ کی اس بات کا میری روح پر بہت اثر ہوا اور اسی دن سے میں نے یہ فیصلہ کرلیا کہ اذان سے پہلے ہی مسجد میں پہنچ جاؤں گا۔

لیکن تم تو نماز ہونے کے بعد بھی آدھے گھنٹے تک غیر حاضر رہتے ہو۔

کیا کروں آپ کی تابڑ توڑ نصیحتوں کی وجہ سے مسجد سے اتنا لگاؤ ہوگیا ہے کہ نماز کے بعد بھی وہاں سے اُٹھنے کو دل نہیں چاہتا اور اگر آپ کو یہ برالگتا ہے تو میں کل سے نماز ہی چھوڑ دوں گا، اللہ میاں سے آپ نمٹ لینا۔

فضول کی باتیں کرتے ہو، میں تمہیں نماز سے نہیں روک رہا ہوں، ظہر کی نماز کے لئے ایک گھنٹے تک غیر حاضر رہنا غلط ہے اور اپنی ذمہ داری سے پیچھا چھڑانے کے مترادف ہے، کیا یہ نہیں ہوسکتا کہ دوسرے نمازیوں کی طرح جماعت سے دس منٹ پہلے جاؤ اور نماز ہوجانے کے دس منٹ بعد آجاؤ۔

صاحب، کوشش کروں گا اور اپنے اس دل کو سمجھاؤں گا جسے مسجد سے عشق ہوتا جارہا ہے۔

کیا مسجد سے عشق صرف ظہر کی نماز میں ہوتا ہے۔''انہوں نے اپنا لہجہ بدلا'' بانو بتارہی تھی کہ عشاء کی نماز تو تم پانچ منٹ میں پڑھ کر آجاتے ہو، جب کہ عشاء کی نماز تو لمبی ہوتی ہے، اگر تمہیں مسجدوں سے عشق ہوگیا ہے تو پھر اس کا اظہار تم ظہر کی نماز ہی میں کیوں کرتے ہو۔؟

صاحب، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں ہمیشہ ہی سے دن کے عشق کا قائل ہوں، میں نے راتوں میں عشق کرنے کی کبھی غلطی نہیں کی اور عشاء کی نماز تو رات کو پڑھی جاتی ہے۔

بہت ہی نکمّے قسم کے انسان ہو، چت بھی اپنی رکھتے ہو اور پٹ بھی اپنی۔ یہ کہتے ہوئے ان کا چہرے پر سسپنس بکھرا ہوا تھا، سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ ان کا موڈ خوش گوار تھا یا بدگوار، ابھی میں غور ہی کررہا تھا کہ انہوں نے ایک سوال اور کرڈالا، اچھا یہ بتاؤ کہ یہ تبلیغی جماعت میں چلّہ دینے کی کیا ضرورت پڑگئی تھی۔؟

صاحب، یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم دعوت کے کام سے جڑیں، محنت کریں اور اللہ کے دین کو سارے عالم میں پھیلائیں، ہر طرف آفتیں برس رہی ہیں اور لوگ دن بہ دن گمراہ ہورہے ہیں، اگر ہمیں اب بھی امت کی فکر نہیں ہوگی تو آخر کب ہوگی۔

اس کام کو اللہ کے بہت سے بندے کررہے ہیں، تمہیں چلّے میں نکلنے کی کیا ضرورت تھی۔؟

صاحب! میں کیا کرتا، روزانہ جماعت کے لوگ گھر کی کُنڈیاں بجاتے تھے اور کھلم کھلا تشکیل کررہے تھے کہ چلو اللہ کے دین کے لئے وقت نکالو، میں نے لاکھ سمجھایا کہ میں ملازم ہوں، میرے سَر بہت پتھر دل انسان ہیں، ویری سوری، ہاشمی صاحب، میں معافی چاہوں گا، یہ کمبخت زبان اپنے قابو میں نہیں رہتی، دراصل میں نے جماعت والوں سے کہا کہ میں جہاں کام کرتا ہوں وہ بہت اصول پرست قسم کے انسان ہیں، وہ مجھے چالیس دن کی چھٹی نہیں دیں گے، مجھے تین دن کے لئے کہیں بھی لے جاؤ، لیکن ۴۰ دن کا اصرار نہ کرو، مجھے ملازمت سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔

پھر انہوں نے کیا کہا'' وہ میری باتوں میں دلچسپی لے رہے تھے۔''

ان میں ایک بہت ہی فلسفی قسم کا انسان تھا وہ بولا، بھائی جب موت گھر پہ دستک دے گی تب کیا کروگے، کیا جب بھی اپنے مالک سے پوچھوگے کہ میرا ابلاوا آگیا ہے، میں جاؤں یا نہ جاؤں؟ اس وقت تم کیا کروگے۔؟

صاحب، اس طرح کی پختہ دلیلوں کی وجہ سے مجھے ہتھیار ڈالنے پڑے پھر صاحب دوسری بات یہ ہے یہ جماعت والے اتنی پابندی کے ساتھ بار بار میرے گھر کی کنڈی بجارہے تھے کہ میرے پڑوسیوں کو یہ

Scanned by CamScanner

شبہ ہوا کہ شاید میں نے ان سے کچھ قرض لے رکھا ہے اور میں ادا نہیں کر پا رہا ہوں، اب ان لوگوں سے پیچھا چھڑانے کا ایک ہی راستہ تھا کہ میں اپنا نام لکھوا دوں اور انہیں خوش کر دوں۔

گویا کہ تم نے جماعت والوں کو خوش کرنے کے لئے حامی بھر لی۔

''وہ بولے'' اللہ کو خوش کرنے کے لئے نہیں۔

ہاشمی صاحب، آپ تو بال کی کھال نکالتے ہیں، کیا آپ نے نہیں سنا کہ یہ جماعت والے تو اللہ میاں کی پولیس سمجھے جاتے ہیں، جب پولیس والے خوش تو اللہ میاں بھی خوش، اللہ میاں کو الگ سے خوش کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

جماعت میں جا کر کیا ہوا۔؟

''انہوں نے ایک سوال اور کر ڈالا''

بہت مزہ آیا، میں تو پکا واعظ بن گیا تھا، ایسی ایسی تقریریں کیں کہ دینی مدرسوں کے شیخ الحدیث بھی میرے سامنے پانی بھرتے نظر آئے، میں نے کئی بار جوش میں یہ تک کہہ دیا کہ بس یہی جماعت صحابہ کرام کے نقش قدم پر چل رہی ہے باقی سب دنیاداری میں مبتلا ہیں، ایک دن میں نے یہ تک بول دیا تھا کہ ہماری جماعت واحد وہ جماعت ہے جو مولویوں کی طرح چندہ نہیں کرتی اور شاعروں کی طرح کسی چندہ کی فکر میں نہیں رہتی، اسے اس دنیا سے کچھ نہیں لینا یہ زمین سے نیچے کی باتیں کرتی ہے یا پھر آسمان سے اوپر کی، میں نے کئی بار کہا، مولوی، مفتی، مہتمم اور شیخ الحدیث بننے سے پہلے داعی بنو اور دین پر محنت کرو، میں نے لوگوں کو سمجھایا کہ مرنے کے بعد یہ کرتے یہ ٹوپیاں اور یہ داڑھیاں کام نہیں آئیں گی، محنت کام آئے گی اور میں نے کہا کہ صرف یہ نمازیں بھی کچھ نہیں کام آئیں گی یہ تو منہ پر ماردی جائیں گی، اگر ہم نے دین کے لئے وقت نہیں نکالا، اللہ کی قسم میں نے تو تشکیل کے دوران کئی لوگوں کا گریبان تک پکڑ لیا اور کہا، کب ڈرو گے اللہ سے، کیا جب، جب قیامت اپنے پیروں سے چل کر تمہارے گھر میں آجائے گی، ابھی فوراً نام لکھواؤ اور چل پڑو اللہ کے راستے میں، یہی اصل جہاد ہے، ہاشمی صاحب یقین کریں کہ دوران کارکردگی ان مولویوں نے بہت پریشان کیا، ان پر ہماری کوئی دلیل کام نہیں کرتی تھی، قرآن کی قسم اگر یہ مولوی سدھر جائیں تو ساری دنیا سدھر جائے گی

بمشکل تمام ایک مولوی پر میں اور میری تشکیل اثر انداز ہوئی باقی سب پتلی گلی سے نکل گئے۔

مجھے یقین نہیں آتا کہ تم نے ۴۰ دن تک جھوٹ بولے بغیر کیسے گزار دی؟

ہاشمی صاحب، آپ سے کیا پردہ، جھوٹ تو میں نے وہاں بھی خوب بولے لیکن ایسے کہ ایک دفعہ کو کراماً کاتبین بھی خوش ہو گئے ہوں گے۔

کیا مطلب؟

مطلب یہ کہ ایک دن میں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ایک بار ہماری جماعت امریکہ گئی تھی، پھر ہم نے پادریوں کے سامنے دعوت حق پیش کی، انہیں اپنی جماعت کے اصول سمجھائے، انہیں بتایا کہ جہنم بیتابی کے ساتھ ان کا انتظار کر رہی ہے، اگر جہنم کے شعلوں سے بچنا ہے تو آؤ ہمارے ساتھ، پادریوں نے کہا ہم آتو جائیں، لیکن ہمارے بیوی بچوں کا کیا ہوگا، میں نے کہا کہ تم اللہ کے دین کے لئے نکل رہے ہو، اللہ ان کی حفاظت کرے گا، بس یہ سن کر ہزاروں پادریوں نے گھروں سے نکلنے کی ٹھان لی اور اسی وقت مشرف بہ اسلام ہو گئے، ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ جھوٹ تھا، میں تو کبھی خواب میں بھی امریکہ نہیں گیا، لیکن اس طرح کے جھوٹ سے یہ فائدہ ہوا کہ میرے سامنے بیٹھے ہوئے کئی نوجوانوں نے اسی وقت اپنا نام لکھوا دیا اور اللہ کے فضل سے وہ سب جماعت کے ساتھی بن گئے۔ ہاشمی صاحب آپ ایمانداری سے بتائیں کہ کیا اس طرح کے جھوٹ پر پکڑ ہو سکتی ہے جو اللہ کے دین کو پھیلانے کے لئے ہم بولے چلے جا رہے تھے۔؟

وہ کچھ نہیں بولے، وہ مجھے اس طرح گھورتے رہے جیسے میں اس دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہوں، پھر انہوں نے ایک آہ بھرتے ہوئے کہا۔

حضرت مولانا الیاس رحمۃ اللہ علیہ نے کتنے اخلاص کے ساتھ اس جماعت کی بنیاد رکھی تھی، اب تم جیسے غیر ذمہ دار لوگوں نے اس جماعت کی بنیادوں کو کتنا نقصان پہنچایا ہے کہ اللہ کی پناہ۔

حضرت! نقصان کہاں ہوا، ہم تو پچاسوں لوگوں کو چلّے کے لئے تیار کر کے آرہے ہیں، انشاء اللہ دیوبند سے اگلی جماعت جو چھتہ مسجد سے نکلے گی پچاس افراد پر مشتمل ہوگی۔

عزیزم! تم نے کیا یہ شعر نہیں سنا۔

قافلہ چاہے مختصر ہوجائے
کوئی رہزن نہ ہم سفر ہوجائے

اگر تم جیسے مکار اور دغاباز لوگ بھی جماعتوں میں نکلتے رہے تو ایک دن یہ جماعت اس منزل تک پہنچ جائے گی جہاں پہنچ کر دنیا اور آخرت کے خسارے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں لگے گا، خیر چھوڑو اور اب تم یہ بتاؤ کہ تمہارے آنے کا پروگرام کیا ہے۔؟

صاحب! اگر آپ نے میری تنخواہ نہیں بڑھائی، تو میں پوری عمر جماعت میں لگادوں گا، دین تو پھیلے ہی گا اچھے اچھے کھانے دعوتوں میں کھانے کو ملیں گے، گھر میں مسور کی دال کے سوا کیا رکھا ہے۔؟

دل تو چاہتا ہے کہ میں تمہیں گیٹ آؤٹ کردوں، لیکن کیا کروں، اس کائنات میں اذان بت کدہ لکھنے کے لئے مجھے تم جیسا کوئی دوسرا الپاٹی ہاتھ نہیں لگے گا۔

اسی لئے'' میں نے ان کی بات کاٹتے ہوئے کہا'' مجبوری کا نام مہاتما گاندھی۔

جاؤ، میں نے تمہاری تنخواہ میں ایک دم دوہزار روپے کا اضافہ کردیا ہے، لیکن اس بات کا خیال رہے کہ بروقت حاضر ہوجایا کرنا اور ظہر کی نماز دوسرے مسلمانوں کی طرح پندرہ منٹ میں پڑھ کر آجایا کرنا، نماز کے نام پر اپنی ڈیوٹی میں خیانت کرنے کی ضرورت نہیں، ورنہ تنخواہ کاٹوں گا۔

میں نے اُن سے وعدہ کیا کہ میں اپنے فرض منصبی کو پوری ذمہ داری پر ادا کروں گا اور انشاء اللہ مہینے کی پہلی تاریخ پر آپ کا شکریہ ادا کروں گا۔

شکریہ ابھی ادا نہیں کروگے۔؟ انہوں نے پوچھا۔

حضور! جب بڑھی ہوئی تنخواہ ہاتھوں میں آئے گی شکریہ ادا کرنے کا مزہ تو جب ہی آئے گا، میں یہ کہہ کر ان کے کمرے سے نکل گیا اور شام کو جب گھر آیا تو بانو پریشان سی تھی، مجھے دیکھ کر بولی، خیریت تو ہے نا۔؟

کیوں؟ کیا میں شہر میں فساد مچانے گیا تھا۔؟

مجھے ڈر لگ رہا تھا کہ آج تمہاری بھائی صاحب سے بحث نہ ہوجائے۔

بیگم دیکھو۔'' میں نے اپنی جیب سے استعفیٰ نکال کر اُسے دکھاتے ہوئے کہا'' آج تو میں اپنا استعفیٰ لے کر گیا تھا کہ اگر ہاشمی صاحب نے کوئی بھی فالتو بات کی تو میں آج اپنا اگلا پچھلا حساب برابر کرلوں گا اور ایسی ایسی بے نقطے والی باتیں، انہیں سناؤں گا کہ انہیں چھٹی کا دودھ یاد آجائے گا۔

توبہ ہے، کیسی باتیں کرتے ہو۔

کیسی باتیں کرتا ہوں، یہ میری باتوں ہی کا فیض ہے کہ تم اتنی اچھی زندگی گزار رہی ہو۔

لن ترانیاں چھوڑو، یہ بتاؤ کہ ہوا کیا، بھائی صاحب نے غصہ تو نہیں کیا۔

اجی غصہ کیسے کرتے، وظیفہ پڑھتے ہوئے گیا تھا، جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو، انہوں نے کچھ اُلٹے سیدھے سوالات تو کئے تھے، لیکن میں نے ایسے جچے تُلے جواب دیئے کہ ان کے ہاتھوں کی فاختائیں اُڑ گئیں اور بیگم تمہاری قسم وہ اس طرح مسکرار ہے تھے جیسے دولہا بن کر مسکرائے ہوں گے۔

تمہاری چلّہ کشی کے بارے میں انہوں نے کیا کہا۔؟

وہی جو ہمیشہ کہتے ہیں تم بہت غیر ذمہ دار ہو، تم ڈیوٹی پر وقت پر نہیں آتے، تمہیں چلّے میں جانے کی کیا ضرورت وغیرہ وغیرہ۔

آپ چپ رہے۔؟

بیگم! کیا بات کررہی ہو، میں چپ رہ سکتا ہوں، میں تو مرنے کے بعد بھی چپ نہیں رہ سکتا، وہ بولتے رہے میں بھی برابر بولتا رہا اور میں نے یہ ثابت کردیا کہ اس وقت جماعت میں وقت لگانا میرے لئے نہایت ضروری تھا اور دیکھو بانو جماعت میں جانے سے اتنا تو فائدہ ہو بھی گیا کہ انہوں نے میری تنخواہ میں دن دہاڑے دوہزار روپے کا اضافہ کردیا۔

سچ ہے۔؟

تو کیا تمہارے بھائی صاحب تنخواہ میں جھوٹ موٹ بھی اضافہ کرسکتے ہیں۔؟ میرے باپ کے اللہ تعالیٰ یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا، مجھے پھر جانا پڑے گا۔

آپ بھی کیا چیز ہیں۔'' بانو بولی'' میرے منہ سے تو ایسے ہی نکل گیا، بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ بھائی صاحب نے تمہیں بہکانے کے لئے تنخواہ بڑھائی ہے، جب کہا ہے تو سچ مچ ہی بڑھائی ہوگی، آپ کو مبارک ہو، اب تو آپ یہ وعدہ کریں کہ پہلی بار جو بڑھے ہوئے پیسے ملیں گے وہ سب میرے، ابھی ہم میاں بیوی کی نوک جھونک اور بھی چلتی کہ اچانک صوفی

Scanned by CamScanner

طمطراق آگئے اور انہوں نے بیٹھک میں بیٹھتے ہوئے کہا کہ یار ہم تو ایک مصیبت کا شکار ہوگئے ہیں اور اس وقت تمہاری مدد کی بہت ضرورت ہے۔

میں بولا خیریت تو ہے، آخر ہوا کیا، انہوں نے تفصیل میرے سامنے رکھی کہ ان کے نواسے کو کسی ہندو لڑکی سے محبت ہوگئی ہے اور وہ لڑکی مسلمان ہونے کے لئے تیار ہے، اب تم بتاؤ کہ اس بیل کو کیسے منڈھے چڑھانا ہے۔

میں نے کہا، میری طرف سے معذرت ہے میں اس طرح کے کام میں آپ کی مدد نہیں کرسکتا، میں آپ کے نواسوں سے بہت اچھی طرح واقف ہوں، وہ خود پوری طرح مسلمان نہیں ہیں، وہ کسی کو کیا مسلمان کریں گے۔

فرضی صاحب، وہ تو میں بھی جانتا ہوں کہ میری بیٹی کے گھر کا ماحول خالص مغربی قسم کا ہے، نماز روزے سے کافی دور ہیں اور بھی بہت خرابیوں میں مبتلا ہیں۔

تو پھر یہ کہنا کہ ہم اس لئے ہندو لڑکی سے شادی کررہے ہیں تاکہ اس کو مسلمان کر کے اللہ کی خوشنودی حاصل کرسکیں، قطعاً غلط ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے کے برابر ہے، جو بہت بڑا گناہ ہے۔

جانتا ہوں، لیکن فرضی صاحب اگر اس وقت آپ نے ہماری مدد نہیں کی تو ہم کسی آفت کا شکار ہوجائیں گے، کیونکہ میرا نواسہ کہہ چکا ہے کہ اگر تم لوگ ہماری شادی نہیں کروگے تو ہم گھر سے بھاگ جائیں گے۔

خیر میں اس بارے میں سوچوں گا اور دو چار دن کے بعد جواب دوں گا۔

فرضی صاحب، براہ مہربانی جلدی کیجئے اور ہم پر رحم کیجئے۔

میں نے ان سے کہا، وعدہ نہیں کرتا، لیکن پھر بھی میں آپ کے گھر آؤں گا، آپ کے نواسے سے اور اس لڑکی سے روبرو بات کر کے ہی کوئی فیصلہ لوں گا۔

صوفی طمطراق کے جانے کے بعد میں گھر میں پہنچا تو میری حیرت کی انتہا نہیں رہی، اندر تو حسن الہاشمی تشریف فرما تھے اور بانو سے باتیں کررہے تھے اور بہت ہی خوشگوار موڈ میں تھے اور بات بات پر اپنی عادت کے خلاف ہنس رہے تھے۔ میں نے علیک سلیک کے بعد کہا، حضرت کسی تھانے دار کو ہنستا ہوا دیکھ کر بھی اتنی خوشی نہیں ہوتی جتنی خوشی آپ کو ہنستے ہوئے دیکھ کر ہوتی ہے۔

کیسی باتیں کرتے ہو۔'' بانو نے ٹانگ اڑائی۔''

آپ کو اپنے غریب خانہ میں دیکھ کر بہت مسرت ہوئی، کاش آپ پھر غریبوں کے گھر میں برابر آتے رہیں۔ ''میں نے خود پر سنجیدگی طاری کرتے ہوئے کہا۔''

انہوں نے اپنی جیب سے لفافہ نکالتے ہوئے کہا، میں نے رمضان ہی میں تمہاری تنخواہ بڑھانے کا ارادہ کرلیا تھا، اس لئے گزشتہ ۳ ماہ کے چھ ہزار روپے ہیں، پہنچانے آیا ہوں۔

اب تو خوش ہو۔؟

اب تو میں سر کے بل کھڑے ہوکر آپ کا شکریہ ادا کروں گا اور صرف بت کدے ہی میں نہیں اگر گرذوارے میں بھی اذان دینے کے لئے کہیں گے تو اذان دینے سے باز نہیں آؤں گا۔

اور ہاں ایک بات عرض کرنی تھی۔ ''انہوں نے میری طرف مخاطب ہوکر کہا۔'' دیکھو میں حج کی سعادت حاصل کرنے کے لئے جارہا ہوں، میرے پیچھے میں تمہیں اپنی ڈیوٹی پوری سنجیدگی کے ساتھ ادا کرنی ہے، میں آنے کے بعد کوئی شکایت نہ سنوں تو اچھا ہے۔

حضور! یہ جو آپ سنجیدگی کی قید لگادیتے ہیں بس یہی مجھے بری لگتی ہے، عالی جناب اگر میں سنجیدہ ہوگیا تو اس کا نقصان سراسر آپ ہی کو ہوگا، اگر میں سنجیدہ ہوگیا تو میں بت کدے میں اذان دینے کے قابل ہی کہاں رہوں گا، میں تو سنجیدہ ہونے کے بعد اچھا خاصا لال بجھکڑ ہی ہوجاؤں گا۔

میرا مقصد یہ ہے کہ تم اپنی کرسی پر بیٹھ کر جوگپا سٹنگ کرتے ہو اور ملازمین کو لطیفے اور چٹکلے سنا سنا کر ان کے کام میں خلل ڈالتے ہو یہ اچھا نہیں ہے۔

آپ یقین کریں، اب ایسا نہیں ہوگا، ابھی تو میں تازہ تازہ چلّہ دے کر آیا ہوں، ابھی تو میں خدا کو حاضر وناظر جانتے ہوئے اتنا سنجیدہ ہوں کہ خواب میں بھی کسی کو لطیفے سنانے کی غلطی نہیں کرسکتا۔

ہاشمی صاحب نے بانو کی طرف مسکرا کر دیکھا اور بولے۔

بہرحال اگر کوئی شکایت نہیں ملی تو آنے کے بعد تمہیں خوش کردوں گا وہ مجھ سے عہد وپیان لے کر چلے گئے اور اس کے بعد بانو مجھ

Scanned by CamScanner

سے کہنے لگی دیکھ لیا ہمارے بھائی صاحب کتنے اچھے ہیں، ایک آپ ہیں کہ ہمیشہ ان سے بدگمان رہتے ہیں۔

بانو تمہاری تو یہ حالت ہے کہ سب کو اچھا سمجھتی ہو، لیکن میری اچھائیوں پر تمہاری نظر نہیں جاتی، انہوں نے میری تنخواہ بڑھا کر کوئی احسان نہیں کیا ہے، وہ کہہ چکے ہیں کہ اذان بت کدہ لکھوانے کے لئے انہیں کوئی دوسرا شخص میسر نہیں آسکتا، وہ میرے چلّے میں جانے سے ڈر گئے تھے کہ اگر میں نے پھر کوئی چھلانگ لگادی تو انہیں میرے پرانے مضامین چھاپ چھاپ کر قارئین کو مطمئن کرنا پڑے گا۔

ناشکری کرتے ہو، کچھ بھی ہو انہوں نے آپ کی تنخواہ بڑھا کر اور گزشتہ ۳ ماہ کی تنخواہ آپ کو دے کر ہم پر اور ہمارے بچوں پر عنایت کی ہے۔

کسی کی اتنی تعریف مت کیا کرو، ہمارے تمہارے نکاح میں خلل پیدا ہوسکتا ہے۔

لاحول ولاقوۃ، آپ کیسی بے ہودہ باتیں کرتی ہیں، وہ ہمارے باپ کی جگہ ہیں۔ بانو نے جھلا کر کہا، آپ کی تو سوچ ہی نرالی ہے۔

موڈ مت خراب کرو، آج چھ ہزار روپے بارش کی طرح برسے ہیں، دہلی وغیرہ کا پروگرام بنالو، اس زندگی میں کچھ انجوائے بھی کرنا چاہئے۔

ہاں، بچے بھی کئی بار کہہ چکے ہیں کہ کہیں تفریح کو چلو۔

اگر اس سفر میں ہم ہنی مون کی نیت کرلیں تو کیسا رہے گا۔؟ ایک پنتھ دو کاج ہوجائیں گے۔

اب آپ بوڑھے ہوگئے ہیں، خدا کے لئے اب سنجیدہ ہوجائیں۔

جس دن میں پوری طرح سنجیدہ ہوگیا تو تم میرے جیتے جی بیوہ ہوجاؤ گی، بھول گئیں دو سال پہلے مجھ پر نیکی کا دورہ پڑ گیا تھا، ہر وقت مصلے پر بیٹھنے کو دل چاہتا تھا اس وقت تم کتنی پریشان ہوگئی تھیں، تمہیں یہ اندیشہ پیدا ہوگیا تھا کہ اگر میں سچ مچ کا پرہیزگار بن گیا تو شاید میں تمہارے حقوق ادا کرنے کے قابل ہی نہیں رہوں گا۔

مجھے تو کوئی پریشانی نہیں ہوئی تھی، میں تو ہر وقت یہ دعا کرتی ہوں کہ اللہ تمہیں پوری طرح پرہیزگار بنادے اور میں تو یہ سمجھتی ہوں کہ جو لوگ پوری طرح پرہیزگار ہوتے ہیں تو وہ تو بیوی بچوں کے حقوق پوری طرح ادا کرتے ہیں۔

ٹھیک ہے، پوری طرح پرہیزگار بننے کے لئے ایک چلّہ مجھے اور دینا پڑے گا، اس کے بعد جب میں واپس آؤں گا تو تم انشاء اللہ مجھے پہچان نہیں سکو گی، ایسی شکل وصورت بنا کر گھر میں آؤں گا، تو تم ڈر جاؤ گی کہ شاید امام ابوحنیفہ گھر میں داخل ہوگئے ہیں۔

خیر کچھ بھی سہی، بانو نے مکھن لگاتے ہوئے کہا، ہیں آپ ایک اچھے شوہر۔

دیکھا میرے پیارے قارئین، یہ عورتیں کس طرح مردوں کا بیوقوف بناتی ہیں، کیا آپ ان کے قول وفعل پر مطمئن ہیں۔؟ اس کا جواب محفوظ رکھئے اگلی کسی ملاقات میں مجھے تھمادیجئے، خدا حافظ۔ (یار زندہ صحبت باقی)

معائنہ

مریض: ڈاکٹر صاحب، اگلے ہفتے میری شادی ہورہی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ شادی سے پہلے اپنے دماغ کا معائنہ کرالوں۔

ڈاکٹر: یہ معائنہ شادی کے بعد کیا جاتا ہے، ازراہ کرم آپ چھ مہینے بعد تشریف لائیں۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی **"فولاد اعظم"** استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیہ سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُراثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی۔ فی گولی -/17 روپئے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔ موبائل: 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند

Scanned by CamScanner

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

قسط نمبر: ۱۱۶

فلستی لشکر کی حدود میں عزازیل، عارب، بیوسا اور نبیطہ ایک بہت بڑی چٹان کے پاس بیٹھے گفتگو کررہے تھے کہ عزازیل اچانک خاموش ہوگیا اور اس پر ایسی کیفیت طاری ہوگئی جیسے وہ ہمہ تن گوش ہوکر کسی کو سننے کی کوشش کررہا ہو، اس کے چہرے پر عجیب طرح کے تاثرات پھیل رہے تھے، پھر اچانک عزازیل بولا، ”رفیقان من، سنبھلو! یوناف اور قرطیسہ اس وادیٔ ایلہ کی ایک جنوبی چٹان پر نمودار ہوئے ہیں۔ ابھی ابھی میرے ایک کارکن نے مجھے یہ اطلاع دی ہے، یوناف کا ارادہ اس جنگ میں شامل ہوکر جالوت کا مقابلہ کرنا ہے۔“

”میرے عزیزو! اگر وہ اس مقابلے میں کود پڑا تو لمحوں کے اندر وہ جالوت کا خاتمہ کرکے رکھ دے گا کیونکہ یوناف اور جالوت کا تناسب ایسا ہے جیسے آندھی اور بگولہ۔ لہٰذا آؤ اور یوناف اور قرطیسہ کی راہ روک دیں۔ قرطیسہ اگر افریقہ میں مجھے جُل دے کر میرے ہاتھوں بچ نکلی تھی تو آج وہ ایسا نہ کرسکے گی، آج جہاں ہم یوناف کو اپنے حدود سے تجاوز کرنے کی سزا دیں گے، وہاں قرطیسہ کا بھی ہمیشہ کے لئے خاتمہ کرکے رکھ دیں گے ورنہ اس میدان میں اگر یوناف داخل ہوکر جالوت کو زیر کرگیا تو فلستیوں کے حوصلہ پست ہوجائیں گے اور وہ شکست سے دوچار ہوجائیں گے اور فلستیوں کی شکست ہمارے مقاصد کی نفی ہے۔ لہٰذا آؤ یوناف اور قرطیسہ کی راہ روک دیتے ہیں۔“

اس کے ساتھ ہی عزازیل عارب، بیوسا اور نبیطہ اپنی جگہوں پر اٹھ کھڑے ہوئے اور اپنی سری قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے وہ اس چٹان کی طرف کوچ کرگئے تھے جس چٹان پر یوناف اور قرطیسہ نمودار ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایلہ کی وادی میں داؤدؑ اپنے بھائیوں کے خیمے سے نکل کر جب اس جبل پر چڑھنے لگے جس پر بنی اسرائیل کے بادشاہ ساؤل کا خیمہ نصب تھا تو ایسا ہوا کہ داؤدؑ کے وہاں پہنچنے سے قبل ہی لشکر کے کچھ لوگوں نے ساؤل تک یہ بات پہنچادی کہ لیسی کا بیٹا داؤدؑ اپنے بھائیوں کے لئے گھر سے کھانے کی اشیاء لے کر آیا ہے اور وہ جالوت کے ساتھ مقابلہ کرنے کا خواہش مند ہے۔ لہٰذا داؤدؑ کے ساؤل کے پاس پہنچنے سے قبل ہی ساؤل کو سارے حالات کی خبر ہوگئی تھی۔ پس جب داؤدؑ ساؤل کے خیمے کے سامنے آئے تو حاجب بغیر کسی گفتگو یا تمہید کے داؤدؑ کو فوراً اندر لے گیا۔ اس وقت خیمے میں خود ساؤل اس کا بیٹا یونتن اور چچازاد بھائی ابلیز بیٹھے ہوئے تھے۔ ساؤل نے داؤدؑ کو اپنے بیٹے یونتن اور چچازاد بھائی ابلیز کے ساتھ بیٹھنے کی جگہ دی پھر اس نے بڑی ہمدردی اور شفقت سے پوچھا۔ ”اے داؤدؑ! میں نے سنا ہے تو جالوت سے مقابلہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔؟“

اس پر داؤدؑ نے کہا۔ ”اے بادشاہ! میں جب یہاں لشکر کے اندر اپنے بھائی کے خیمے میں تھا تو میں نے جالوت کو سنا۔ وہ دونوں عساکر کے درمیان بنی اسرائیل کی فضیحت کررہا تھا اور بنی اسرائیل کے لئے رسوائی ذلت اور بے عزتی و بدگمانی کی باتیں کررہا تھا، پس اے بادشاہ! میرے لئے یہ بات ناقابل برداشت تھی کہ ایک باطل پرست، خدا پرستوں کی ذلت و بے عزتی کا باعث بنے۔ لہٰذا میں نے اسی وقت فیصلہ کرلیا کہ میں اس جالوت سے ضرور مقابلہ کروں گا اور اے بادشاہ! میں اب صرف اس غرض سے آپ کے پاس آیا ہوں، تاکہ آپ مجھے اس فلستی پہلوان جالوت کے ساتھ مقابلہ کرنے کی اجازت دیں۔“

ساؤل نے داؤدؑ کو سمجھانے کے انداز میں کہا۔ ”اے داؤدؑ تو اس جالوت سے مقابلہ نہ کر اس لئے کہ تو ابھی اس قابل نہیں کہ تو جالوت کے

ساتھ ٹکرائے۔ تو ابھی ایک نوجوان ہے اور تو اب تک اپنا ریوڑ ہی چراتا ہے، جب کہ جالوت اپنے بچپن سے ہی ایک پہلوان چلا آرہا ہے اور حرب وضرب کے ہتھیار کو وہ استعمال کرنے اور حرکت میں لانے کا خوب ماہر ہے۔ لہٰذا اس جالوت سے مقابلے کا خیال دل سے نکال دو۔"

ساؤل کی اس توضیح کے جواب میں داؤدؑ نے کہا۔ "اے بادشاہ! یہ جالوت تو کوئی چیز ہی نہیں، آپ جانتے ہیں میں اپنے باپ کا ریوڑ چراتا ہوں اور جب کوئی شیر یا ریچھ میرے اس ریوڑ پر حملہ آور ہو کر اس میں سے کوئی بکری اٹھا بھاگتا ہے تو میں ان دونوں کا پیچھا کرتا اور انہیں مار مار کر ان سے اپنی بکری سلامت چھین لیتا اور جب کوئی درندہ مجھ پر لپکتا تو میں اس کا بھی مقابلہ کرتا اور اسے مار کر بھگا دیتا یا ہلاک کر دیتا۔ اے بادشاہ! جب میں اپنے ریوڑ کی حفاظت میں درندوں کا مقابلہ کر کے انہیں ہلاک کرتا یا مار بھگاتا رہا ہوں تو پھر بنی اسرائیل کی حفاظت کی خاطر میں کیوں کر اس جالوت کو آپ کے سامنے زیر نہ کرلوں گا۔ اے بادشاہ! تو مجھے اس فلستی جالوت سے مقابلہ کرنے کی اجازت دے پھر دیکھ میں اس کا کیا انجام کرتا ہوں۔

"اے بادشاہ! ساؤل اس فلستی پہلوان جالوت نے ایک خدا کی بندگی کرنے والے بنی اسرائیل کی رسوائی کی ہے۔ اس سے میں مقابلہ ضرور کروں گا۔ اور جس خداوند نے میرے ریوڑ کی حفاظت کرتے ہوئے مجھے درندوں سے بچایا وہ مجھے اس جالوت سے بھی بچائے گا اور وہی میرا رب مجھے اس کے مقابلے میں فوز مند اور کامران کرے گا۔"

اس بار ساؤل نے قائل ہوتے ہوئے کہا۔ "جو گفتگو تم کرتے ہو اگر ایسا ہے تو پھر خداوند تمہارے ساتھ ہے۔ تم جالوت سے مقابلہ کرو اور مجھے امید ہے کہ تم کامیاب لوٹو گے اور دیکھو میں تمہیں اپنا جنگی لباس پہناتا ہوں اور اپنے ہتھیاروں سے سجاتا ہوں پھر تم اس جالوت کے مقابلے پر نکلو۔" پھر ساؤل اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ ابلیز اور یونتن کی مدد سے اس نے داؤدؑ کو پہلے اپنا لباس پہنایا۔ پھر تینوں مل کر داؤدؑ کو ہتھیاروں سے سجانے لگے۔

ایلہ کی وادی میں ایک بہت بڑی چٹان پر نمودار ہونے کے بعد یوناف نے قرطیسہ کو مخاطب کر کے کہا۔ "قرطیسہ! قرطیسہ! قبل اس کے کہ میدان میں دونوں لشکروں کے درمیان جالوت سے مقابلہ کرنے کے لئے اتروں، میں تم سے دو باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ پہلی بات یہ کہ جب میں فلستی پہلوان جالوت سے مقابلہ کرنے کے لئے میدان میں اتروں، تم عزازیل، عارب، بیوسا اور نبیطہ کی طرف سے محتاط رہنا۔ مجھ سے علیحدہ تمہیں تنہا دیکھ کر وہ اپنی ماضی کی خفت اور ذلت مٹانے کی خاطر تم پر حملہ آور بھی ہو سکتے ہیں۔ ویسے گھبرانے اور فکر مند ہونے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ اس لئے کہ ابلیکا بھی تم پر نگاہ رکھے گی اور ضرورت کے وقت وہ ضرور تمہاری مدد کو بھی لپکے گی۔ بہرحال تم خود بھی ان ذلت آمیز عناصر اور بدی کے گماشتوں سے محتاط رہنا، تم فوراً اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لا کر اور نگاہ سے غائب ہو کر اپنا دفاع کر سکتی ہو۔"

قرطیسہ نے اپنے خوبصورت اور سرخ آلوچہ ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھیرتے اور خوشی میں اپنی جھیل سی گہری نیلی آنکھیں نچاتے ہوئے پیار سے یوناف کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ "اور دوسری بات کیا ہے، جو آپ کہنا چاہتے ہیں؟ پہلی بات تو میں نے سن لی اور آپ زیادہ فکر مند نہ ہوں، میں پہلے ایک بار افریقہ میں اپنی غفلت کی بنا پر عزازیل کے ہتھے چڑھ گئی تھی۔ اب میں عزازیل اور اس کے ساتھیوں کی طرف سے زیادہ محتاط رہوں گی۔ اب آپ دوسری بات کہیں......"

دوسری بات یہ ہے۔" یوناف مسکراتے ہوئے بولا "کہ آج بلکہ ابھی سے میں تمہارا نام تبدیل کرنا چاہتا ہوں، تم نے اپنا نام قرطیسہ تو سردار مجستا کی بیٹی کے نام پر رکھ لیا تھا تاکہ اس کے ہاں تم پناہ لے سکو لیکن اب تم کسی کی پابند نہیں ہو۔"

قرطیسہ نے فوراً کہا۔ "میں آپ کی اس بات سے اتفاق نہیں کرتی، آپ کی بیوی کی حیثیت سے اب میں آپ کی پابند ہوں۔"

یوناف نے فوراً پوچھ لیا۔ "کیا تم مجستا کے ہاں کی پابندی اور میری بیوی کی حیثیت سے اس پابندی میں فرق محسوس نہیں کرتی ہو۔؟"

قرطیسہ نے اپنے انمول انداز میں ترشے خوبصورت لبوں پر ایک پُر فریب مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے یوناف کی طرف دیکھا۔ پھر بولی۔ "اس پابندی اور اس پابندی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ مجستا کے ہاں اپنے بھائی کے ساتھ بے بسی اور لاچاری کی پابندی تھی اور آپ کے ساتھ بیوی کی حیثیت سے پابندی، سکون، پیار ومحبت اور خوشی ومسرت سے بھرپور پابندی ہے اور اس پابندی میں تو میں ساری زیست گزار دینے کا

عہد کر چکی ہوں۔"

قرطیسہ کی اس گفتگو سے یوناف کے لبوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ اس کا سینہ تن گیا تھا پھر اس کی گہری سرور میں ڈوبی ہوئی آواز بلند ہوئی۔ "قرطیسہ! قرطیسہ! ایسی گفتگو کر کے تم نے میرا دل خوش کر دیا ہے۔"

قرطیسہ نے اپنی شہد، پیار کے رنگ اور چاہتوں کی خوشبو بکھیرتی اپنی آواز میں کہا۔ "ایک بیوی کی حیثیت سے آپ کو خوش اور پرسکون رکھنا میرے فرائض میں شامل ہے۔ اچھا اب آپ وہ دوسری بات مکمل کریں جو آپ کہنے والے تھے۔"

یوناف نے مسکراتے ہوئے قرطیسہ سے کہا۔ "قرطیسہ! قرطیسہ! دوسری بات جو میں تم سے کہہ رہا تھا وہ یہ ہے کہ آج بلکہ ابھی سے تمہارا نام اب قرطیسہ کے بجائے صرف ارسیہ ہوگا اور میں اب آج کے بعد اسی نام سے تمہیں پکارا کروں گا۔"

قرطیسہ نے بے پناہ خوشی اور انبساط کا اظہار کیا اور بولی میں آپ کا دیا ہوا یہ نام بخوشی قبول کرتی ہوں۔ پہلے مجھے اپنے نام سے نہیں صرف اپنی ذات سے محبت تھی لیکن اب اپنی ذات کے بجائے مجھے اپنے اس نئے نام سے زیادہ محبت اور الفت ہوگی۔ اس لئے کہ یہ نیا نام میرے شوہر کا دیا ہوا ہے۔ ایسا شوہر جس کے لئے میں اپنی جان تک نثار اور روح تک نچھاور کر سکتی ہوں۔"

ارسیہ کی اس گفتگو کے جواب میں یوناف کچھ کہنے ہی والا تھا کہ اچانک سنجیدہ ہو گیا کیونکہ اچانک اس کی گردن پر ابلیکا نے تیز لمس دیا تھا۔ ارسیہ بھی سمجھ گئی تھی کہ یوناف پر ابلیکا وارد ہو گئی ہے۔ لہٰذا وہ بھی خاموش ہو گئی پھر ابلیکا کی بے چین، سنجیدہ اور فکرمند سی آواز یوناف سے ٹکرائی۔

"یوناف! یوناف تم اور ارسیہ! فوراً سنبھل جاؤ، عزازیل، عارب، بیوسا اور نبیطہ کے ساتھ تم دونوں پر حملہ آور ہو رہا ہے۔ میں بھی تم دونوں کے ساتھ ہوں، تم نے اچھا کیا قرطیسہ کا نام بدل کر ارسیہ رکھ دیا اور ہاں سنو یوناف!" ابلیکا کہتے کہتے خاموش ہو گئی کیونکہ چٹان پر یوناف اور قرطیسہ کھڑے تھے اس چٹان پر ان دونوں کے عین سامنے عارب، بیوسا اور نبیطہ نمودار ہوئے تھے انہیں دیکھتے ہی ارسیہ اپنے حسین، بلوری اور

خاموش تھا شاید وہ اپنے کسی عمل کی تکمیل میں لگا ہوا تھا، دوسری طرف ابلیکا ابھی تک یوناف کی گردن سے علیحدہ نہ ہوئی تھی اور وہ آہستہ آہستہ گردن پر نرم اور پرسکون لمس دیتی ہوئی یوناف کو اپنی موجودگی کا احساس دلا رہی تھی۔

عارب نے بولنے میں پہل کی اور یوناف کو مخاطب کر کے اس نے کہا۔ "اے نیکی کے گماشتے! آج تو اور تیری یہ ساتھی لڑکی دونوں ہم سے بچ نہ سکیں گے۔ ان چٹانوں کے اوپر آج ہم تم دونوں کو مدقوق، مفلوج اور معذور ولاچار کر دیں گے۔ تیرے لہو کی تازہ حرارت کو منجمد رت جگوں میں اور تیری زندگی تیری زیست کی ساری خواہشوں کو وقت کے آشوب اور بے یقینی کے لمحوں میں بدل کر رکھ دیں گے۔ اس چٹان کے اوپر تیرے لئے نہ ختم ہونے والا زیست کا آشوب اور بے کنار سلسلۂ کرب و فراق شروع ہوگا۔"

عارب کی گفتگو سن کر یوناف کے لبوں پر ایک طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی، پھر ایک مسکراتی نگاہ اس نے ارسیہ پر ڈالی اور پیار بھری آواز میں اس سے کہا۔ "ارسیہ! ارسیہ! میرے قریب ہو کر رہنا۔ اگر ہم دونوں ایک دوسرے سے الگ رہے تو یہ ہمارے لئے مسائل کھڑے کر دیں گے۔"

ارسیہ نے یقین اور اعتماد سے بھرپور آواز میں کہا۔ "آپ بے فکر اور مطمئن رہیں میں آپ کے ساتھ ہوں میں تو آپ کے جسم و جان کا ایک حصہ ہوں۔ ہم دونوں میاں بیوی مل کر ان کا مقابلہ کریں گے۔"

ارسیہ کی طرف سے مطمئن ہونے کے بعد یوناف نے قہر آلود انداز میں عارب کی طرف دیکھا پھر ہولناک آواز میں انہیں مخاطب کر کے بولا۔ "اے فطرت کے باغیو! اہرمن کے بندو! عزازیل کے غلام زادو! کسی وہم و گمان، کسی ظن و شک میں مبتلا نہ رہ جانا۔ اس چٹان کے اوپر میں اور میری بیوی ارسیہ تمہارے ہر جور و ستم کو ذلت و تکلیف، تمہاری ہر طغیانی و جبروت کو تمہارے بخت کی رسوائی اور تمہاری ساری ساحرانہ رسومات کو ریت کے بگولوں کی طرح اڑا کر رکھ دیں گے۔"

یوناف کہتے کہتے خاموش ہو گیا۔ کیونکہ اس کی پشت پر شور قیامت کی گونج جیسی گڑگڑاہٹ ہوئی تھی اس نے جب پلٹ کر دیکھا تو اس کی پشت پر عزازیل نمودار ہوا اور اس وقت عزازیل کے چہرے پر ہمہ جہت طوفان

Scanned by CamScanner

عزازیل کو وہاں دیکھ کر چونک سی گئی تھی، تاہم وہ فوراً سنبھل گئی اور یوناف کے ساتھ لگی کھڑی رہی۔

عزازیل کے وہاں نمودار ہونے پر یوناف فوراً سنبھلا۔ اپنا رُخ اس نے بدل لیا۔ اب اس کی ایک آنکھ عارب، بیوسا اور نبیطہ پر تھی جب کہ اس کی دوسری آنکھ عزازیل پر تھی۔ اس موقع پر ابلیکا نے یوناف کی گردن پر تیز بلس دیا اور کہا۔ ''یوناف! یوناف! میرے حبیب فکر مند نہ ہونا اور یہ عزازیل کے آنے پر تم نے اپنا رخ کیوں بدلا۔ اسی طرح عزازیل کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو جاؤ۔ میں کاہے کے لئے ہوں۔ عزازیل سے میں خودنمٹ لوں گی۔ تم دونوں میاں بیوی مل کر عارب، بیوسا اور نبطیہ کی طرف دھیان دو۔''

اس موقع پر ابلیکا کی یقین دہانی کے باعث یوناف کے لبوں پر گہری، پرسکون مسکراہٹ نمودار ہوگئی۔ پھر فوراً اس نے اپنا رُخ تبدیل کرلیا اور اب پہلے کی طرح اس کا چہرہ عارب کی طرف اور پشت عزازیل کی طرف تھی۔

ارسیہ سمجھ گئی تھی کہ ابلیکا کے ساتھ یوناف کی گفتگو ہوئی ہے۔ جس کی بنا پر اس نے اپنا رخ پھیر کر عزازیل کی طرف پیٹھ کرلی ہے۔ اس موقع پر ابلیس حرکت میں آیا اور یوناف کو مخاطب کر کے اس نے کہا۔ ''اے یوناف! کیا معاملہ ہے آج تم بڑی جراُت مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجھے نظر انداز کر رہے ہو، میری طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہوگئے حالانکہ میں ایسی قوت ہوں جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔''

عزازیل کی طرف دیکھے بغیر یوناف نے قہر بھرے انداز میں اسے جواب دیتے ہوئے کہا۔ ''اے عزازیل! اے سیاہ مقدر والے تجھے تو اس کائنات کے رب نے ہی نظر انداز کر رکھا ہے، پھر میں اپنے رب کا ایک عاجز بندہ اپنے خداوند کی سنت پر عمل کرتے ہوئے تجھے نظر انداز کرتا ہوں تو یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے ویسے تو فکر مند نہ ہو عزازیل تیرے لئے تو میں اپنی پشت پر بھی دو آنکھیں رکھتا ہوں۔ جن سے میں تیری حرکات وسکنات کو دیکھ سکتا ہوں۔ اے عزازیل میں جانتا ہوں تو ایک گردن پر کئی چہرے رکھنے والی بدبلا ہے پر اس کے باوجود تو جانتا ہے کہ تیرے مقابل آنے کے لئے میں نے کبھی کشش وپیچ اور ہچکچاہٹ سے کام نہیں لیا۔''

عزازیل بڑے ٹھہراؤ، بڑی آسودگی سے بولا۔ ''اے یوناف مجھے معلوم ہے کہ تو نے قرطیسہ کا نام بدل کر ارسیہ رکھ دیا ہے پر اس سے کیا ہوتا ہے۔ سن رکھو، ارسیہ ہمارا ایک حصہ ہے، وہ ہم سے ہے تم نے زبردستی اس پر اپنا قبضہ اور تسلط جما لیا ہے۔ لہٰذا اگر تم ارسیہ کو ہمارے حوالے کر دو تو شاید ہم تم سے کوئی تعرض نہ کریں اور واپس چلے جائیں۔''

''اے عزازیل تم تعرض کر کے بھی دیکھ لو کہ اس کا کیا انجام ہوتا ہے، ایسا تعرض تو تم ماضی میں بھی کر چکے ہو اور اس کا انجام بھی دیکھ چکے ہو۔'' یوناف نے رگوں کے اندر خوف وہراس طاری کر دینے والے انداز میں عزازیل کو جواب دیا۔

یوناف کے اس جواب پر عزازیل جھلا کر بولا۔ ''جانے تو نے کس کوکھ سے جنم لیا ہے اور تیرے خمیر کے اندر کیا ہے اگر تم نے ارسیہ ہمیں واپس نہ کی تو پھر سن رکھو۔ ہم سب لاوے، شعلے، شرارے اور صاعقۂ آسمانی کی طرح تم پر حملہ آور ہوں گے اور تیری حالت ماتم سرائے دہر اور حیات کے نزدیک محور جیسی کر کے ارسیہ کو تم سے لے جائیں گے اور پھر اپنی مرضی اپنی خواہش کے مطابق اس سے سلوک اور برتاؤ کریں گے۔''

عزازیل کی اس گفتگو پر یوناف کا چہرہ آتش کدہ ہو گیا اور وہ بولا۔

''اے خداوند کے لعنت بھیجے ہوئے عزازیل ارسیہ میری بیوی ہے۔ میں نے اس پر زبردستی تسلط اور قبضہ نہیں جما رکھا۔ اس نے اپنی مرضی سے میرے ساتھ شادی کی ہے۔ اے عزازیل غرض حیات کی دیمک نے تیری ذات پر گمراہی اور بدی کے زنگ کا غلاف چڑھا رکھا ہے، قہر الٰہی سے ڈرو اور سوچ سمجھ کر مجھ پر حملہ آور ہونے کی کوشش کرنا۔ ورنہ تیری حالت اڑتے خیمۂ خیال اور ملعون ومشموم شئے جیسی کر کے رکھ دوں گا۔''

یوناف کے خاموش ہونے پر ارسیہ نے عزازیل کو مخاطب کر کے کہا۔ ''اے عزازیل! تیرا میرا ساتھ کوئی علاقہ کوئی تعلق نہیں ہے تم کیسے اور کس بنا پر میرے دعویدار بن گئے ہو، میں یوناف کی بیوی ہوں۔ اس کے جسم، اس کی روح اور اس کی ذات کا ایک حصہ ہوں۔'' ارسیہ کی باتیں سن کر عزازیل مسکرایا۔ پھر اس نے زہریلی آواز میں ارسیہ کو مخاطب کر کے کہا۔ ''تو تم بھی ہمارے خلاف زبان کھولتی ہو، یوناف کے ساتھ رہ کر کیوں اپنے آپ کو کرب اور عذاب میں ڈالتی ہو، قبل اس کے کہ ہم تم دونوں کے خلاف اپنے کام کی ابتدا کریں، تم خیریت چاہتی ہو تو یوناف سے علیحدہ ہٹ کر کھڑی ہو جاؤ۔''

Scanned by CamScanner

ارسیہ نے اس بار تیزی اور غضب بھری آواز میں بولا۔ ''میں تیرے جیسے ہمدردی جتانے والے شیطان اور بدی پھیلانے والے مردود پر لعنت بھیجتی ہوں۔ یوناف میرے شوہر میری زندگی کے ساتھ اور میرے جسم وجان کے مالک ہیں۔ میں اپنی ہر شئے اپنی کل متاع ان پر قربان اور نچھاور کر سکتی ہوں۔''

قبل اس کے کہ عزازیل کچھ بولتا۔ یوناف نے ارسیہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر دبایا اور کہا۔ ''ارسیہ! ارسیہ! یہ عزازیل ایسی گفتگو سے ماننے والا نہیں ہے یہ قدرت کی غضب ناک انگڑائی کو فراموش کر چکا ہے۔ تم تیار ہو، میں عارب پر حملہ کی ابتدا کرنے لگا ہوں اور ہاں ابلیکا بھی اس حملے کے لئے تیار اور مستعد ہے۔''

یوناف کے ان جملوں پر ارسیہ بھی مستعد ہوگئی، ساتھ ہی اس نے یوناف سے کہا۔ ''یوناف! یوناف! آپ مطمئن رہیں جس وقت آپ عارب پر حملہ آور ہوں گے اسی وقت میں بیوسا اور نبیطہ پر ضرب لگاؤں گی لیکن پشت پر کھڑے اپنے سب سے بڑے دشمن عزازیل کا آپ نے کیا کیا ہے؟ وہ جب پشت کی جانب سے حملہ آور ہوگا تو اس کے سامنے کونسا دفاعی بند ہوگا۔؟''

''عزازیل کی طرف سے تم فکر مند نہ ہو، ابلیکا عزازیل کا بندوبست کرے گی۔'' یوناف نے مطمئن انداز میں ارسیہ کو جواب دیا، پھر یوناف صاعقہ بدوش قوت کی طرح حرکت میں آیا، اندھی خوفناک قوت اور زہریلی ہواؤں کی مار کی طرح وہ عارب پر حملہ آور ہوا تھا، اور عارب پر حملہ آور ہوتے ہوئے اس نے تکبر کے تیز وتند طمانچوں کے ساتھ عارب کی گردن پر ایک ضرب لگائی، گو عارب اس ضرب کو برداشت تو کر گیا لیکن اس کی آنکھوں تلے اندھیرا اور پاؤں تلے سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی تاہم عارب نے اپنے حواس کو قائم رکھا اور اپنی پوری قوت سے اس نے ایسی ہی ایک ضرب یوناف پر لگائی۔ پر یوناف پر اس ضرب کا وہ اثر نہ ہوا تھا جو یوناف کی ضرب کا عارب پر ہوا تھا۔

عارب یوناف کے مقابلے پر اس امید پر چٹان کی طرح جم گیا تھا کہ عزازیل کے علاوہ بیوسا اور نبیطہ بھی اس کی مدد پر حرکت میں آجائیں گی لیکن جس وقت یوناف عارب کے ساتھ دوچار ہوا تھا اسی وقت ارسیہ نے بھی اپنی ہیئت بدل لی تھی اور یہ سارا کام ایک ساعت میں ہو کر رہ گیا تھا

اور پھر ارسیہ کی جگہ اس چٹان پر سیاہ رنگ، بڑی جسامت اور دہکتی ہوئی آنکھوں والا ایک ہولناک مادہ چیتا نمودار ہوا اور پھر اس چیتے نے بری طرح غراتے ہوئے بیوسا اور نبیطہ پر چھلانگ لگادی اور ان دونوں کو باری باری اس نے بری طرح بھنبھوڑنا شروع کر دیا۔ بیوسا اور نبیطہ جو یوناف کے مقابلے میں عارب کی مدد کرنے کو پر تول رہی تھیں، وہ اب اپنے اوپر ہولناک چیتے کی صورت میں نازل ہونے والی افتاد سے نمٹنے میں بری طرح مصروف ہوگئی تھیں۔ اتنی دیر تک یوناف نے عارب پر ایک اور ضرب لگاتے ہوئے اسے ہلا کر اور اس کے سارے وثوق کو متزلزل کر کے رکھ دیا تھا۔ دوسری طرف بیوسا اور نبیطہ بھی اپنی سری قوتوں کو استعمال کرتی ہوئی بڑی مشکل سے اِدھر اُدھر ہٹ کر اس چیتے سے بچنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

عزازیل نے جب دیکھا کہ یوناف عارب کے ساتھ اور ارسیہ، بیوسا اور نبیطہ کے ساتھ مصروف پیکار ہوگئی تھی تو اس موقع پر اس کے ہونٹوں پر ایک طنزیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی اور شاید عارب، بیوسا اور نبیطہ بھی اس خیال کے تحت یوناف اور ارسیہ کو اپنے ساتھ مصروف رکھے ہوئے تھے کہ عزازیل کو پشت کی طرف سے اپنا کام کرنے کا موقع مل جائے، شاید ایسا موقع دیکھ کر ہی کہ یوناف اور ارسیہ دونوں کی پشت اس کی طرف ہے عزازیل کے چہرے پر انقلاب رونما ہوگیا تھا، اس کی آنکھوں میں، اس کے رگوں میں گھل جانے والا زہر، تشنگی کا اُبلتا ہوا سمندر اور جسم میں آتشی حرارت پیدا کر دینے والے سلگتے دھارے، جوش مارنے لگے تھے۔ اس کے چہرے پر خواہشات کی طغیانیاں، جہنمی شرارے اور رحم ناآشنا جذبے موجزن ہوئے تھے، اچانک عزازیل رقصِ برق وباراں کی طرح یوناف پر حملہ آور ہونے کو آگے بڑھا، شاید وہ یوناف کو اپنے سامنے زیر کرنے کے بعد ارسیہ کو اپنی گرفت میں کرنا چاہتا تھا لیکن عزازیل جوں ہی یوناف سے ذرا قریب ہوا، ماحول میں ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔

یوناف کی گردن کے پاس سے لاوے، شعلے، شرارے کی صورت میں کچھ قہریائی لہریں اٹھیں اور شعلہ فشاں برق کا سا سماں پیدا کرتی ہوئی عزازیل کی طرف لپکی تھیں اور ان لہروں سے بچنے کے لئے عزازیل پھدک کر ایک طرف ہٹ گیا۔ دوبارہ عزازیل نے جب یوناف پر حملہ آور ہونا چاہا تو یوناف کی گردن سے وہ قہریائی لہریں پہلے سے بھی زیادہ

غضبناک انداز میں لپکی تھیں اور دور تک عزازیل کا پیچھا کرتی چلی گئی تھیں۔ یہ سماں دیکھ کر عزازیل ذرا دور ہٹ کر ایک چٹان پر جا کھڑا ہوا۔

عارب، بیوسا اور نبیطہ نے جب دیکھا کہ عزازیل کو تو کسی قوت نے دھتکار کر دور ہٹادیا ہے تو یوناف اور ارسیہ کے مقابلے میں ان کے حوصلے بھی پست ہوگئے۔ یوناف نے عارب کے کئی جان لیوا ضربیں لگائی تھیں لیکن وہ صرف اس لئے برداشت کر گیا کہ عزازیل پشت کی طرف سے حملہ آور ہو کر سارے کھیل کو لمحوں کے اندر ان کے حق میں کردے گا۔ بیوسا اور نبیطہ کو بھی گو ارسیہ نے اُدھیڑ کر رکھ دیا تھا، پر وہ بھی عزازیل کے حملے کے انتظار میں تھیں، لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ عزازیل تو راہ فرار اختیار کرتا ہوا پیچھے ہٹ کر کھڑا ہوگیا ہے تو تینوں بھی اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائے اور یوناف وارسیہ کے سامنے سے غائب ہو کر وہ ذرا فاصلے پر کھڑے عزازیل کے پاس جا نمودار ہوئے۔ یہ صورت حال دیکھ کر یوناف نے ان چاروں کی طرف غور سے دیکھا۔ پھر عزازیل کو مخاطب کر کے اس نے کہا۔ ''اے بدی کے نقیب! اے گناہوں کے چوبدار! کیا میں نے اس وادیٔ ایلیہ میں تیرے نفس کا کبر، تیرے دل کی کدورت، تیری گندی سوچوں کا زہر اور تیری غلیظ نگاہوں کا عکس دھو کر نہیں رکھ دیا۔؟

اے عزازیل! نیکی کا ذائقہ تو بھی جانتا ہے، یہ الگ بات ہے کہ تو نے اپنے نفس مطمئنہ اور نفس لوامہ کو سلا کر رکھ دیا اور اور صرف اپنے نفس امارہ کو کام میں لا کر فطرت کے ایک باغی کی حیثیت سے کام سرانجام دے رہا ہے، پر دیکھ لے نیکی پھر تیرے گناہ آلود ارادوں پر غالب ہی رہی۔''

یوناف کے یہ الفاظ سن کر عزازیل کی حالت غصے اور غضب میں اجاڑ ویران، خانقاہوں اور ذلت و پستی کے کفن جیسی ہو کر رہ گئی تھی، اس کی گرسنہ نگاہیں سیال کی آگ کی طرح صورت اختیار کر گئی تھیں، پھر اس نے آندھیوں کی شدت جیسی آواز میں یوناف کو مخاطب کر کے کہا۔ ''اے خیر کے گماشتے تو کب تک مجھ سے بچتا رہے گا، ایک روز میں تیری حالت ایسی ضرور کروں گا جیسے کہر کے دبیز پردوں کے اندر کسی نے آگ بھر دی ہو۔''

Ph: 01336-224027 (O)
222701 (R)

مجرب تعویذات

یاد رکھئے کہ ہر معاملہ میں مؤثر حقیقی صرف خدا کی ذات ہے اور وہی جس کے لئے چاہتا ہے دواؤں، دعاؤں اور تعویذات میں اثر پیدا کر دیتا ہے۔

خاتم مقطعات : حروف مقطعات کندہ کی ہوئی چاندی کی انگوٹھی، بزرگوں کے تجربہ میں آیا ہے کہ یہ انگوٹھی خیر و برکت، رزق حلال، روزگار، سحر و جادو سے حفاظت، ترقی درجات، تسخیر حکام، مقدمات میں کامیابی، دشمنوں کے شر سے نجات اور بچیوں کے رشتے، عمل صالح کی توفیق اور دیگر ضرورتوں کے لئے حکم خداوندی سے بہت مؤثر ہے، یہ انگوٹھی صرف مسلمانوں کے لئے ہے، ناپاکی کی حالت میں اور بیت الخلاء کے وقت استعمال کی اجازت نہیں۔ ہدیہ مختلف سائز اور ڈیزائن میں -/100 سے -/150 تک۔

لاکٹ : حروف مقطعات سے تیار شدہ یہ لاکٹ خواتین کے لئے ہے جو انگوٹھی استعمال نہ کرنا چاہیں وہ لاکٹ استعمال کر سکتی ہیں۔ ہدیہ -/100 روپے

خاتم عزیزی : مندرجہ بالا ضرورتوں کیلئے ''عزیز'' کے حروف کا نقش جسے غیر مسلم برادران وطن کیلئے تیار کیا جاتا ہے، ہدیہ مختلف سائز و ڈیزائن میں -/100 سے -/150 تک

مدنی تختی : بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے چاندی کی تختی ام الصبیان، مسان، نظر بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات سے بچوں کی حفاظت کے لئے اکابر دیوبند کے مجربات میں سے ہیں۔ ہدیہ -/60 روپے

لوح عزیزی : ہر طرح کے بے ہوشی کے دوروں کے لئے تانبے کی تختی جو حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے خاندانی مجربات میں سے ہے۔ ہدیہ -/40 روپے

نوٹ : ڈاک کے ذریعے منگانے پر پیکنگ کا خرچ اور محصول ڈاک بذمہ طلب گار ایک پیکٹ میں کئی عدد منگوانے پر کفایت رہتی ہے۔

براہ کرم لفافے پر دو روپے کا ڈاک ٹکٹ لگا کر تفصیلی کتابچہ (Catalouge) مفت حاصل کریں۔

۳۵ رسال سے آپ حضرات کی خدمت کرنے والا ادارہ (زیر نگرانی حضرت مولانا ریاست علی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند)

کاشانۂ رحمت افریقی منزل قدیم، محلہ شاہ ولایت، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی

KASHANA-E-RAHMAT

AFRIQUI MANZIL, QADEEM MHO. SHAH WILAYAT

NEAR CHATTA MASJID, DEOBAND (SAHARANPUR) 247554

Scanned by CamScanner

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

بدنام زمانہ تسلیمہ نسرین کو فوراً ملک بدر کیا جائے

تسلیمہ نسرین کے مذموم بیان پر چہار جانب سے ملی تنظیموں اور سرکردہ شخصیات کی لعنت وملامت

متنازعہ مصنفہ تسلیمہ نسرین نے ہر محاذ پر ذلت آمیز بیان دے کر مذہب اسلام کی ہمیشہ توہین کی ہے اور آج بھی اپنی روش پر قائم ہے۔ بنگلہ دیش سے نکالی گئی متنازعہ مصنفہ ان دنوں ہندوستان میں قیام پذیر ہے اور حالیہ میں تسلیمہ نسرین نے اپنے بیان میں مسلم خواتین کے متعلق بے حیائی اور بے شرمی کا بیان دے کر عورت کی ذات کو ذلیل اور رسوا کیا ہے جس سے مصنفہ کی گندی ذہنیت بخوبی ظاہر ہوتی ہے، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہ بات دارالعلوم فاروقیہ دیوبند کے بانی و مہتمم مولانا نورالہدیٰ قاسمی نے تسلیمہ نسرین کے بے حیائی اور بے شرمی پر مشتمل بیان کی سخت لفظوں میں مذمت کرتے ہوئے کہی۔ مولانا نے کہا کہ موصوفہ مذہب اسلام کے بارے میں بالکل نابلد ہیں جس کی وجہ سے جو زبان پر آتا ہے بک دیتی ہے۔ مولانا نے تاریخی حوالے سے کہا کہ مذہب اسلام نے عورت کو بھرپور عزت دی ہے اور انہوں نے دور جہالت کے بابت کہا کہ اس وقت لڑکی کی پیدائش پر اسے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا لیکن مذہب اسلام ہی واحد مذہب ہے جس نے عورت کو اعلیٰ مقام دے کر اس کو مساوی حقوق عطا کئے۔ جس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، لیکن کچھ اسلام اور شرعی حقوق سے نابلد عورت جو محض فاحشہ کلام سے پوری عورت ذات کو بدنام کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس سے قبل بھی مذکورہ مصنفہ اپنی متنازعہ کتاب ''لجا'' کی وجہ سے بنگلہ دیش سے نکالی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کو ایسی متنازعہ مصنفہ عورت کو ملک سے فوراً باہر نکال دینا چاہئے جس سے ملک کے امن وامان کے خراب ہونے کا خطرہ لاحق ہو، مولانا نے مزید کہا کہ مذہب اسلام پر تنقید کرنے والی اور اس فتنہ گر مصنفہ کی شرانگیزی سے ملک کے مسلمانوں میں بے چینی پائی جا رہی ہے، لہٰذا مرکزی حکومت کو چاہئے کہ وہ فوری اس متنازعہ مصنفہ کو ملک سے باہر کا راستہ دکھائے تاکہ ملک کا امن وامان باقی رہ سکے۔ دریں اثنا نجیب آباد سے اس ضمن میں سماجوادی پارٹی کی لیڈر عائشہ صدیقی نے کہا کہ تسلیمہ نسرین پہلے اسلام کا مطالعہ کریں اس کے بعد اسلام کے تعلق سے کچھ کہیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چوں کہ وہ خود ایک خاتون ہیں اور خاتون کے جذبات اپنے شوہر کے تعلق سے کیسے ہوتے ہیں اس کا احساس شادی شدہ عورت ہی کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام میں شرم وحیا کو ایمان کا لازمی حصہ قرار دیا گیا ہے اور یہ بات مرد وعورت دونوں پر لازم ہے۔ اسی تسلسل میں نشاط بیگم اور فردوس بیگم نے بھی تسلیمہ نسرین کے مذموم بیان کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ مغرب کی کھلی سازش ہے جس طرح مغرب نے اسلام کے درمیان غلام احمد قادیانی اور سلمان رشدی کو اپنا ایجنٹ بنا کر چھوڑا ہے بعینہ تسلیمہ نسرین بھی انہی کی پروردہ اور تربیت یافتہ ہے۔ انہوں نے حکومت ہند سے تسلیمہ نسرین کو ملک بدر کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس ملعون کے بیان کا مسلمانوں میں شدید ردعمل ہوگا۔ اس ضمن میں نیشا اگروال نے کہا کہ کسی بھی رائٹر کی ذمہ داری ہے کہ اس کے قلم سے کسی کی دل آزاری نہ ہو اور اسلام کے بارے میں وہ بات نہ کہے اور نہ لکھے جس کے بارے میں وہ جانتا نہ ہو یا پھر گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ تسلیمہ نسرین کو اپنا بیان واپس لینا چاہئے۔

☆☆☆

Scanned by CamScanner

آخری صفحہ

لیکن اگر آپ نے اپنے گھر والوں کو دینی تربیت میں اتنی لگن، ایسے جذبے اور اتنی کاوش کا مظاہرہ نہیں کیا تو کیا وجہ ہے کہ ایک معمولی سی آگ اپنے بچے کے قریب دیکھ کر آپ کے سینے پر سانپ لوٹ جاتے ہیں اور جہنم کی ابدی آگ جس سے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں، اسے آپ اپنی اولاد کے سامنے منہ کھولے دیکھتے ہیں، مگر آپ کی محبت وشفقت کوئی جوش نہیں مارتی؟ اگر آپ اپنے ننھے سے بچے کے ہاتھ میں بھرا ہوا پستول دیکھ لیتے ہیں تو اس کے رونے دھونے کی پرواہ کئے بغیر جب تک اس کے ہاتھ سے وہ پستول چھین نہ لیں چین سے نہیں بیٹھ سکتے لیکن کیا وجہ ہے کہ جب وہی اولاد آپ کو دینی تباہی کے آخری سرے پر نظر آتی ہے تو آپ صرف ایک دو مرتبہ زبانی وعظ ونصیحت کر کے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ آپ نے اپنا فریضہ ادا کر دیا۔

سوال یہ ہے کہ کیا آپ نے کبھی سنجیدگی اور اہتمام کے ساتھ اپنے گھر کی اصلاح کی موثر تدبیریں سوچی ہیں، جس لگن اور دلچسپی کے ساتھ آپ اپنی اولاد کے لئے روزگار تلاش کرتے ہیں کیا اتنی لگن کے ساتھ اس کی تربیت کے راستے تلاش کئے ہیں؟ جس خضوع وخشوع اور سوز قلب کے ساتھ آپ ان کی صحت کے لئے دعائیں کرتے ہیں کیا اسی طرح آپ نے ان کے لئے اللہ سے صراطِ مستقیم طلب کی ہے؟ اگر ان میں سے کوئی کام آپ نے نہیں کیا تو آپ کو اپنے اہل خانہ کی ذمہ داری سے سبکدوش سمجھنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔

ان ساری گزارشات کا منشاء صرف یہ ہے کہ نئی نسل جس برق رفتاری کے ساتھ فکری گمراہی اور عملی بے راہ روی کی طرف بڑھ رہی ہے اس کا پہلا موثر علاج خود ہمارے گھروں میں ہونا چاہئے۔ اگر مسلمانوں میں اپنے گھر کی اصلاح کا خاطر خواہ جذبہ، اس کی سچی لگن، درد اس کی حقیقی تڑپ پیدا ہو جائے تو یقین کیجئے کہ آدھی سے زائد قوم خود بخود سدھر سکتی ہے۔

اگر کوئی دین دار شخص یہ سمجھتا ہے کہ میری اولاد خدا بیزاری کی جس راہ پر چل رہی ہے، حقیقت میں اس کے لئے وہی راہ راست ہے اور ہم نے اپنے گرد مذہب واخلاق کے بندھن باندھ کر غلطی کی تھی تو ایسے ''دین دار'' کے حق میں تو دنیا وآخرت دونوں کے خسارے پر ماتم کرنے کے سوا اور کیا کیا جا سکتا ہے؟ لیکن اگر آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ آپ کا دین دین برحق ہے اور مرنے کے بعد جزاء وسزا کے مراحل پیش آنے والے ہیں تو پھر خدا کے لئے اپنی اولاد کو بھی اس جزا اور سزا کے دن کے واسطے تیار کیجئے۔ اسے ضروری دینی تعلیم دلوایئے، اس کے ذہن کی شروع ہی سے ایسی تربیت کیجئے کہ ان میں نیکیوں کا شوق اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو، اس کی صحبت اور اس کا ماحول درست رکھنے کا اہتمام کیجئے، اپنے گھروں کو تلاوت قرآن اور اسلاف امت کے تذکروں سے آباد کیجئے، گھر میں کوئی ایسا وقت نکالئے جس میں سارے گھر والے اجتماعی طور پر دینی کتب کا مطالعہ کریں، اپنے ذاتی عمل کو ایسا دلکش بنایئے کہ اولاد اس کی تقلید کرنے میں فخر محسوس کرے۔ اپنے اہل وعیال اور اقارب واحباب کے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعائیں کیجئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صراطِ مستقیم پر گامزان ہونے اور رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(بہ شکریہ ماہنامہ ندائے دارالعلوم وقف دیوبند)

TILISMATI DUNIYA
(MONTHLY)
ABULMALI,DEOBAND-247554

طِلسماتی دُنیا

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/61
2009-11

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے
خصوصی نمبرات

جنات نمبر -/Rs. 60

شیطان نمبر -/Rs. 60

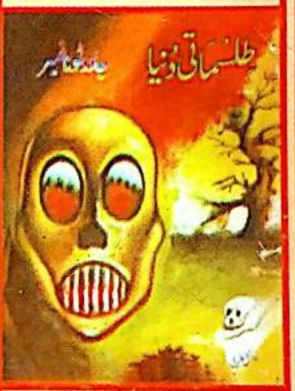
جادو ٹونا نمبر -/Rs. 100

روحانی ڈاک نمبر -/Rs. 60

حاضرات نمبر -/Rs. 75

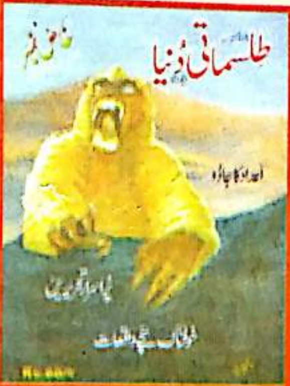
خاص نمبر -/Rs. 60

ہمزاد نمبر -/Rs. 75

امراض جسمانی نمبر -/Rs. 75

مؤکلات نمبر -/Rs. 75

عملیات محبت نمبر -/Rs. 100

روحانی مسائل نمبر -/Rs. 75

استخارہ نمبر -/Rs. 75

اعمال شر نمبر -/Rs. 75

درود وسلام نمبر -/Rs. 75

مجرب عملیات نمبر -/Rs. 75

دست غیب نمبر -/Rs. 50

علم جفر نمبر -/Rs. 75

Scanned by CamScanner